

تسخیر الارواح، جن، پری، موکلات

تسخیرات

بحق

حضرت سلیمان علیہ السلام

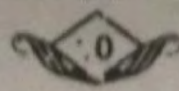
www.freeamliyaatbooks.pdf.com

Jahanzaib

www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

ڈاکٹر پروفیسر گلزار صدیق
مسلم اعظمی

JAHANZAIB



فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
1	بسم اللہ شریف	82	آیت الکرسی ہے تجلیات نوری نور
13	یہ لفظ عاجزی ہیں	87	خوف سے حفاظت کے لئے
18	حضرت سلیمان علیہ السلام (سوانح حیات)	91	قرآن مجید آیت رحمت علیہ
35	درود شریف	97	درود پرک
36	شرائط عملیات	98	جنات دربار رسالت ﷺ میں
45	حضرت سلیمان علیہ السلام حیرت انگیز اور حقیقت	102	اقسام جنات
48	قصہ ہاوت و مروت	104	محرم اسم عظیم تحت بقعہ
57	رحمت ہی رحمت علیہ السلام	106	ذوالجلال والاکرام
66	درود تاج	109	درود آیت الکرسی
69	مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی	111	درود فاتحہ
72	قوت ارادی اور یقین	114	دیو، پریاں، موکلات
73	طہارت	116	مسلمان بادشاہ جنات
74	خلوت	118	جنات موکلات، پری انگی فاتحہ نذر و نیاز
76	بخورات اور نذر و نیاز	119	بادشاہ کا توشہ
77	پرہیز غذا اور خوراک	120	تجلیات سورہ جن
78	خوف الہی	123	ذوالجلال والاکرام
		127	مہر حضرت سلیمان علیہ السلام

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
205	تفصیل نادعلی	256	تفسیرات و دافع الکروب
308	فیضانِ داؤد علیہ السلام	257	دعا جامع المطلب
309	پری کو باندھنا	260	حاضری پریوں کی
310	اسمِ عظیم آیت الکرسی اسمائے حسنیٰ نورہی	261	عزیمت
314	پری زادی حاضری	262	دانہ سلیمانی
316	حاضرات	267	دعائے حضرت سلیمان علیہ السلام
318	بادشاہ جنات کو حاضری	270	عزیمتِ شاہِ قیظوش
319	دربار حضرت سلیمان علیہ السلام اور	271	عزیمت پھولوں والی
	خواتین	175	فتیلہ برائے حاضرات
322	علاج	276	عزیمت بادشاہِ یکتا نوش
323	حضرت سلیمان کے دربار میں	279	عزیمتِ بادشاہِ قیظوش
	دیو (برج کی حاضری)	281	فتیلہ دیگِ سلیمانی
325	برج حمل اور اس کی خصوصیات	281	گزارش
326	برج حمل اور خواتین	284	محبت کے لئے
327	دیوانہ	287	آسیب کا معیاد کرنا
328	تعویذ	289	آسیب جن، جنات کو باندھنا
328	برج ثور اور اس کی خصوصیات	292	تفسیرات جنات
331	برج ثور اور خواتین	295	جن کی حاضری
332	دیوانہ	298	جل پری تفسیر
333	تعویذ	301	برائے محبت
334	برج جوزا اور اس کی خصوصیات	302	محبت کے لئے
		304	افت و شر سے نجات

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
129	درد شریف	172	آسیب بحر سے آگاہی
130	سورہ فاتحہ	174	آسیب کی آمد
131	سورہ یسین	176	ام الصبیان
137	سورہ رمن	179	حاضرات پختن پاک
140	سورہ جن	181	حاضرات شاہ یکتا نوش حاضری شہنشاہ جنات
143	سورہ مزمل	182	حاضرات یکتا نوش
145	سورہ قریش	188	ثابت قدم
145	سورہ الماعون	191	دعائے مقدس
145	سورہ کوثر	198	درد پاک ﷺ
145	سورہ الکافرون	199	دعائے حضرت سلیمان علیہ السلام
146	سورہ النصر	201	دعائے عظیم
146	سورہ تبت یأ	228	درد پاک ﷺ
146	سورہ اخلاص	229	دعائے برکت
146	سورہ فلق	234	تجلیات، قوت و دعائے برکت
146	سورہ الناس	236	نسخہ تفسیری
148	شناختِ آسیب - جن، بحر امراض	239	دعوت شریفہ
152	دوسری شناخت	241	تحت حضرت سلیمان علیہ السلام
157	غول بیابانی کیا ہے	246	نقش انگشتی سلیمان علیہ السلام
161	حصار	249	یا لطیف
164	دعائے تھینا	250	ہر امراض کی صحت یابی کے لیے
167	حصار	251	محبت کے لئے
170	حصار جمع بلیات	254	حاضرات برآئینہ

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
335	برج جوزا اور خواتین	357	تعویذ
336	دیونامہ	358	برج قوس اور اسکی خصوصیات
337	تعویذ	359	برج قوس اور خواتین
338	برج سرطان اور اس کی خصوصیات	360	دیونامہ
339	برج سرطان اور خواتین	361	تعویذ
340	دیونامہ	362	برج جدی اور اسکی خصوصیات
341	تعویذ	363	برج جدی اور خواتین
342	برج اسد اور اسکی خصوصیات	364	دیونامہ
343	برج اسد اور خواتین	365	تعویذ
344	دیونامہ	366	برج دلو اور اسکی خصوصیات
345	تعویذ	367	برج دلو اور خواتین
346	برج حمل اور اسکی خصوصیات	368	دیونامہ
347	برج حمل اور خواتین	369	تعویذ
348	دیونامہ	370	برج حوت اور اسکی خصوصیات
349	تعویذ	371	برج حوت اور خواتین
350	برج میزان اور اسکی خصوصیات	372	دیونامہ
351	برج میزان اور خواتین	373	تعویذ
352	دیونامہ	374	ہمز از خبر رساں
353	تعویذ	376	عزیمت
354	برج عقرب اور اسکی خصوصیات	377	جنات و آسیب زدہ
355	برج عقرب اور خواتین	379	عزیمت
356	دیونامہ	380	بحر خار گلستان بھی ہے

یہ لفظ عاجزی ہیں۔

یا اللہ تیرا شکر ہے کہ تو نے مجھ عاجز کو نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم وآل نبی، آل بیت کے غلاموں میں عزت بخشی، یا اللہ میں خاک تھا، خاک ہوں، اور میں خاک ہی رہوں گا۔ یا اللہ عاجز کو امیری قبول فرما کہ میں نبی پاک صلی اللہ والہ وسلم کی نعلین کے نیچے خاک بن کر ہمیشہ! سر میں رہوں اور یا اللہ تیری عاجزی میں ہمیشہ رہوں۔ یا اللہ میری اس عاجزی کو اپنی خوشنودی عطا فرما دے میری دعا کو قبول فرما کہ وہ کریم و کریم ہے۔ آمین

قارئین کرام! السلام علیکم
شکر ہے پروردگار کا کہ اس نے ہماری عاجزی قبول فرمائی آپ کے قلبوں، ذہنوں میں ہماری کارشکوہت بخشی، شکر ایشیاء عزوجل کا۔ ہم آپ کے بھی مشکور رہیں کہ آپ نے اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔ مسافرت کی نشیب و فراز سے آگاہی بخشی۔ اس کتاب کی تیاری میں کافی وقت و کاروبار اور آپ کو زحمت اٹھانی پڑی۔ ان چھ ماہ میں اس کتاب کے طبع میں کافی خط و کتابت ہوئی اور کانزائیں۔ یہ آپ کی محبت و عنایت ہے۔ جس کے لئے ہم خدمت خواں بھی بننا چاہتے۔ شکر گزار بھی۔

ہاں ایک بات کی پھر وضاحت کر دیں۔ ہم نہ سائل نہ کامل اور نہ ہی ہم۔ نہ تعویذات میں قرآن حکیم کو فروخت کرنے کی دوکان کھول رکھی ہے۔ خدا را ہمیں گناہ کی دلدل میں مت گھسیٹے۔ ہم تو اللہ تبارک تعالیٰ کے عاجز بندے ہیں۔ یہ تو میرے پروردگار کا کرم۔ فضل ہے، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت ہے کہ میرے وجود، میری روح کو بزرگان دین و اہل علم کی محبت، و شفقت سے معمور فرمایا۔ یہ ان ہی کی دست شفقت ہے کہ ہم عاجزی کے عظیم درس سے آگاہ ہوئے۔ اور اس کی وجہ سے آج وجود و روح معطر ہے۔ آپ بھی اپنی محبتوں میں ہمیں شاز رکھیں۔ اور دعاؤں میں اس عاجز کو یاد رکھیں۔

اور محبت رکھنے والوں کی پروردگار ہر نیکہ دعا کو قبول فرمائے آمین۔ اور نبی پڑ کر صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت کی برکت و رحمت ان کے سروں پر ہمیشہ سے سایہ قلمن رہے۔ آمین۔
اس آیت کے بارے میں ہم کیا تحریر کریں۔ چونکہ یہ آپ کے دست چاہت میں ہے حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام اللہ تبارک تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور بنی آدم پر پیغمبر ہوئے۔ آپ کی فضیلت کے بارے میں کیا عرض کریں۔ قلم کو جرأت مخاطب نہیں۔ قرآن حکیم میں پروردگار فرماتے ہیں۔

اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے۔ جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔ (سورۃ اہل آیت ۱۰۱)
اللہ جل شانہ اپنے ان عظیم بندوں کو اوتارنا ہے جو ہر لمحہ اس کا شکر ادا کر رہے ہیں۔ اور اس کی خشوعی کو اپنی زندگی کا زیور سمجھتے ہیں۔ ایسا ہر مقام پر اللہ جل شانہ کا ارشاد فرماتا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ جل شانہ کے قائم مقام ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ لوگوں (اللہ کی طرف سے) بہ نوروں کی بولی بولنا سیکھائی گئی ہے۔

اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے۔ بینک (یہ) صریحاً فضل ہے اور سلیمان کے لئے ہوا اور انسانوں اور بندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور ہم انہیں گئے تھے۔ سورۃ النمل آیت ۱۱۶
آپ نے ملاحظہ فرمایا اللہ جل شانہ نے اپنے اس برگزیدہ بندے اور پیغمبر پر کیا فضل و کرم فرمایا تھا۔ وہی اہل ایمان، ان عظیم ہستیوں کے علم سے ان نفاذ حاصل کرتے ہیں۔

ہم یہاں اس عظیم بزرگ کا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں۔ قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ یہ واقعہ مومن کی زندگی کیلئے درس، عشق الہی، رموز بندگی اور آئینہ ہے۔ سورۃ النمل کی آیت ۱۹، ۱۸ میں یہ پاکیزہ واقعہ یوں روشن ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ..... یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیوں، اپنے اپنے بلوں میں دفع ہو جاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اس کا لشکر تم کو کچل ڈالیں۔ اور ان کو خبر نہ ہو۔

تو وہ اس بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے۔ کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر
کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں
کہ تو ان سے خوش ہو جا اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔ O
سبحان اللہ یہ نیک بندے ہوتے ہیں جو بادشاہت میں بھی اپنے مالک کے روبرو خود کو
حقیر فقیر سمجھتے ہیں اور اس کی عاجزی میں رہتے ہیں۔ اہل ایمان کے لئے یہ لفظ سمندر سے کم نہیں۔
اگر عقل رکھتے ہو تو پروردگار کی عظمت کو سمجھو اور ہمیشہ اس کی عاجزی میں رہو۔

ہم ان حضرات سے مخاطب ہیں۔ جو علم کی افادیت پر یقین نہیں رکھتے۔ اس علم پر جو
اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنے کلام میں پوشیدہ رکھا ہے۔ جو اپنے معبود سے محبت رکھتے ہیں۔ اللہ
تبارک تعالیٰ انہیں عظیم ثوابوں سے نوازتا ہے۔

(سلیمان نے) کہا کہ اے دربار والو! کوئی تم میں سے ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ
لوگ فرمانبردار ہوں۔ ہمارے پاس آئیں۔ اس سے پہلے اللہ کا تخت میرے پاس لے آئے۔
جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ میں اس کے کو آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں
اس کو آپ کے پاس حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت دے دیا علی، جاہلی ہے اور امانت دار بھی ہوں۔

ایک شخص جس کے پاس کلام (الہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ جھپکنے سے
پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کیے دیتا ہوں۔ جب (سلیمان نے) تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا
دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے۔ تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفران
نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا ہے تو

میرا پروردگار بے پروا اور کرم کرنے والا ہے۔ سورۃ النمل آیات 38، 40

یا اللہ ہمیں بھی اپنے عاجز بندوں میں شمار فرما اور ہر لمحہ ہمیں شکر ادا کرنے والا بنا۔ اے
اہل ایمان آپ نے اس عظیم بادشاہ کی عاجزی دیکھی۔ آپ بھی یہی عاجزی اختیار کریں۔ اور پھر
دیکھیں پروردگار آپ پر اپنے کرم و فضل کی کیسی بارش کرتے ہیں۔
اللہ تبارک تعالیٰ کے لئے عظیم توت عطا فرمائی تھی، اور تمام مخلوق اور

ہوا پر حکم لگا دیا تھا کہ وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع رہیں۔

ارشاد باری ہے۔ اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا۔ اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینہ بھر کی ہوتی اور ان کے لئے ہم نے تانبے کا چشمر بہا دیا تھا اور جنوں میں سے ایسے تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا۔ اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے۔

سورۃ مہا۔ آیت 12۔

یہ میرے پروردگار کا حکم تھا اور ہے۔ تو کسی مخلوق کی یہ مجال نہیں کہ وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی کسی بھی بات سے انکار کریں۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی مخفی مخلوق جن، دیو، پری، خبیث اور دیگران دیکھی دیکھی دنیا کے باسی آپ کی قسم سے اور اہل علم کے خادم بن کر ان کی خدمت میں مصروف رہتے ہیں۔ ہم ایک بات کی وضاحت کرتے چلیں۔ جو لوگ غرور اور تکبر کرتے ہیں اور علم اور اپنی قوم اور ادنیٰ کی بدولت مخفی مخلوق کو قابو کر لیتے ہیں۔ یاد رکھیں ان کا انجام بھیانک ہوتا ہے۔ اور ایک روز وہ خود ہی بدروح بن جاتے ہیں۔ جن کے لئے جہنم کی آگ اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ان کی نظر رہتی ہے۔ اور جو لوگ عاجزی میں رہتے ہیں اور بنی آدم، امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی فلاح کا سوچتے ہیں اور ان کے دلہو پریشانی میں ان کی مدد کرتے ہیں۔ اور اللہ تبارک تعالیٰ کیخوبان کے لئے ہر لمحہ دعا گو رہتے ہیں۔ ان سے مخفی مخلوق خوش بھی رہتی ہے اور ان کے کام کرتے ہوئے انہیں خوشی بھی محسوس ہوتی ہے۔

اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کو ایمان پر قائم رہنے اور انسانوں سے محبت رکھنے، محبت کرنے کی بھرپور توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اجازت دیجئے۔

سورۃ فاتحہ۔ ہمارے والدین کے ایصالِ ثواب کے لئے پڑھیں۔ شکر یہ

خاکپائے بزرگانِ دین

مسلم اعظمی

JAHANZAIB

حضرت سلیمان علیہ السلام

ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ جب حضرت داؤد علیہ السلام پر زندگی آخر ہوئی اور موت قریب آئی تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ایک صندوق ان کو لاکر دیا اور پھر کہا اے داؤد علیہ السلام تم اپنے بیٹوں سے پوچھو کہ اس کے اندر کیا چیز ہے۔ جو کوئی اس کے اندر کی چیز بتائے گا اسی کو خلافت و سلطنت ملے گی تب بنی اسرائیل اور پندرہ بیٹوں کو اپنے پاس بلا کر ایک جگہ جمع کر کے پوچھا کہ بتاؤ اس صندوق کے اندر کیا چیز ہے جو کوئی بھی بتائے گا اس کو اپنا ولی عہد مقرر کروں گا۔ اور وہ نبی بھی ہوگا اور وہ بنی اسرائیل اور سارے جہاں کا بادشاہ ہوگا کسی سے بھی اس کے اندر کی چیز نہ بتائی گئی۔ حضرت سلیمان اپنے سب بیٹوں میں چھوٹے تھے وہ خدمت باپ کی بجا لائے اور کہا کہ اس کے اندر ایک انگشتری اور ایک چابک اور ایک خط یہ تینوں چیزیں اس کے اندر محفوظ ہیں اور تینوں کے علاوہ اس میں اور کچھ نہیں ہے۔ جب صندوق کو کھول کر دیکھا تو وہی تیس چیزیں پائیں حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا یہ تینوں چیزیں معجزے سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ انگوٹھی جو ہے بہشت کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے بھیجی ہے اور جو شخص بھی اس کو اپنے ہاتھ میں رکھے گا اور جو چاہے گا اس سے حاصل ہوگا اور جب اس پر نگاہ کرے گا جو کچھ دنیا کے بیچ میں ہے مشرق سے مغرب تک بھلا بر مخلوق کا ہو یا ہوا اور تمام طیور و پرند چرند و خوش سب کے سب اس کے تابع فرمان ہوں گے اور جو چاہے گا وہ وہ دونوں کا ہے جو شخص بھی صاحب چابک سے باغی ہوگا یعنی اس کی اطاعت نہ کرے گا جب صاحب چابک اس پر ارشاد کرے گا وہ چابک خود با خود جا کر اس

کو معذوب کرے گا ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ چاہک نہ تھا بلکہ وہ دور باش تھا جو باغی ہوتا اللہ تعالیٰ سے چاہک اس کو معذوب کر کے لاتا کہتے ہیں کہ کوئی اس چاہک کو بوجہ ڈر کے نہ چھوٹا تھا یعنی صرف ما مک ہی اس کو اپنے ہاتھ میں لیتا تھا۔ کیونکہ اس کا خاصہ تھا کہ بغیر استعانت غیر کے لوگوں پر عذاب کرتا اور پھر اس کے بعد حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا ان سے پوچھو کہ اس خط کے اندر کیا لکھا ہوا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے پوچھا تو کوئی اس کا حال دریافت نہ کر سکا۔ سلیمان نے کہا کہ اس کے اندر پانچ مسئلے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ایمان، محبت، عقل، شرم اور پھر طاقت پھر پوچھا کہ ایک کا مقام اور ایک کا مقام اور ایمان میں کس جگہ ہے وہ جو مقام ایمان و محبت کا دل ہے اور مقام عقل ہے اور مقام شرم اس کے اور مقام طاقت و طاقت ہڈی ہے۔ جب حضرت سلیمان نے یہ ایمان کہیں حضرت داؤد علیہ السلام نے ان کو اپنا خلیفہ مقرر کیا اور وہ خاتم سلطنت ان کی انگلی میں پہنائی اور وہ چاہک بھی ان کے ہاتھ میں آیا اور خوشی ان کو اس شاہی تخت پر بیٹھایا اور خود غور سے اس تخت پر اختیار کر کے اپنے عبادت خانے میں جا بیٹھے۔ اس وقت عمران کی ایک سو برس کی تھی اور اس وقت ان کی عمر ایک سو بیس برس کی تھی۔

حضرت سلیمان علیہ السلام جب تک تخت سلطنت پر رونق افروز ہوئے اور اپنی باپ کی جگہ پر بیٹھے اور انگشتری سلطنت کی انگلی میں پہنی رکھی اور پھر لوگوں سے کہا اے لوگوں! سکھائی گئی ہیں بولیاں ہمیں ہر جانور کی اور دی گئی ہیں وہ تمام چیزیں جو چیز دنیا میں درکار ہے وہ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ نے ہم کو عنایت فرمائی ہیں بے شک بزرگی ظاہر بھی عنایت فرمائی ہے جب سلیمان علیہ السلام کا تخت لکھتا تھا اور ہوا پر چلتا تھا تو تمام پرندے ہوا کے جھنڈ کے جھنڈان کے تخت پر آ کر پروں کا سایہ کرتے اور فوج انسانوں کی وہی طرف اور بائیں طرف ہوتی تھی اور تمام حوش و طیور چپ و رات پس و پیش گردا گرد حلقہ باندھ کر ان کے ہمراہ چلتے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا تخت وہ تھا جس پر سب لشکر چلتا تھا اور ہوا اس کو لیکر چلتی تھی شام سے یمن اور پھر یمن سے شام تقریباً ایک ماہ کی راہ ہے لیکن ہوا اس کی مسافت کو آدھے دن میں طے کر دیتی تھی۔ جنوں میں سے بھی لوگ خدمت کرتے تھے اور یہ سب پروردگار کے حکم سے ہوتا تھا۔ پھلے ہوئے تانبے کا چشمہ اللہ تعالیٰ نے نکال دیا ملک یمن کی طرف اور اس تانبے کو سانچوں میں ڈال کر برتن اور بڑی بڑی دیکھیں بناتے تھے اور اس میں لشکر کے مطابق کھانا وغیرہ پلتا اور پھر تقسیم کیا جاتا تھا جس جگہ مال دھینے رہتا تھا زمین وہاں کی آواز دیتی تھی کہ اے سلیمان جو کچھ مال مجھ میں ہے اٹھا لجا اور اس کو اپنے کام میں لے لو۔ حضرت سلیمان نے جنوں کو حکم دیا کہ زمین کے دھینے سے موتی اور جواہرات دریا اور خشکی سے لا کر جمع کرو۔ ساری دنیا میں جہاں معلوم کرتے کہ کوئی جن ستاتا ہے آدمیوں کو تو حضرت سلیمان اس کو قید کر کے دریا میں ڈال دیتے تھے یا پھر اس کو زمین میں دفن کر دیتے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک مکان نہایت عالیشان پر تکلف ایسا بنوایا تھا کہ اس کا طول و عرض چھتیس کوس تھا اور اس کی اینٹیں سونے چاندی کی تھیں اور اس میں یا قوت زمرد جڑے تھے اور اس میں تقریباً سات سو کوشک سات سو ہرموں کے واسطے اور تین سو کوشک تین سو بیوؤں کے واسطے بنوائے تھے دوسری جگہ ایک مکان نہایت عالیشان کے ساتھ ایک کوشک بھی بنوایا تھا کہ درازی بھی اس کی تقریباً بارہ کوس کی تھی۔ ایک کوشک پر آپ کے تخت کا جلوس تھا اور

اس کا تول تین کوس کا تھا اور سب ہاتھی کے دانت کا تھا اور لال و فیروزہ اور زمرد و مردید سے مرصع کیا تھا اور اس کے گردا گرد سونے کی انہیں لگی تھیں۔ اور اس کے چاروں طرف کونوں پر چامچی کے درخت اور درخت کی ڈالیاں سونے کی اور پتے اس کے زمر و ہنر کے لگائے تھے اور ہر ایک ڈالی پر ایک طوطی اور طاؤس بنا کر اس کے پیٹ کے اندر مشک وغیرہ بھرا تھا اور خوشے مثل انگور کے تھے جو لال و دیا قوت کے بنائے گئے تھے اور نیچے تخت کے داہنے اور بائیں ایک ہزار کرسی سونے کی لگائی گئی تھی۔ اس پر آدمی بیٹھتے تھے اور ان کے پیچھے جن انسانوں میں سے غلام کھڑے کئے گئے تھے۔ حضرت سلیمان تاج شاہی سر پر رکھ کر جب تخت پر پاؤں رکھتے تو ان کی ہیبت سے تخت اس وقت حرکت میں آ جاتا اور طوطی اور طاؤس بھی حکم خدا اپنے اپنے پروں کو پھیلا دیتے تھے اور پھر اس سے بوئے مشک وغیرہ نکلتی تھی۔ اور حضرت سلیمان اس وقت تخت پر بیٹھ کر توریٹ پڑھتے اور خدا کی مخلوق پر حکم انی کرتے تھے اور ہر ایک کی بولی کو اچھی طرح سمجھتے تھے اور تاج شاہی جب اپنے سر پر رکھتے تھے تو تمام پرندے ہوا کے تخت کے اوپر معلق ہو کر ان کے سر پر سایہ کرتے تھے اور جنوں کو حکم فرماتے تھے کہ وہ اپنی بساط کے مطابق فرش زربفت کا بچھا لیں اور اس کے کنارے کنارے نہریں جاری تھیں اور تخت گاہ کے مکان میں کئی محرابیں تھیں اور سب عابد اس میں عبادت کیا کرتے تھے۔ اور ان کو حکم کرتے تھے کہ پانی بھر بھر کے لیکر آئیں اور ان کے باورچی خانے میں ہر روز کافی تعداد میں کھانا پکا جاتا تھا بلا جود اس کے حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے باورچی خانے سے کچھ نہیں کھاتے تھے بلکہ وہ کھانا تمام کا تمام لوگوں کو تقسیم کر دیا جاتا تھا اور خود حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے ہاتھ سے سز نیل سیتے اور اس کو بیچتے تھے اور اپنے ہاتھوں سے جو کو پیس کر بناتے اور پھر اس کی روٹی پکاتے اور خدا کا شکر ادا کرتے تھے اور ہر وقت خداوند قدوس سے مناجات کرتے رہتے تھے اور کہتے تھے کہ یا الہی میں درویشوں کے ساتھ بھی شامل ہوں اور بادشاہوں کے ساتھ بھی بادشاہ ہوں اور پیغمبروں میں بھی ایک پیغمبر ہوں، اے میرے مالک میں تیری نعمتوں کا کہاں تک شکر ادا کروں مجھ میں طاقت نہیں کہ میں تیرا شکر ادا کر سکوں۔

ضیافت:

حضرت وہب ابن منہ سے روایت ہے کہ حضرت سلیمان کو مشرق و مغرب اور سارے جہان کی سلطنت ملی تو انہوں نے جناب باری میں عرض کی یا الہی مجھ کو آرزو سے کا

دن سارے عالم کی مخلوقات کی جو کہ تیری آفریدہ ہے خشکی و تری میں انسانوں میں اور جنوں میں حوش و طیور میں یہاں تک کہ چیونٹی و مکھی اور کیڑے مکوڑے الغرض جتنے بھی ذی روح ہیں سب کی ضیافت کروں۔ غیب سے ندا آئی اے سلیمان میں سب کی روزی پہنچاتا ہوں میری موجودات مخلوقات بے انتہا ہے اس لئے سب کو تم نہیں کھلا سکتے۔ یہ سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام بولے خداوند تو نے مجھ کو بہت نعمت دی ہے تیری عنایت سے سب کے لیے ہے اگر تیرا حکم ہو تو میں سب کا طعام تیار کروں۔ جناب باری تعالیٰ کا حکم ہوا کہ دریا کے کنارے ایک مکان نہایت عالیشان بناؤ اور اس کو نہایت کشادہ رکھو تا کہ جس مخلوق کو دعوت دو اس میں آسانی سے آسکے۔

اس مکان کی تیاری میں تقریباً ایک سال اور آٹھ مہینے صرف ہوئے۔ اور مشرق و مغرب سارے جہاں سے اس بڑے مکان کے میدان میں کھانے پینے کا سامان و اسباب مہیا کیا اور بہت کثیر تعداد میں دیکیں لمبی چوڑی اور ایک لگن مثل تالاب کے جنوں نے تیار کی۔ اور یہ دو ہزار سات دیکیں لمبائی لگن تھے اور ہر ایک بہت بڑی کافی لمبی چوڑی تھی مثل تالاب کے جنوں نے تیار کی تھیں۔ اس دعوت میں اس وقت بائیس ہزار گائیں ذبح ہوئیں تھیں اور باقی اشیاء ضیافت کو اسی پر قیصا کر لینا چاہئے۔ جب کھانا تیار ہوا جن و انس اول حیوانات سب کو اس بڑے وسیع مکان کے میدان میں بٹھایا گیا اور پھر آپ نے فرمایا وہ بساط سلیمان کا دریا کے اوپر ہوا پر معلق رکھے تاکہ اس کو ہر متنفس اپنی نظر سے دیکھے۔ پھر ان تمام مخلوق کے اس وقت ایک مچھلی نے دریا سے باہر نکل کر حضرت سلیمان علیہ السلام سے عرض کی اے حضرت خداوند قدوس نے مجھ کو آپ کی دعوت میں بھیجا اور ہم کو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ آپ نے تمام مخلوقات کے واسطے کھانا تیار کیا ہے اور میں اس وقت بہت بھوکی ہوں لہذا آپ مجھ کو پہلے کھلا دیجئے یہ سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس مچھلی سے کہا کہ تم ذرا صبر کرو اور سب کو آ لینے دو ان کیساتھ جتنا کھانا کھانا چاہو کھا لینا۔ مچھلی بولی کہ حضرت میں تو اتنی دیر نہ ٹھہر سکوں گی کہ میں سب کا انتظار کروں۔ یہ سنتے ہی حضرت سلیمان نے اس سے کہا کہ اگر تم نہیں ٹھہر سکتیں تو پھر تم کھانا کھا لو اور تمہارا جتنا جی چاہے کھا لو یہ سنتے ہی مچھلی نے اس میدان میں کچھ کھانا تیار ہوا تھا۔ وہ سارا کھانا اپنے ایک ہی لقمے میں کھا کر اور کھانا مانگنے لگی۔ اے حضرت سلیمان مجھ کو تو اور کھانا پہنچاؤ یہ دیکھ کر حضرت سلیمان علیہ السلام بہت ہی متعجب ہوئے اور اس سے کہا اے مچھلی میں نے تمام مخلوقات کے واسطے یہ کھانا تیار کیا تھا تو سب کھا

گئی اور تیرا اس سے پیٹ بھی نہ بھرا تو اور بھی کھانا مانگتی ہے۔ مچھلی نے کہا اے حضرت ہر روز مجھ کو تین لقمے کھانا کھانا چاہئے ہوتا ہے اور جو تم نے تیار کیا تھا یہ تو میرا ایک ہی لقمہ ہوا۔ اس کے علاوہ مجھے ابھی دو لقمے اور بھی درکار ہیں تب کہیں میرا پیٹ بھرے گا۔

حضرت سلیمان علیہ السلام مچھلی کی یہ بات سن کر حیرت زدہ ہو گئے۔ اور بے ہوشی طاری ہو گئی۔ اور کچھ عرصہ کے بعد ان کو ہوش آیا اور اپنا سر سجدے میں رکھ کر درگاہ الہی میں مناجات کر کے رونے لگے اور کہنے لگے کہ الہی میں نے بہت ہی قصور کیا اور نادانی کی تیری درگاہ میں اس بات سے ہمیشہ کے لئے توبہ کرتا ہوں۔ بس روزی دینے والا مجھ کو اور سارے جہاں کو تو ہی ہے اور میں نادان و مسکین ہوں اور تو ہی دانا اور توانا ہے۔ مجھے معاف فرما۔



ایک روز حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے شاہی تخت پر بیٹھے ہوئے جارہے تھے جو تخت جنوں نے بنایا تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے واسطے اور ان کے ایک ہزار سرکاری ملازمین بھی ان کے ساتھ اپنی اپنی کرسیوں پر بیٹھے تھے اور ان میں ایک وزیر اعظم بھی تھا جس کا نام آصف جاہ تھا۔ وہ سب کے سب جن و انس گردا گرد تخت شاہی کے مہذب ہرے تھے اور ہوا میں اڑنے والے پرندے ان کے سر پر اپنے پروں سے سایہ ڈالے ہوئے تھے۔ اس میں فرشتوں کی تسبیح کی آواز حضرت سلیمان علیہ السلام کے کان میں آئی اور وہ یہ کہتے تھے اے رب تو نے حضرت سلیمان کو جیسا ملک و حشم دیا ایسا کسی جن و بشر کو نہیں دیا۔ جناب باری تعالیٰ نے فرمایا اے فرشتو! میں نے سلیمان کو ہفت اقلیم کی بادشاہی عنایت کی ہے اور اسے نبوت سے بھی فراز کیا ہے لیکن ان کو غرور و تکبر بالکل نہیں ہے۔ اور ان کو ذرا بھی تکبر ہوتا تو میں ان کو ہوا پر لے جا کر زمین پر ڈال دیتا اور پھر ان کو نیست و نابود کر دیتا۔

پس یہ کلام حضرت سلیمان علیہ السلام نے سنا اور پھر خدا کے دربار میں سجدہ بجلائے اور ہوا نے ان کے تخت کو زمین پر لے جا کر رکھا۔ جہاں چیونٹیوں کی بستی تھی۔ ایک چیونٹی نے کہا اے

چیونٹیوں گھس جاؤ اپنے گھروں میں تاکہ نہ پیس ڈالے تم کو سلیمان اور اس کا لشکر اور پھر ان کو خبر بھی نہ ہو۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے چیونٹی کی بات سنی اور شاہ موکو پکڑ کر اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر پوچھا اے شاہ موتم نے اپنے لشکر کو کیوں کہا کہ سلیمان آتا ہے اپنے اپنے غاروں میں گھس جاؤ تم نے مجھ سے کیا ظلم دیکھا۔ اس بات کو سن کر چیونٹی نے کہا اے نبی اللہ ہم نے آپ کو اور آپ کے لشکروں سے کچھ ظلم نہیں دیکھا مگر اس واسطے کہ آپ کے لشکروں کے گھوڑوں کی ٹاپوں کے تلے ہم سب آ جائیں اور وہ ٹاپیں ہم کو ہلاک کر ڈالیں یہ کام ہم نے تو حفظ ما تقدم کے واسطے کیا تھا۔

یہ سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ کیا تم ایسی ہی شفقتیں ان پر ہمیشہ کیا کرتے ہو۔ وہ بولا جی ہاں حضرت کی ان کی خوشی سے میری خوشی ہے اور ان کی غمی سے مجھ کو غم ہوتا ہے اور ان کی غم خواری مجھ پر داجب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس واسطے مجھ کو ان پر بادشاہ بنایا ہے اگر ایک چیونٹی بھی کسی زمین کے ٹکے میں مر جائے تو میں اس کو وہاں سے اٹھا کر اس کے مسکن پر پہنچاتا ہوں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس سے پوچھا مجھے یہ بتاؤ کہ تمہارے ساتھ ہر وقت کتنی چونٹیاں رہتی ہیں۔ کہا اس نے کہ ہمارے ساتھ تقریباً چالیس ہزار چیونٹیاں رہتی ہیں۔ پھر اس کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ سلطنت تیری بہتر ہے یا میری اس وقت چیونٹی نے کہا کہ میری بادشاہی بہتر ہے تمہاری بادشاہی سے کیوں کہ ہوا اٹھاتی ہے۔ تمہارے تخت شاہی پر تم بیٹھتے ہو یہ کتنا بڑا کٹھن ہے تمہاری بادشاہی میں۔ اس بات کو سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام ہنس کر اس چیونٹی سے کہنے لگے کہ تم کس طرح جانتی ہو اور تمہیں یہ بات کس نے سکھائی ہے۔ شاہ مور نے کہا اے حضرت سلیمان اللہ تعالیٰ نے عقل صرف تم کو ہی نہیں دی ہے یعنی ہم جیسے ناتواں کہ بھی عنایت فرمائی ہے۔

پس حضرت سلیمان نے بادشاہ مور سے بات سن کر وہاں سے مراجعت کرنا چاہی۔ شاہ مور نے کہا اے حضرت سلیمان بغیر کچھ کھائے ہوئے آپ کو یہاں سے تشریف لے جانا بے مناسب ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے ہم کو روزی دی ہے اس میں آپ کچھ تناول فرما کر جائیے۔ یہ سن کر حضرت سلیمان نے کہا بہت اچھا۔ تب شاہ مور نے جا کر ایک ران مٹی کی حضرت سلیمان کے واسطے ارکھی۔ یہ دیکھ کر حضرت سلیمان نے کہا اے شاہ مور مجھ کو میرے لشکر سمیت ایک ران مٹی کی کیا ہوگی اس نے کہا حضرت اس ران کو آپ کم نہ سمجھئے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کو دیکھئے

اور اس میں بہت برکت ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام مع اپنے لشکر کے یہ ایک ران کھا کر آسودہ ہو گئے اور پھر بھی اس میں سے کچھ باقی رہی۔ حضرت سلیمان یہ حال دیکھ کر بہت ہی متعجب ہوئے اور پھر سجدے میں گر کر کہا اے پروردگار تیری قدرت بے انتہا ہے اور تو ہی بیشک عظمت و بزرگی کے لائق ہے۔

ایک دن حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوئے ہو اوپر پرواز کر رہے تھے اور تمام جن و انس ان کی بساط پر حاضر تھے اور پرندے سب اپنے اپنے پروں سے ان کے سر پر سایہ ڈالے ہوئے تھے یکایک حضرت سلیمان علیہ السلام کو کرسی آفتاب محسوس ہوئی جب انہوں نے اوپر کی طرف دیکھا تو اور بہت عجب نظر کی تو سب پرندوں کو دیکھا کہ حاضر ہیں مگر ہد ہد کونہ دیکھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا میں اس کو عذاب سخت یا ذبح کرونگا یا پھر لائے میرے پاس کوئی دلیل ظاہر پس اس وقت عقاب کو بھیجا برائے تلاش ہد ہد کے عقاب نے فوراً ہی ہد ہد کو لا کر حاضر کر دیا تو اس وقت حضرت سلیمان نے اس ہد ہد سے پوچھا کہ تو کہاں گیا ہوا تھا اس کے جواب میں ہد ہد نے کہا کہ ایک خوشخبری لایا ہوں آپ کے واسطے شہر سبائے۔ سبائے قوم تھی اور ان کا ایک وطن سرزمین عرب میں یمن کی طرف تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ہد ہد سے کہا کہ تو وہاں سے کیا خبر لے کر آیا ہے اور تو وہاں کس طرح گیا اس کو بھی اچھی طرح بیان کر۔ یہ بات سن کر ہد ہد نے کہا اے نبی اللہ آپ جب تخت سے نیچے اترے تھے اسی وقت میں نے ہو اوپر پرواز کر کے دیکھا کہ میرا ہم جنس ایک ہد ہد دیوار باغ کے اوپر بیٹھا تھا چنانچہ میں اس کے پاس گیا اور اس نے مجھ سے پوچھا کہ تم کہاں سے آئے ہو۔ میں نے اس سے کہا کہ میں ملک شام سے آیا ہوں اور میرے آقا حضرت سلیمان علیہ السلام ہیں۔ وہ بولا کہ حضرت سلیمان کون ہیں۔ میں نے کہا کہ وہ اس وقت بادشاہ ہیں۔ جن دانس و حوش و طیور اور جمیع مخلوقات کے اور پھر میں نے اس سے پوچھا کہ اس شہر کا نام کیا ہے وہ بولا کہ اس شہر کا نام سبائے پھر میں نے اس سے کہا کہ مجھے یہ بتاؤ کہ اس شہر کی حکمران کون ہے وہ بولا کہ اس شہر کی حکمران خاتون بلقیس نام کی ہے اور وہی اس ملک کی ملکہ ہے اور اس کے تابع بارہ ہزار سردار قوم اور اس کے تابع ایک لاکھ پیادے ہر وقت رہتے ہیں اور تو میرے ساتھ چل میں تجھ کو وہ سب دکھاتا ہوں۔ میں نے کہا کہ بہت دیر ہوئی میں حضرت سلیمان

علیہ السلام کے پاس سے آیا ہوں کبھی بادشاہ کو یا لشکر کو پانی کی تلاش ہو تو اس وقت وہ مجھے تلاش کریں گے اور میں اس وقت حاضر نہ ہوں گا۔ تو پھر مجھ کو سخت سزا دیں گے۔ کیونکہ میں پانی کے واسطے مقرر ہوں۔ اس ہد ہد نے کہا کہ میرے ساتھ چلو اور وہاں چل کر بلیقوس دختر شراہیل کو دیکھو کہ اس کی شان و شوکت کیسی ہے اور اس کے حسن و اخلاق کو دیکھ کر تم خوش ہو جاؤ گے پھر میں اس کے کہنے سے اس جگہ پر گیا اور شہر سہا میں بلیقوس کو دیکھا ایک تخت عظیم ہے کہ طول و عرض اس کا تیس گز ہے اور تمام جواہرات سے مرصع اور چاروں پائے اس کے یا قوت سرخ اور زبرجد اور زمرہ اور لعل کے ہیں اس پردہ بیٹھتی ہے اور وہ بے دین ہے اور وہ آفتاب پرست ہے اور وہ اپنا کوئی شوہر بھی نہیں رکھتی۔ حضرت سلیمان نے کہا تو ہے جو کچھ مجھ کو معلوم ہوا لیکن تو نے کیونکر جانا کہ وہ بے دین ہے۔ اے نبی اللہ مجھ کو آپ کو کچھ خلعت عطا فرمائیے تاکہ میں اسے پاس آپ کی کچھ نشانی باقی رہے اور پھر میرے بعد میرے فرزند بھی آپ کو یاد کرتے رہیں۔ یہ سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس ہد ہد کے کہا تو اگلے صبح کہا ہے یا تو جھوٹ۔ یہ سن کر ہد ہد بولا اے نبی اللہ آپ سے جھوٹ نہیں کہتا ہوں اور ایک روایت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ہد ہد کے ہر پر جو تاج ہے وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی دی ہوئی نشانی ہے اور پھر ہد ہد نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے کہا اس سے بہتر خلعت چاہتا ہوں اس لیے کہ جس میں میری اولاد کو بہتر تاج ہو۔ یہ سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ کاہنوں کا تاج اور امیر کی اولاد کو میں نے دیا اور تو بلیقوس کے پاس میرا خط لیکر جا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے محل کے محل تک دس کوس کا فاصلہ تھا۔ اور ہفت در قصر معلی بلیقوس کے بند پائے لیکن اس کی کھڑکیاں کھلی ہوئی تھیں اس کے اندر جا کر دیکھا تو بلیقوس کو سوتا ہوا پایا اور اس خط کو بلیقوس کی چھاتی پر رکھ کر چپکے سے باہر نکل آیا۔ جب بلیقوس بیدار ہوئی تو وہ مختوم سر بہر سلیمانی کو اپنی چھاتی پر پایا اور اس نے اس کے لانے والے کو معلوم نہ کیا اور اپنے دل میں کچھ خوف زدہ سی ہو گئی۔ پھر اس نے اپنے کار پردازوں کو بلا کر ان سے پوچھا اے درباریوں مجھے یہ بتاؤ کہ میرے پاس یہ خط کس طرح آیا اور وہ خط بڑی عزت و عظمت کا ہے اور ہے وہ حضرت سلیمان کی طرف سے اور اس خط کو شروع بھی اللہ تعالیٰ کے نام سے کیا گیا ہے جو بڑا مہربان ہے نہایت روح والا اور اس میں یہ لکھا ہے کہ تم اپنی سلطنت پر زور دکھاؤ اور میرے پاس مسلمانوں کے حلقے بلیقوس نے اس خط کو دیکھا اور اس کے بعد بلیقوس نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے بڑھا۔ اے دربار والوں

اور مجھ کو جواب دو کہ میں اپنے کام میں کوئی کام تم پر مقرر نہیں کرتی۔ جب تک تم حاضر نہ ہو۔ یہ سن کر درباریوں نے جواب دیا۔ ہم صاحب قوت اور صاحب جنگ ہیں اور یہ کام تیرے اختیار میں ہے سو تو دیکھ لے جو حکم کرے یہ سن کر بلقیس نے کہا۔ کہ مجھ کو تو حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعوت دیتے ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ تم آفتاب پرستی چھوڑ دو۔ اور اسلام میں پورے طریقے سے داخل ہو جاؤ۔ اگر میں نے ان کی یہ بات نہ مانوں گی تو وہ میری ساری سلطنت کو برباد کر دیں گے۔

ملکہ بلقیس نے کہا بھیجنے والی میں ہوں ان کی طرف ہدایت بھیج کر دیکھتی ہوں کہ آئندہ وہ کس چیز کے ساتھ واپس آتا ہے۔ اور اگر سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں تو پھر ان کے ساتھ کسی طرح مناسب نہیں ہے چنانچہ میں ہدایت بھیج کر انکی آزمائش کرتی ہوں۔ کیونکہ اگر وہ پیغمبر خدا ہونگے تو وہ ہدایت نہیں لیں گے اور بغیر اسلام کے وہ کسی طرح سے راضی نہ ہوں گے بلقیس کے وزیر نے کہا اے بلقیس تمہاری جو مرضی میں آئے وہ کرنا ہے بلقیس نے قسم قسم کے ہدیے اور تحائف حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس ایک ایلچی کے بھیجے حضرت سلیمان تخت پر بیٹھے اور ایک ہزار وزیران کے چاندی کی کرسیوں پر ان کی ملازمت میں بیٹھے تھے۔ اور جن و انس انکے ارد گرد حضرت سلیمان علیہ السلام کے مہذب کھڑے تھے اور ہزاروں پرند ہوا کے ان کے سر پر سایہ دے رہے تھے۔ ہم نے چاندی سے حضرت سلیمان علیہ السلام کو خیر پہنچائی کہ آپ کو بلقیس نے بہت سے ہدیے و تحائف اور سات اینٹیں سونے کی اور چاندی کی اور سات پردے زربفت کے حضور کے پاس بطور ہدیہ و تحائف ارسال کئے ہیں۔ یہ چیزیں دیکھ کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے ملازمین کو حکم دیا کہ بادشاہی دروازے کے سامنے میدان کی دیوار سے سونے اور چاندی کی اینٹوں سے جو بنی ہے وہاں سے سات اینٹیں سونے کی اور سات اینٹیں چاندی کی اور سات پردے زربفت کے لے آؤ جب ان قاصدوں نے شاہی میدان کو دیکھا اور اس دیوار کے قریب آئے تو وہ قاصد یہ شان و شوکت اور حشمت و عظمت کو دیکھ کر بھونچکا رہ گئے اور پھر وہ بولے کہ یہ ہم چند طشت سونے کی حضرت سلیمان کی نذر کو نکر کریں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تمام درود دیواران کی شاہی بارگاہ کے میدان سونے و چاندی کے ہیں اور ہماری یہ چودہ اینٹیں حضرت سلیمان کے سامنے کیا حقیقت رکھتی ہیں۔ اور جس دیوار چودہ اینٹیں سونے و چاندی کی اور سات پردے زربفت کے کھلو کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے منگوالیے تھے۔ جب اس جگہ بلقیس کے بھیجے ہوئے

قاصد پہنچے تو انہوں نے وہ دیکھ کر کہا کہ شاید ہم کو چور ٹھہرا کر پکڑنے کے لئے یہاں سے اینٹیں نکال کر فریب کیا ہے۔ غرض بلقیس کے قاصد نے حضرت سلیمان کے پاس آ کر وہ تحفے و تحائف ان کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ حضرت سلیمان کے پاس بلقیس کا قاصد آیا تو اس سے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ تم کیا مدد دیتے ہو۔ میرے لئے اپنے مال سے پس جو کچھ مجھ کو دیا ہے اللہ تعالیٰ نے وہ بہتر ہے اس چیز سے کہ دیا ہے تم کو اور جاؤ تم اپنے اس تحفے سے خوش رہو اور ان کو یہ تحفے واپس کر دو پھر تم لوگ ان کے پاس چلے جاؤ اور اب ہم بھیجتے ہیں ان لشکروں کو کہ جن کا وہ سامنا نہ کر سکیں گے اور ہم ان کو اب نکال دیں گے بے عزت کر کے اس شہر سے پس وہ ذلیل ہو جائیں گے یہ خبر لے کر بلقیس کے قاصد فوراً اپنے لئے اور وہاں پہنچ کر بلقیس سے کہا کہ وہ صاحب شہمت و عظمت اور نبوت سے سزاوار ہیں۔ لیکن کر وہ بولی کہ وہ بیشک نبی ہوں گے اور ان سے کہو کہ اپنی نبوت کا کچھ معجزہ دکھائیں کیونکہ اصلی دلیل پیغمبری معجزہ ہوا کرتی ہے چنانچہ وہ ہم کو اپنا معجزہ دکھائیں تب ہم سب ان پر ایمان لے آئیں گے۔ ادھر بلقیس نے ایک سولونڈی اور غلام سب کو ایک ہی صورت کے لباس پہنا کر اور ٹکڑا یا قوت ناسفہ ڈبہ میں رکھ کر اور چند مادیوں اسپ ساتھ کر کے ملا کر اور ایک شیشہ خالی واسطے امتحان و امتیاز کے حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس اپنے قاصدوں کے ہاتھ بھیجا اور کہا کہ تم جاؤ اور یہ سب کچھ حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس لے جاؤ اور پھر ان سے کہو کہ تم نے ان غلام اور لونڈیوں میں امتیاز کریں۔ اور اس یا قوت ناسفہ کو سفتہ کر دیں۔ بغیر آہن اور ان کے اوپر اور مایوں کرہ سے جدا کر دیں اور یہ شیشہ بھی پانی سے بھر دیں اور نہ وہ پانی آسمان سے برسا ہو۔ اور نہ وہ زمین سے نکلا ہو۔ پھر وہاں سے جلد چلے آؤ میرے پاس اس بات کی خبر لے کر چنانچہ قاصدوں نے وہ سب لے کر حضرت سلیمان علیہ السلام کو پہنچا دیا۔ اور وہ شرطیں جو بلقیس نے چلتے وقت کہیں تھیں حضرت سلیمان علیہ السلام سے بیان کر دیں حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ سیلابی آفتابہ لا کر پہلے لونڈی اور غلام کے ہاتھ دہلائے۔ لونڈیوں نے اپنا کف دست دھویا وہ لونڈیاں تھیں اور جنہوں نے سر انگشت دھویا وہ سب کے سب غلام تھے۔ اور عورت و مرد میں یہی عادت ہے اور دوسرا اعجاز یہ کہ یا قوت چھیدار نے کیڑے کو حکم کیا۔ چنانچہ کیڑے نے جہاں تھیں اور تیسرا اعجاز یہ کہ اسپ مادیوں اور کرہ کو پس و پیش بندھوا کر سامنے دانہ گھاس دیا۔ ان میں سے بعضوں نے دانے پر جلدی سر بڑھایا اور بعضوں

نے پیچھے۔ پس اسی سے حضرت نے دریافت کیا اور فرمایا کہ جن گھوڑوں نے جلدی سے اپنا دانے پر بڑھایا سو وہ مایاں کند ہیں اور جن گھوڑوں نے تاخیر کی کھانے میں وہ ناکند ہیں۔ اس کے بعد حکم کیا کہ اپنے گھوڑوں کو دوڑاؤ اور ان کے پینے سے شیشہ بھرا۔ غرض حضرت سلیمان علیہ السلام نے بلیقیس کے سوالات ناشائستہ کو بطریق شائستہ حل کر کے اور اس کے مقاصد کو خلعت دے کر رخصت کیا۔ پس قاصدوں نے بلیقیس سے جا کر یہ معجزات اور کرامتیں بالشرح بیان کیں۔

بلیقیس نے یہ سن کر اپنے ارکان دولت سے کہا کہ بہتر یہ ہے کہ میں حضرت سلیمان کے پاس جاؤں اور ان کی اطاعت قبول کروں۔ یہ کہہ کر بلیقیس نے سہاب سفرتیار کرایا اپنے ساتھ لونڈی و غلام اور بہت سا لشکر بھی لے لیا اور تخت و دولت کو ہفت خانے میں رکھ کر ہفت در بند کر کے کنجیاں اپنے ساتھ لے لیں۔ ملازموں نے آ کر حضرت سلیمان علیہ السلام کو خبر دی کہ بلیقیس ملکہ شہر سب سے عنقریب حضور کی خدمت میں حاضر ہونے والی ہیں اور ہوائے بھی پہلے جنوں نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے آ کر کہاں اور کچھ مذمومیت بھی بلیقیس کی بیان کی تھی کہ اس کی ساق پر بال بہت ہیں اور وہ کچھ کم عقل بھی ہے کیوں کہ ان کی ماں جنوں سے تعلق رکھتی ہے اور یہ نسبت انسان کے جن کم عقل رکھتے ہیں۔ پس جن یہ بات حضرت سلیمان سے کہہ کر بعد میں بہت ڈرے کہ اگر ہماری بات جھوٹ ہوگی تو ہم کو ضرور سزا ملے گی اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے ان باتوں کو آزمائش کرنے کے لئے بلیقیس کی آمد کی راہ پر اپنے تخت کا وہ کمانے حوض بنا کر اس پر ایک پل شیشے کا تیار کیا۔ اور اس حوض میں چھلی و مرغابی بھی چھوڑ دیں اور وہ پل ایسا تھا کہ اوپر ظاہر معلوم ہو اور بلیقیس اس کے اوپر سے آئے تو یقین ہے کہ پانی ہی کے دھوکے سے پنڈلیوں کے کپڑے اٹھائے گی تو پنڈلیوں کے بال ظاہر ہو جائیں گے۔ پھر حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا اے دربار والو تم میں کوئی ہے کہ جو لے آئے میرے پاس تخت بلیقیس کا پہلے اس کے وہ آئے میرے پاس کہا ایک جن نے جنوں میں سے کہ میں لے آؤں گا۔

اسم اعظم اللہ تعالیٰ کا وہ جانتا تھا وہ بولا کہ میں لے آؤں گا تیرے پاس تخت بلیقیس کا پہلے اس کے کہ وہ آئے طرف ترے نظر تیری یعنی کسی طرف دیکھنے سے پھر اپنی طرف دیکھے اس سے قبل۔ پھر آصف جاہ نے اسم اعظم پڑھا، ہی ایک ہی پل میں تخت بلیقیس کا سلیمان علیہ السلام کے پاس لا موجود کیا۔ پھر اس کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ رو بہ بدل کر دکھاؤ اس

عورت کو اس کا تخت بنا کر ہم کو معلوم ہو جائے کہ اس میں سو جھ بوجھ ہے یا نہیں یا ان لوگوں میں اس کا شمار ہے جن کو سو جھ بوجھ نہیں ہوتی۔ اور روپ بدلنا یعنی بلقیس کا تخت جراثیم کا تھادہ جراثیم کا ڈیا گیا اور دوسرے قرینے سے اس کو جراثیم۔ کیونکہ اس سے بلقیس کی عقل آزمائی تھی اور پھر اپنا معجزہ بھی دکھانا تھا۔ چنانچہ کار پردازوں نے ایسا ہی کیا۔ غرض جب بلقیس اس حوض کے کنارے پر آئی اور پل شیشے کا تھا جو کہ اعلیٰ قسم کی کاریگری سے تیار کرایا تھا اس پر اس کی نظر پڑی اور اس کو یقین ہوا کہ شاید یہاں پانی ہے تب اس نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں اس سے حضرت سلیمان علیہ السلام کو معلوم ہو کہ اس کی ساق پر کچھ بال نہیں۔ اور یہ بھی معلوم ہو گیا کہ جو بات جن نے آ کر کہی تھی وہ جھوٹ بات تھی۔ اور جب بلقیس حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آئی اور پھر اس نے تخت اپنے کو پہچانا۔ تب اس نے اپنے تخت کے پاس جا کر بولی کہ کیا یہی تخت ہے اور ہم کو معلوم ہو چکا ہے کسی ذریعہ سے اور ہم تو مسلمان ہو چکے ہیں اس بات سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بلقیس عقلمند اور ہوشیار ہے اور کسی نے کہا اس عورت کو اندر محل میں چلو۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اس وقت اپنے دیوان خانے میں بیٹھے ہوئے تھے اور اس میں پتھروں کی جگہ پر شیشے کا فرش تھا۔ اور دیکھنے والے کو دور سے پانی نظر آتا تھا۔ اسی وجہ سے بلقیس نے اپنی پنڈلیاں وہاں کھول دیں اس پانی سے گزرنے کا تصور اور عقل کا کمال حضرت سلیمان علیہ السلام نے بلقیس کو کہا کہ یہ تو شیشے کا فرش ہے پانی نہیں ہے اس بات سے عقل کا تصور اور عقل کا کمال حضرت سلیمان علیہ السلام کو معلوم ہوا اور پھر حضرت سلیمان علیہ السلام نے جو جنوں کی زبانی سنا تھا کہ اس کی پنڈلیوں پر بال ہیں۔ بکریوں کی طرح اب معلوم ہوا کہ وہ سچ ہے پھر انہوں نے اس کی دوائی تجویز کی اور اس کو نورہ کہتے ہیں اور وہ دوا بہت مشکل سے تیار ہوئی تھی۔ بلا آخر حضرت سلیمان علیہ السلام بلقیس کو اپنے نکاح میں لائے۔ ایک دن بلقیس نے کہا اے نبی اللہ آپ ہر روز تخت پر بیٹھ کر ہوا پر سیر کرتے ہیں اور تمام عالم کے گرد پھرتے ہیں مجھ کو بھی ایک دن اپنے ساتھ لے چلئے تاکہ میں فلاں جزیرے میں جا کر عجیب و غریب تماشا دیکھوں یہ سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے حکم دیا کہ اس تخت کو اس جزیرے میں جو سات دریا کا جزیرہ ہے پہنچا دو تب ہوانے وہاں ان کے حکم پر وہ تخت پہنچا دیا۔ بلقیس وہاں کا سبزہ اور آب رواں دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور وہاں کے دریائی گھوڑوں کے بازوؤں پر دیکھے وہ سب کے سب سلیمان علیہ السلام کا تخت دیکھ کر مثال برندوں کے اڑ گئے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام جب استنجے کو جاتے تو خانم اپنے ہاتھ کی انگٹھی نکال کر ایک خادمہ کے حوالے کر جاتے تھے کیونکہ اس انگٹھی پر اسم اعظم اللہ تعالیٰ کا تھا۔ اس لیے وہ اصل کو استنجے کے وقت اپنے ساتھ نہیں رکھتے تھے۔ ایک دن مرضی الہی سے ایسا اتفاق ہوا کہ جنوں میں سے ایک جن جس کا نام صحرہ تھا اس نے صورت و شکل حضرت سلیمان علیہ السلام کی بنا کر اس خادمہ یمیہ سے انگٹھی لے کر اپنی انگلی میں پہن کر تخت پر جا بیٹھا۔ اور جن سب اس کے سامنے اپنے اپنے عہدہ پر فائز تھے۔ جیسا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی ملازمت میں کھڑے رہتے تھے ویسے ہی اس کے سامنے بھی۔ سب آ کر حاضر ہوئے اور اسی طرح سے پرندوں نے بھی آ کر اپنے اپنے پروں سے سایہ کیا اور وہ صحرہ قلم و احکام جاری کرنے لگا۔ کچھ دیر کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے استنجے سے فراغت پا کر اس خادمہ یمیہ سے اپنی انگٹھی طلب کی وہ بولی کہ انگٹھی تو حضرت سلیمان علیہ السلام لے گئے ہیں اور تم کون ہو۔ جو مجھ سے انگٹھی طلب کرتے ہو۔ یہ سن کر حضرت نے جواب دیا کہ میں سلیمان ہوں تم نے انگٹھی کس کو دیدی وہ بہت زیادہ حیران و پریشان ہوئی اس نے ہر چند حضرت سے عرض کی لیکن وہ یقین نہ کرتے تھے پھر بذات خود حضرت سلیمان اپنے تخت کے قریب گئے تو وہاں جا کر دیکھتے ہیں کہ وہی صحرہ جن تخت پر بیٹھا ہے اور انگٹھی بھی اس کے ہاتھ میں ہے اور اس کے سامنے تمام جن و انس دربار عام میں باادب کھڑے ہیں۔ یہ دیکھ کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے ان سے کہا کہ میں سلیمان ابن داؤد ہوں۔ لوگوں نے ان کی تکذیب کی اور دیوانہ جان کر چوبدار نے وہاں سے نکال دیا۔

آپ بھوکے تھے۔ کسی نے بھی ان پر کچھ التفات نہ کی۔ پھر نوکری کی خواہش ظاہر کی لیکن کسی نے بھی نوکر نہ رکھا۔ پھر یہاں سے بھی بھوکے پیاسے نکل کر دریا پر گئے مچھلی والوں کو مچھلیاں شکار کرتے ہوئے دیکھا ان لوگوں سے کہا تم لوگ مجھ کو نوکر رکھ لو اور ہم تمہارا کام کریں تب ماہی گیر نے ان کو دو مچھلیاں دینی ہر روز مقرر کیں اور نوکر رکھ لیا آخر تمام دن گزار رات کے وقت دو مچھلیاں پکڑی گئیں۔ یہی دو مچھلیاں مزدوری میں ان کو ملیں ان میں سے ایک مچھلی بازار میں بیچ کر روٹی مول لی اور دوسری مچھلی کو تل کر روٹی کے ساتھ کھائی اور پھر شکر خدا کا بجالائے اسی طرح وہ چالیس روز تک اپنی روزی پیدا کر کے کچھ آپ کھائے اور باقی بچتی وہ محتاجوں کو دیتے اور پھر تمام رات عبادت میں مشغول رہتے اور توبہ استغفار کرتے۔ جس دن سے وہ تخت پر بیٹھا اور ان کا حکم جاری

کرنے لگا۔ اسی دن سے وزیر آصف جن اس بات کا متلاشی اور متردد ہوا کہ آج چالیس دن سے یہ شخص تخت پر بیٹھ کر حکومت کرتا ہے کون ہے اور یہ تو یقین ہے کہ یہ حضرت سلیمان علیہ السلام نہیں ہیں۔ بلا آخر آصف جن نے حضرت سلیمان علیہ السلام کی بیبیوں سے جا کر پوچھا کہ آج حضرت سلیمان علیہ السلام کہاں ہیں کیا تمہارے پاس تشریف لاتے ہیں یا نہیں وہ یہی یہ خادمہ کو جس کے ہاتھ سے حضرت سلیمان علیہ السلام کام لیتے تھے وہ بولی کہ آج چالیس دن ہوئے ہیں ہم لوگ حضرت سلیمان علیہ السلام کو نہیں دیکھتے ہیں اور نہ ہمارے پاس تشریف لاتے ہیں اور اپنی خاتم بھی مجھ کو نہیں دیتے شاید اور کہیں تشریف لے گئے ہوں۔ پھر آصف جن نے یہ سکریمیہ سے کہا بہت اچھا میں ابھی معلوم کر لیتا ہوں اسی وقت اس نے چالیس آدمی تو ریت خواں کو بلا کر تخت گاہ میں لے جا کر تو ریت سب کے ہاتھ میں پڑھنے کے لئے دای چب وہ لوگ تو ریت پڑھنے لگے تب وہ مصرعہ جن جو تخت پر بیٹھا تھا۔ یہ کلام الہی سن کر تخت پر نہ ٹھہر سکا آخر وہاں سے الگ ہو کر اس تخت سے ایک کنارے پر جا بیٹھا پھر وہاں بھی نہ ٹھہر سکا وہ وہاں سے بھی بھاگا اور وہ خام حضرت سلیمان کی دریا میں ڈال کر چلا گیا مرضی الہی سے ایک دن حضرت سلیمان علیہ السلام ان مچھلی والوں کی نوکری بجالا کر تھکے ماندے دریا کے کنارے سو رہے تھے اچانک ایک سانپ آیا اور ایک سبز پتا اپنے منہ میں لے کر ان پر ہوا کر رہا تھا۔ ایک مچھیرے کی بیٹی تھی اور وہ صاحب جمال تھی۔ ہر روز اپنے باپ کا کھانا دریا کے کنارے لایا کرتی تھی اس نے حضرت سلیمان کو دریا کے کنارے سوتا دیکھا اور وہ یہ دیکھ کر حیران ہوئی کہ ایک آدمی سوتا ہے اور ایک سانپ ان پر ہوا کر رہا ہے وہ دختر دراصل بالغہ تھی یہ حال دیکھ کر اس نے اپنے باپ سے جا کر کہا کہ اے ابا جان مجھ کو تم اس شخص سے بیاہ دو تو بہت بہتر ہوگا اور میں اس کے سوا کسی دوسرے سے بیاہ نہ کروں گی۔ تب وہ ماہی گیر اپنی بیٹی کو لے کر حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس گیا اس وقت حضرت سلیمان علیہ السلام سوئے ہوئے تھے ان کے آنے کی آہٹ سے وہ جاگے اٹھے۔ اس شخص نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے کہا کہ میں اپنی بیٹی سے تم کو بیاہ دوں گا حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ بھائی میں تو تمہارا نوکر ہوں اور میں نوکری کر کے پیٹ پالتا ہوں اور مجھ کو روز دو مچھلیاں ابزت حضور سے ملتی ہیں۔ انہیں کو کھاتا ہوں بتائے کہ میں آپ کی بیٹی کی خود نکاح کر رہا ہوں کہاں سے دوں گا۔ یہ سن کر وہ بولا کہ میری بیٹی آپ سے مہر نہیں چاہتی ہے۔ اور کھانے کو میں رستار ہوں گا یعنی کھانا میرے ذمے ہے۔

بالآخر حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ بات اس کی قبول کر لی اور اس کے ساتھ اس کے مکان پر جا کر اسی کی بیٹی سے بیاہ کر لیا۔ پھر تو بہ استغفار کر کے خدا کی عبادت میں مشغول ہو گئے فی الجملہ اس صخرہ جن نے جو انگشتری حضرت سلیمان علیہ السلام کی دریا میں ڈال کر بھاگا تھا اس انگشتری کو ایک مچھلی نکل گئی تھی اور تمام مچھلیاں دریا کی اس انگٹھسی کے سبب سے اس مچھلی کی مطیع و فرمانبردار ہو رہی تھیں۔ دوسرے دن سب ماہی گیر حضرت سلیمان علیہ السلام کو لے کر اس دریا میں جہاں انگشتری حضرت سلیمان کی صخرہ جن نے ڈالی تھی وہاں مچھلی کے شکار کو گئے۔ خدا کے حکم سے وہ مچھلی کی جس نے انگشتری حضرت سلیمان علیہ السلام کی نگلی تھی وہ جال میں پکڑی گئی۔ پس پھیرے نے اس مچھلی کو اور دو اور مچھلیوں کو لاکر حضرت سلیمان علیہ السلام کی اجرت دی۔ پس حضرت سلیمان علیہ السلام ان تینوں کو لے کر ان میں سے دو مچھلیوں کو بیچ ڈالا اور ایک مچھلی اپنی بیوی کے حوالے کی کہ اس کو ذبح کر کے صاف کر دو۔ جب ان کی بیوی نے اس مچھلی کا پیٹ چھرا تو وہ انگشتری حضرت سلیمان علیہ السلام کی اس کے شکم سے نکل پڑی اس کی روشنی سے سب گھر میں اجالا ہو گیا۔ پھیرے کی بیٹی یہ عجوبہ دیکھ کر بے اختیار پکار اٹھی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنی انگٹھسی پہچان کر اپنے ہاتھ میں پہن لی اور مرغان ہوا آ کر سر پر سایہ لگن ہوئے اور جن انسان جمیع خلق ان کی ملازمت میں بدستور سابق آ کر حاضر ہوئی اور ہوانے شاہی تخت لا کر موجود کر دیا۔ پھر حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنی بیوی ماہی گیر کی بیٹی سے کہا کہ میں سلیمان ابن داؤد ہوں اور تمام احوال اپنا اول سے آخر تک بیان کیا اور اس وقت ہوا کو حکم کیا تب ہوانے حضرت سلیمان علیہ السلام کو تخت سمیت اپنے محل خاص پر پہنچا دیا اور جتنے ملازمان تھے سب نے آ کر حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے دربار عام میں حاضری دی۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے کئی برس تک حکومت کی اور بیت المقدس جو حضرت داؤد علیہ السلام نے بنایا تھا۔ اس کو اور بھی بڑا کر کے بنوایا پھر جنوں کو حکم کیا کہ اس کی دیواریں سنگ سفید کی بناؤ کیونکہ وہ خوبصورت معلوم ہوتی ہیں۔ تب بموجب ارشاد ان کے جنوں نے ویسا ہی کیا اور ستون بھی اس کے چالیس گز لمبے سنگ مرمر سے بنائے اور کواڑ دروازوں کے آب نوش کے لگائے اور ایک دروازے کا نام بھی بلبل زاب اور دوسرے کا نام طوبی اور تیسرے دروازے کا نام باب رحمت اور چوتھے دروازے کا نام بنی العربی آخر الزماں رکھا اور اس کی چھت بھی سبوح کی

کڑی سے بنوائی تھی اور دیوار اس کی سونے سے زرا نودہ کی تھیں اور مسجد کے اندر قندیلیں چاندی کی لگائی تھیں اور قندیل میں تیل کی جگہ لعل شب چراغ تھا اس کی روشنی سے سب روشن ہو جاتا تھا اور گندھک سرخ سے قندیلوں کو ترکیب دیا تھا ایسا کہ تین کوس تک اس کی روشنی کی شعاع جاتی تھی اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہی گندھک سرخ کیمیا ہے وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے عنایت فرمائی تھی۔ باتفاق ایک روز حضرت سلیمان علیہ السلام گنبد کے دروازے پر جوششے سے بنایا تھا اپنا عصا ٹیکے کھڑے تھے خدا کے حکم سے ملک الموت حاضر خدمت ہو گئے حضرت سلیمان علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تم میری ملاقات کو آئے ہو یا میری روح قبض کرنے کو۔ یہ سن کر ملک الموت نے کہا کہ میں تمہاری روح قبض کرنے کو آیا ہوں یہ سنتے ہی حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا بہت اچھا صرف مجھے ذرا پانی پینے کی مہلت دو اس کے جواب میں ملک الموت نے کہا میں خدا کے حکم میں اب کچھ دیر نہیں کر سکتا ہوں اور اب آپ کے واسطے پانی پینے کا حکم خداوندی نہیں ہے۔ چنانچہ جیسا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام عصا پر ٹکے کھڑے تھے اسی ہیئت پر ان کی جان قبض کر لی گئی۔ ایک روایت میں ہے کہ اسی طرح ایک برس تک حضرت سلیمان علیہ السلام کی لاش بے جان عصا کے ٹیکے سے کھڑی رہی۔ ان کی موت کی خبر کسی کو نہ ہوئی اور تمام اجزا اسی طرح سے بیت المقدس کا کام انجام دیتے رہے یہاں تک کہ عصا ان کا گھن کھا گیا اور لاش زمین پر گر پڑی۔ تب لوگوں کو معلوم ہوا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام اتنے روز بے جان کھڑے تھے اس کے بعد تخت ان کا ہوا میں گیا اور وہ آدمیوں کی نظروں سے غائب ہو گیا اور تمام جن تاسف کرتے ہوئے چلے گئے۔ اس میں حکمت علی الاطلاق کی تھی کہ جن اپنی غیب دانی پر فخر کرتے تھے کہ ہم کو غیب کی بات معلوم ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے بطور آزمائش کے ان کو آزمایا۔ اگر وہ غیب کی بات جانتے تو حضرت سلیمان کی موت کی خبر ان کو معلوم ہوتی اور پھر وہ ذلت میں نہ رہتے پس خدا کی مرضی یہی تھی کہ جنوں کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے مرنے کی خبر نہ ہو اور نہ وہ سب چلے جاتے اور پھر بیت المقدس کی تیاری بھی نہ ہوتی یوں ہی زیر تعمیر مرمت رہ جاتی۔



شرائط عملیات:

عملیات شروع کرنے سے پہلے اپنے آپ کو پرکھئے۔ کیا آپ ان عملیات سے استفادہ حاصل کر پائیں گے یا اپنا وقت ضائع کریں گے۔ اس کی چند وجوہات ہمارے تجربے میں آئی ہیں۔ جس سبب لوگ عمل تو کرتے ہیں لیکن اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں

ہو پاتے۔ اس کی چند وجوہات یہ ہیں کہ ہم جلد باز ہیں۔ اور بغیر تیاری کے کام شروع کر دیتے ہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے آپ کو عقل و شعور کی قیمتی دولت سے نوازا ہے۔ اس کے سوا آپ خود فریبی میں مبتلا رہتے ہیں۔ جہاں کہیں کسی کتاب میں آپ نے کوئی عمل پڑھا۔ اور رات کو کرنے بیٹھ گئے۔ ذہن و قلب میں آلودگی، اس شہر ہوس کی چکا چوند یلغار، شاہانہ خواب، آپ خود سوچئے آپ کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں۔

آپ سے گزارش ہے کہ آپ عملیات کو شروع کرنے سے پہلے اس کی مکمل تیاری کریں۔ آپ ایک ایسی قوت حاصل کرنے جا رہے ہیں۔ جس کا تصور بھی عام انسان سوچ سے بعید ہے۔ یہ بات عملیات پر محض نہیں ہے کسی بھی کام کو کرنے سے پہلے ان

کی عمل تیار کرتا ہے۔ اس کے اسرار و رموز سے آگاہی حاصل کرتا ہے۔ جس طرح سنہار کی کتاب پڑھنے سے آدمی سنہار نہیں ہو جاتا۔ اسے اس کام کو سیکھنے کے لئے اپنی عمر کا ایک حصہ دینا پڑتا ہے۔ جب جا کر وہ کاریگر بنتا ہے۔ جس طرح فوج میں بھرتی ہونے کے بعد ایک طویل ٹریننگ کرتا ہے۔ اس کے بعد ملک و قوم کی حفاظت کے لئے فوجی قرار پاتا ہے۔ کوئی بھی پیشہ ہو اس کے لئے عمر کا کچھ حصہ دینا پڑتا ہے۔ پھر کیوں آپ فریب میں مبتلا ہیں۔ آپ رات عمل شروع کریں گے اور چالیس روز بعد آپ بے تاج بادشاہ ہوں گے۔ موکلات آپ کے حکم کے تابع ہوں گے۔ خدا اس خود ساختہ فریب سے باہر نکلے اور حقیقت کی دنیا میں اپنی شعور کی آنکھیں سے دیکھئے ہم نے یہ بھی دیکھا ہے یہاں سچ سننے کے لئے کوئی تیار ہی نہیں۔ لیکن ہم نے خود سے جھوٹ بول سکتے ہیں اور نہ ہی آپ کو فریب میں مبتلا رکھتے ہیں۔ اہل ایمان کا یہ شیوہ نہیں کہ وہ کسی کو بھی فریب میں مبتلا رکھے۔ جن بزرگان دین و اہل علم نے ان عملیات کے اسرار سے آگاہی بخشی ہے۔ یہ ان کا احسان عظیم ہے۔ انہوں نے وقت کی پیمائش آلودہ ذہن سے نہیں کی اور نہ قلب میں حرص و ہوس کا گرد غبار تھا۔ ان کا ظاہر و باطن شفاف تھا آئینہ کی طرح۔ انہوں نے وقت کے ہر لمحہ کو عبادت و ریاضت بنا لیا تھا۔

ہم یہ نہیں کہتے آپ میں خصوصیات نہیں ہیں۔ یقیناً آپ امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی فلاح کے لئے ان عملیات سے استفادہ حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ آپ ایمان کامل کی دولت سے مالا مال ہوں۔ لیکن سب کی سوچ و فکر ایسی نہیں ہے۔ ہم ان حضرات سے مخاطب ہیں۔ جو خود فریبی میں مبتلا ہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات کے عظیم خطاب سے نوازا ہے۔ انسان چاہے تو وہ اپنے ارادے کو حقیقت کا جامہ پہنا سکتا ہے۔ جن کے ارادے مضبوط اور ایمان کامل ہو ان کے لئے مشکل نہیں۔ سفر کس قدر اذیت ناک اور

طویل ہو وہ اپنی منزل پر پہنچ جاتے ہیں۔ لیکن ہمارا فرض ہے کہ ہم آپ کو روشنی اور اندھیرے کی خصوصیات سے آگاہی دیں۔ آپ ضرور اپنے خوابوں کو خوبصورت تعبیر دیجئے۔ لیکن اس کے لئے پہلے خود کو مکمل تیار کریں۔ جو کام کرنے کا ارادہ ہے اس کی تیاری اس طرح کریں کہ کوئی کمزوری آپ کے راستے کی رکاوٹ نہ بنے۔

آپ کوئی بھی عمل شروع کرنے سے پہلے اس کی تیاری کریں۔ اس کا سہل اور آسان طریقہ اول یہ ہے کہ خود کو اپنے معبود اللہ تبارک تعالیٰ کے حوالے کر دیں۔

ہر لمحہ اس کے ذکر و فکر میں گزاریں۔ پھر دیکھئے میرے پروردگار کا آپ پر کیسا فضل ہوتا ہے۔ آپ کے لئے کیسی کیسی آسانیاں و سہولتیں ہیں۔ میرے معبود رب العالمین کا ارشاد ہے (بندہ ایک مرتبہ مجھے پکارتا ہے میں ستر مرتبہ اپنے بندے پر نظر کرتا ہوں۔ وہ نہایت رحمن و رحیم ہے۔)

آپ سب سے پہلے تو اپنے ذہن و قلب سے آلودگی کو ختم کریں۔ اور ذہن کو کوئی ایک مرکز دیے کی کوشش کریں۔ گو کہ یہ کام مشکل ہے۔ لیکن ناممکن نہیں۔ اپنے اندر یکسوئی پیدا کریں۔ اس کے لئے آپ مراقبہ اپنائیں۔ اور آہستہ آہستہ مراقبے کا وقت بڑھاتے رہیں۔

دنیا کی رنگینیوں کے آسیب ابتداء میں بہت پریشان کرتے ہیں۔ لیکن انسان کی قوت ارادی کے سامنے دنیا کی ہر شے کمزور ہو جاتی ہے۔

جہاں آپ نے اپنی زندگی کا اتنا وقت برباد کیا ہے اپنی عمر کو ضائع کیا ہے۔ ہمارا مشورہ ہے آپ کچھ وقت سنجیدگی کے ساتھ اپنی اصلاح پر خرچ کیجئے۔ خود کو میدان جنگ میں اترنے سے پہلے مکمل اس کے اسرار و رموز سے آگاہی حاصل کیجئے تاکہ جب آپ میدان جنگ میں اتریں تو آپ تمام ایک ماہر حرب جنگ جو ہوں۔ آپ صرف چھ ماہ ہمارے

مشورے پر عمل کریں۔

پھر دیکھئے آپ کے وجود میں کیسے کیسے اسرار منکشف ہوتے ہیں۔ اور جو عملیات آپ کرنا چاہتے ہیں پھر اسے آپ با آسانی کر سکیں گے۔ اس کے لئے آپ سب سے پہلے نماز کی پابندی کریں۔ اور کسی صاحب علم، صاحب بزرگ، پیر، استاد، مرشد، کا دامن کے زیر سائے نہ دو مقید کیجئے۔ وقت کی پیمائش ہرگز مت کیجئے۔ یا کسی صاحب مزار پر حاضری دیں اور فاتحہ کے بعد درخواست کریں۔ وہ آپ پر دست شفقت رکھیں۔ اگر آپ نے پابندی کے ساتھ چالیس روزانہ کی خدمت میں حاضری دینی ہے۔ اور تصور کی آنکھ سے قلب کی سچائی کے ساتھ خود کو ان کے حوالے کر دیا۔ تو آپ خود محسوس کریں گے۔ اللہ تبارک تعالیٰ آپ کی کیسے مدد فرماتے ہیں۔ آپ خود حیران ہوں گے۔ اس سلسلے کو بند مت کیجئے ہر جمعرات کو اسی طرح حاضری دیتے رہیں۔ اور یہ تصور حق کا پختہ کیجئے کہ آپ جہاں بھی جا رہے ہیں جو بھی کر رہے ہیں ان بزرگ کا دست شفقت آپ کے ساتھ ہے۔

آپ جس مقام، جگہ پر وظیفہ کرنا چاہتے ہیں، وہ آبادی سے ذرا الگ ہو، جہاں شور شرابا نہ ہو۔ جہاں کوئی محل نہ ہو، کسی کی آمد و رفت نہ ہو۔ رات کو آپ اسی مقام پر سوئیں۔ کوشش کریں، زیرو کے بلب کی روشنی میں یا موم بتی کے اجالے میں عبادت کریں۔ آپ خود کو اس کمرے میں اس مقام کا عادی بنا لیں، تاکہ جب آپ اپنے ارادے کو عمل جامہ پہنانے کے لئے جب عمل کریں تو آپ کو یہ ماحول اجنبی محسوس نہ ہو۔ رات کی عبادت کا لباس الگ رکھیں، اگر ہو سکے تو رات غسل کر لیں۔ اگر ممکن نہ ہو تو صرف وضو کر لیں۔ جائے نماز بالکل سادی رکھیں۔ کسی قسم کے پھول بوٹے یا محراب و مسجد کا عکس نہ ہو۔ کمرے میں کسی قسم کی کوئی تصویر یا دیوار پر سینری وغیرہ نہ ہو۔ کمرے میں ماسوائے محمدی بستر کے کچھ اور چیزیں ضرورت کی چیزیں ایک طرف دیوار کے سہارے کونے میں رکھیں۔

عبادت کے لئے وقت کی پابندی نہیں ہے۔ جتنی دیر آپ اللہ تبارک کی عبت سے سرشار ہو سکتے ہیں۔۔۔ ہوں۔ ابتدا میں وقتہ سے عاجزی کے ساتھ عاجزی کریں۔ آہستہ آہستہ وقت بڑھاتے رہیں اور جب نیند آئے بے خوف سو جائیں۔

ان چھ ماہ کے دوران آپ جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھیں۔ اور پرہیز جمالی و جلالی دونوں کو اختیار کریں۔ اور جو چیزیں بھی ممکن ہو۔ چاہے چند روپے، مساکین و غربا میں تقسیم کریں۔ اور ہفتے میں ایک روز صبح نماز فجر کے بعد کسی دریا یا سمندر پر جا کر ایک پاؤ آٹا جو آپ اپنے ہاتھ سے گوندھ سکیں۔ ان کی گولیاں بنالیں اور پھلیوں کی ضیافت کریں۔ سمندر میں ان گولیوں کو ڈالنے کے سوا ہفتے میں ایک پاؤ آٹے میں ایک پاؤ چینی ملا لیں۔ صبح نماز فجر کے بعد ان کو شجر و شجر کے نیچے تھوڑا تھوڑا ڈالیں جہاں چیونٹیاں اور کیڑے مکوڑے ہوں۔ یا رکھیں یہ اس عمل کی تیاری ہے جو آپ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس کے اثرات آپ کو آہستہ آہستہ محسوس ہوں گے۔ میرے معبود کا کرم و فضل ان بے زبان مخلوق کی وساعت سے کیسے برتا ہے۔ آپ سوچ بھی نہیں سکتے، بس آپ اللہ تبارک تعالیٰ کی عاجزی میں رہیں۔ اپنے لہجے میں نرمی پیدا کریں۔ اگر یہ ممکن ہو سکے تو ضرور کریں اگر کہیں مسجد بن رہی ہو وہاں مہینے میں ایک دن مزدوری ضروری کریں۔ چاہے دو اینٹ ہی مسجد کی دیوار پر رکھیں۔ ویسے چاہے کوئی بھی مزدوری ہو اور وہاں سے جو مزدوری ملے اسے اس مسجد کی تعمیر میں دیدیں۔

اپنا وقت کسی بھی دنیاوی رنگینوں یا فضول کام میں ہرگز صرف نہ کریں۔ بلکہ کوشش کریں زیادہ سے زیادہ وقت عبادت میں مصروف رہیں۔ تلاوت کلام پاک کریں، سورہ یسین زیادہ تلاوت کریں۔ سورہ مزمل، اور سورہ رحمن روزانہ ضرور تلاوت کریں۔

سیرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم حیات مبارکہ آل رسول اہل بیت، بزرگان دین

واولیاء اللہ کی حیات مبارکہ کو جب بھی وقت اجازت دے مطالعہ میں رکھیں۔ ہر جمعرات کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم و بزرگان دین کی نذر دلائیں، چاہے پانچ روپے کی کیوں نہ ہو۔ اگر یہ بھی میسر نہیں تو تھوڑی سی چینی یا گڑ وغیرہ لیں، اور بچوں میں تقسیم کر دیں۔

اگر صاحب حیثیت ہیں تو حسب توفیق بہتر سے بہتر چیز پر نذر دلائیں۔ سخاوت مومن کی شان و محافظ ہوتی ہے۔۔۔ عاجزی مومن کی ڈھال۔۔۔ آپ ہفتے کے دنوں کو اپنی مصروفیات کے لحاظ سے تقسیم بھی کر سکتے ہیں۔ پڑھائی کے لئے دن و وقت تجویز کر لیں۔ اس طرح آپ کا ذہن الجھے گا نہیں اور آپ کی عبادت کر سکیں گے۔ اور آپ کو یہ بھی کوشش رکھنی ہے کہ آپ کے کسی فعل سے گھر واپس لے کر آئیں نہ ہوں۔ اگر والدین ہیں تو ان کی خدمت کو اول اہمیت دیجئے اور اس عبادت کے لئے ان کی خوش نودی حاصل کریں۔ اگر بیوی بچے ہیں تو ان کے فرض کا بھی خیال رکھیں۔ کوشش بھر پور کوشش کریں کہ آپ کی ذات سے کسی کو تکلیف نہ ہو۔

آپ نے پہاڑوں کی بلندی کو نظر سے ہی نہیں مایا ہوگا بلکہ اپنی قوت و شہ زوری کے گھمنڈ یا بغرض تفریح اس کے اوپر چڑھے بھی ہوں گے۔ لیکن یہ بلند قامت اور اپنی قوت میں بھر پور ہونے کے سوا عاجزی سے گھرا، استعاذہ رہا ہوگا۔ آپ کی اس شہ زوری کے باوجود جب آپ اس پہاڑ سے نیچے اترے ہوں گے تو اس کی بلندی میں کوئی فرق نہیں آیا ہوگا وہ اسی طرح آسمان کی جانب سر اٹھائے اللہ تبارک تعالیٰ کی عظمت کے، اپنے معبود کے گن گار رہا ہوگا۔

اسی طرح اگر آپ بلندی چاہتے ہیں تو عاجزی اختیار کیجئے آپ کی عاجزی سے آپ کی ذات کی بلندی میں کوئی فرق نہیں آئے۔ بلکہ آپ کو خود ہی محسوس ہوگا کہ ان کے قد آپ سے چھوٹے ہیں۔ جو آپ کو حقیر سمجھتے ہیں۔

یاد رکھیں انسان کی بلندی اسی میں ہے کہ وہ اپنے اطراف، اپنے گھر میں بسنے والے افراد رشتہ کا احترام کرے، اور اپنی ذات کو عاجزی میں رکھے۔ سیرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا مطالعہ کرے اور آپ کی مبارک خاک پا سے اپنی شخصیت کی تعمیر اور خواہوں کی تعمیر کرے۔

آپ جو بھی آیت مبارکہ کو ورد میں رکھیں۔ اس کا تلفظ بالکل درست ہونا ضروری ہے۔ اس کے لئے آپ کسی قدر صاحبِ حافظہ آن حکیم سے اپنا تلفظ درست کر لیں۔ اس میں قطعی شرمائے جھمکنے کی ضرورت نہیں۔ یہ نفعان کی بلندی ہے کہ وہ اپنی غلطی کو درست کرنے کی بھرپور کوشش کرے۔ تاکہ بعد میں اسے اپنی کوتاہی پر محسوس نہ کرنا پڑے۔ آپ جس اسم پاک کی تجلیات سے خود کو روشنی بخشنا چاہتے ہیں اسے روانی اور صحیح تلفظ سے پڑھنے

کی عادت اپنی میں۔ لیکن یہ خیال رہے روانی میں تلفظ بھر کر نہیں بگڑنا چاہیے۔ صحیح تلفظ سے اس اسم پاک کی اداسی بجائے دوران عمل جو اسم پاک، درود پاک، حصار، عزیمت آپ پڑھیں گے، ان سب کو عمل شروع کرنے سے ایک ماہ پہلے سے روانی کے ساتھ بغیر تعدد روزانہ پڑھیں۔ کمرے میں تنہائی میں بیٹھنے کی عادت اپنائیں۔ اور اندھیرا کر کے صرف موم بتی کی روشنی میں درود پاک کا ورد کریں جب تک نیند بھر پور طور سے آپ کو مجبور نہ کر دے۔ آپ اس عمل کو جاری رکھیں۔ ممکن ہے ابتدا میں آپ کو بغیر کسی وجہ کے، گھبراہٹ محسوس ہو یا خوف وجود میں حرکت پزیر ہو لیکن آپ اپنی قوت ارادی کو مضبوط رکھیں۔ آپ بے فکر رہیں۔ اگر آپ اللہ تبارک تعالیٰ کی عاجزی میں ہیں تو آپ کو ایک ذرہ بھر فکر و تردد کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ سایہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ یہ آپ کی ریاضت

چلہ شروع کرنے سے پہلے جیسا کہ آپ ایک ماہ بعد اصل عمل کرنا چاہتے ہیں۔ اس ماہ آپ پر ہیز جمالی و جلالی کے ساتھ اس کمرہ دعوت میں بعد نماز عشاء تمام مصروفیات سے فارغ ہونے کے بعد غسل کریں۔ کمرے میں بخور روشن کریں۔ اور وہ مخصوص کپڑے جو آپ نے الگ رکھے ہوئے ہیں۔ انہیں زیب تن کرنے کے بعد خوشبو لگائیں۔ دو رکعت نفل اللہ تبارک تعالیٰ کے نام ادا کریں۔ اور ایک ہزار ایک مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ درود پاک جو آپ آسانی سے پڑھ سکیں۔ اس کے بعد ایک بار سورہ منزل، ایک بار سورہ رحمن اور ایک بار سورہ جن، ایک بار سورہ یسین، اور تینتیس بار آیت الکرسی اس کے بعد ایک سو ایک بار درود پاک پڑھ کر اللہ تبارک تعالیٰ سے دعا کریں کہ عجزی کریں۔

یہ مہینہ آپ کے اسی طرح گزارنا ہے۔ رات میں کم سوئیں دن میں آرام کر لیا کریں۔ اس ماہ آپ پابندی سے صاحب مزار پر حاضر کی دیں گے۔ اور روزانہ درخواست کریں گے آپ پر دست شفقت رکھیں۔ اور دوران عمل پر نظر رکھیں۔ جتنی دیر آپ صاحب مزار کے پاس رہ سکتے ہیں رہیں۔ ممکن ہے اگر آپ کی نگرانی ہوئی تو صاحب مزار آپ کے درود آجائیں۔ اور دست شفقت عطا فرمادیں۔ ورنہ خواب میں آپ پر نظر کرم فرمادیں۔ جب تک آپ پڑھنے بیٹھیں ان صاحب مزار کا چند لمحے تصور باندھیں۔ اور تصور کریں آپ روزانہ شریف میں بیٹھیں ہیں۔

دوسرے ماہ آپ تمام ایسے اعمال پر ہیز جمالی و جلالی کے ساتھ..... اگر ہو سکے تو کسی نمازی پر ہیز گار دوست کو ہراز بنالیں۔ تاکہ وہ آپ کی ضرورت کی چیزیں آپ کے پاس پہنچا دیا کرے۔ کھانا پکا دیا کرے۔ اور اچانک آمد و رفت والوں کو آپ کے دوران ریاضت مغل ہونے سے روک سکے۔ اور وہ مکمل رازداری اختیار رکھے۔ دوران عمل جو بھی ہدایت تحریر ہیں ان پر باضابطہ، بھرپور طریقہ سے عمل کریں۔ یاد رکھیں مہم کوئی بھی ہو۔ آسان نہیں ہوتی سفر کوئی بھی ہو، منزل تک پہنچنے کے لئے کتنے دشوار مرحلوں، راستے کی اذیت، موبوں کے مزاج کی برہمی سب کچھ سہنا پڑتا ہے۔ دوران سفر وقت کو اپنے تابع نہیں کیا جا سکتا۔ حالات اور وقت کے مزاج، موم کی تزامی مستی پر خود کو اس کے حوالے کیا جاتا ہے۔

قدرت کی منشاء ہی ہماری تقدیر ہے۔ اس سے نہ تو آپ انکار کر سکتے ہیں اور نہ ہی دنیا کا کوئی بشر دعوے کا مستعمل ہو سکتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ انسان جلد باز واقع ہوا ہے لیکن یہ جلد بازی اس کی خود فریبی کے سوا کچھ نہیں۔ لوگ برسوں بیکار کی مسافرت میں اپنی قیمتی عمر کا خزانہ گنوا بیٹھتے ہیں۔ انکی سوچ بھی جلد باز ہوتی ہے۔ یہ بڑا مشکل عمل ہے اتنے عرصہ کون کرے گا کوئی سہل و آسان عمل مل جائے اور میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤں۔ اس طرح اپنی اس ناقص سوچ میں اپنی عمر گنوا تا رہتا ہے۔ کبھی یہ عمل کیا کبھی کسی عامل کے پیچھے بھاگنے میں اپنے وجود اپنی فکر کو زخمی کر کے بستر پر پڑ گیا۔ کبھی شعبہ بازوں کے پیچھے بھاگنا شروع کر دیا..... لیکن نتائج اول روز کی طرح.....

اس لئے جو بھی آپ کام کریں نہایت سنجیدگی سے، وقت کی قید کے بغیر، اور پوری توجہ سے کریں۔ انشا اللہ آپ یقیناً کامیاب ہوں گے۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام

سحر، جادو، الزام اور حقیقت

تمام حمد و ثناء اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اپنی عبادت کرنے اور عاجزی میں رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اس سے قبل کلمہ ہم عملیات سے آگاہی دیں، ایک غلط فہمی جو اکثر قارئین کے ذہنوں میں الجھن کا باعث رہی ہے۔ اور یہ غلط فہمی کافی مشہور بھی رہی اور ہے۔

اس لئے ہم چاہتے ہیں پہلے اپنے ذہنوں کو اس آلودگی سے پاک کر لیں، تاکہ آپ ایمان کی مضبوطی کے ساتھ اس عظیم پیغمبر کی ”وہم“ کی عظمت سے استفادہ حاصل کر سکیں۔ جادو..... برحق ہے لیکن کرنے والا کافر، ایمان سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس کا دین اسلام سے کوئی رشتہ نہیں رہتا۔ اور جو حضرات ان کی صحبت اختیار کرتے ہیں۔ وہ پروردگار کی ناراضگی اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نفرت کے مستحق رہتے ہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کو ان کفرانہ حرکات و سکنات سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

اللہ تبارک تعالیٰ معاف فرمائے، حضرت سلیمان علیہ السلام پہ یہ تہمت لگائی جاتی ہے کہ آپ نے جادو سکھایا۔ آپ کے زمانے میں اس علم کی ترجیح ہوئی۔ یاد رکھیں، اس قسم کے الزام لگانے والے اہل ایمان نہیں ہو سکتے۔ ظاہر ہے اس قسم کی آلودگی پھیلانے والے ن کافروں میں سے ہوں گے۔ جسے پروردگار اپنے قرار دیتا ہو۔ یہ کام اس کے برگزیدہ

بندے اور پیغمبر کریں گے۔ یہ تو سب ہی کفرانہ ہے۔ ہم اس حقیقت سے ہی آشنائی دینا چاہتے ہیں تاکہ اہل ایمان جو ان کے فریب میں الجھ گئے ہیں۔ ان کے ذہن روشن ہو جائیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تبارک تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور رب العالمین نے اپنی مخلوق پر آپ کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا۔ اور آپ کو ایسی حکومت عطا فرمائی تھی۔ جو اس سے قبل نہ کسی دنیاوی جاہ و جلال والے کو اور نہ ہی اپنے کسی برگزیدہ بندے، پیغمبر کو عطا فرمائی تھی۔ اس سے قبل آپ ان کی سواری مبارکہ میں پڑھ چکے ہیں۔ اس لئے یہاں تفصیل دہرانے کی ضرورت نہیں۔ جادو شیطان کا اٹاٹا ہوا ہتھیار ہے۔ مومن کا نہیں۔ جس کا ثبوت قرآن حکیم کی یہ آیت مبارکہ تجلیات نور ہے۔

”وَ اتَّبِعُوا مَا تَوَّاهُ الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مَلِكٍ سُلَيْمَانَ“

حضرت سلیمان علیہ السلام کے دور حکومت و نبوت میں ایک گروہ ایسا تھا جو اس علم بد کو پھیلا رہا تھا۔ یہ تحریر کرنے کی قطعاً ضرورت نہیں کہ یہ گروہ کون ہوگا۔ شیطان اور اسی نے اس علم بد کو بدکار لوگوں میں سیکھایا اور پھیلا یا اس کی ابتداء کیے، کب ہوئی، اس تشویش کو بہر حال ہم دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان جادو سگھانے والوں نے خود ہی اور انواہ یہ پھیلا دی کہ یہ علم حضرت سلیمان علیہ السلام سے سیکھا گیا ہے۔ جو سراسر بہتان کفرانہ حرکت تھی، اور یہ بھی مشہور کر دیا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس علم کی بدولت ہی یہ بادشاہت یہ وجاہت حاصل کی۔ جب کہ پروردگار عالم ان کے جواب میں قرآن حکیم فرقان حمید میں ارشاد فرماتے ہیں۔

﴿وَمَا كَفَرُ سُلَيْمَانٌ وَلَكِنُ الشَّيَاطِينُ﴾

﴿كَفَرُوا وَيَعْلَمُونَ النَّاسُ السَّحْرُ﴾

ترجمہ:- اور نہیں کفر کیا حضرت سلیمان علیہ السلام نے یعنی حضرت سلیمان علیہ السلام نے جادو سحر نہیں سیکھا یا بلکہ شیطان نے کفر کیا۔

جب کہ دوسری آیت مبارکہ میں ارشاد فرماتا ہے

﴿ وَمَا نَزَّلُ عَلَى الْمَلَائِكِ بِلَ هَارُوتَ وَ
مَارُوتَ ﴾

اور ایک گروہ نے ضابحت کی جو اتر فرشتوں سے شہر بابل میں..... اصل جادو
سحر کے بانی یہ تھے جن سے بدکار گروہ نے یہ بد علم سیکھا۔ اللہ تبارک تعالیٰ ہماری زبانوں کو
ذہنوں کو اور قلوبوں کو پاک فرمائے۔ آمین۔



JAHANZAIB

مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑت ہے

سیاہی

تمام تعریفیں اس معبود حقیقی رب العالمین کے لئے جس کے قبضہ قدرت میں ہماری یہ فانی سانسیں رنگ و بو سے تر بتر ہیں۔ ہماری ہر سانس اس کی رحم و کرم کی محتاج ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ ہمیشہ امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا کرم فضل کرے۔ میرے آقا میرے نبی پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمتوں کا نزول رہے، آمین

درود پاک پڑھئے
عملیات
﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّبِينٌ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّبِينٌ

یاد رکھئے اہل ایمان کے پاس اس کا سب سے بڑا ہتھیار اس کا یقین ہے۔ اور یقین ہی ایمان کی بنیاد ہے اگر بنیاد ہی کمزور ہو تو اس پر کھڑی ہونے والی عمارت کیسے

پائیدار ہوتی ہے۔ اس لئے آپ سے التماس ہے کہ آپ پہلے بنیاد کو مضبوط کریں۔ اگر آپ کی بنیاد مضبوط ہوگی تو آپ کو عمارت کی بلندی کا کوئی خوف نہیں رہے گا۔

ہم نے کوشش کی ہے کہ حق و سچ کے ساتھ آپ کو اس منزل کا پتہ ہی نہیں بتائیں بلکہ راستوں کے نشیب و فراز سے بھی آگاہی دیں۔ منزل کا پتہ تو سب ہی بتاتے ہیں۔ لیکن راستوں کے نشیب و فراز سے آگاہی کوئی نہیں دیتا۔ وہاں تک پہنچنے کے لئے کون سے راستے اختیار کریں۔ راستے میں کن کن دشوار گزار گھاٹیوں سے گزرنا پڑے گا۔ ریت کے صحرا میں پانی میسر نہیں اگر ہے تو ان چشموں کی نشان دہی کون کرے،۔۔۔ یا انتظام کر کے چلیں۔ راستے میں زہریلے کیڑوں سے بھی سابقہ پرستنا ہے ورنہ بھی راستہ روک سکتے ہیں۔ ان تمام حادثوں، خطروں سے آگاہی ضروری ہے۔ ضروری نہیں کہ آپ کو کسی قسم کے حادثے پیش آسکیں ممکن ہے آپ صحیح سلامت بغیر کسی پریشانی کے آرام سے منزل تک پہنچ جائیں۔ لیکن آگاہی ضروری ہے۔ تاکہ کوئی بھی مسافر راستے کے حادثوں سے محفوظ رہنے کا بندوبست کر کے سفر پر نکلے۔ یہ تو سراسر فریب ہے کہ آپ کسی کو صرف منزل کا پتہ بتائیں، اس شہر کی نگارش و خوبصورتی کا بیان کریں۔ اس میں پوشیدہ خزانوں کی معلومات دیں آپ کو لالچ میں مبتلا کریں اور اسے ان دشوار گزار راستوں میں اہل ذوق کو مرنے کے لئے چھوڑ دیں۔

ہم ایسا نہیں کر سکتے ہم تو اپنے عزیز دوستوں سے گزارش کریں گے۔ اگر آپ واقعی اپنے وقت کی قدر کرتے ہیں اللہ تبارک تعالیٰ کی دی ہوئی زندگی سے انصاف کرنا چاہتے ہیں تو سنجیدگی اختیار کریں۔ جلد بازی کے بجائے پرسکون اور عزم کے ساتھ اپنے ارادے کی تکمیل میں سفر کا آغاز کریں۔ انشا اللہ تعالیٰ آپ نے ہماری ہدایت پر مکمل طور پر عمل کیا تو میرے پروردگار کا کرم دیکھئے۔

لیکن ایک وضاحت اور کر دینا ہم ضروری سمجھتے ہیں۔ اپنے ذہن کو ہر آلودگی سے پاک کر کے یہ عزم کر لیں، آپ اپنے مقصد اپنی فلاح کے ساتھ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مشکلات، دکھ درد میں مدد کریں گے۔ اور درد سے سسکتی ہوئی انسانیت کے لئے جو بھی آپ سے ہو سکے گا آپ کریں گے اللہ سے یہ عاجزی اختیار کریں۔

دعویٰ مومن کا شیوہ نہیں یہ تو فرعونوں کا کام ہے، ابلیس کے بچاریوں کی سرکشی ہے۔ آپ اپنے تمام فیصلے اور ارادوں کو اللہ تبارک کے فضل و کرم پر چھوڑ دیں۔ نیک

ارادوں کے ساتھ اپنے کام میں مصروف ہو جائیں۔

پروردگار اپنے بندوں کی نیت دیکھتا ہے۔ زبان کی شہ زوریاں نہیں جیسا کہ ہم عرض کر چکے ہیں مہل ماہ آپ خود کو تیاری دینے کے لئے کمر لگائیں۔ انہیں تلاوت کریں گے اور درود شریف اور جو آیت مبارک، بالاسطور میں تحریر کی ہیں۔ انہیں تلاوت کریں گے۔ دوسرے ماہ سے آپ ذہن میں یہ خیال پختہ کرتے ہوئے کہ یہ چالیس روزہ وظیفہ کر رہا ہوں، وہ اس چلے کی زکات کے لئے کر رہا ہوں، زبان سے کہنے کی ضرورت نہیں آپ صرف نیت کر لیں، چالیس روزہ پورے ہونے پر حضرت سلیمان علیہ السلام کی فاتحہ دیں اور ساتھ ہی اس وظائف کے موکلات کی بھی پوری پچوں، اور بڑوں میں تقسیم کر دیں۔

صاحب مزار پر حاضری دیں۔ غریب اور مساکین کو حسب توفیق کھانا کھلائیں، اور اب آپ چالیس روز کے لئے تمام قانون عملیات و ضوابط کے ساتھ عبادت میں مصروف ہو جائیں یہ آپ خود بھی محسوس کریں گے کہ آپ کو اب کسی قسم کی پریشانی عبادت میں خلل انداز نہیں ہے۔ اتنے عرصہ میں تو آپ خود اللہ تبارک تعالیٰ کے ہو چکے ہوں گے۔

اور جب بندہ اللہ کا ہو جاتا ہے تو پھر اسے کوئی فکر و تردد دامن گیر نہیں رہتی۔ ہم تو

اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی ہی کر سکتے ہیں میرے معبود اپنے نیک بندوں کی حاجتیں پوری

فرمائے۔ آمین، اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

قوت ارادی اور یقین

یہ انتہائی ضروری ہے کہ آپ کو یہ یقین ہونا چاہیے کہ جو عمل آپ کرنے جا رہے ہیں۔ وہ سچ ہے اور انشاء اللہ آپ اس میں کامیاب ہوں گے۔ اللہ تبارک تعالیٰ کے اس اسم پاک میں تمام دنیا کو تسخیر کرنے کی قوت موجود ہے۔ صرف آپ کے عمل کرنے کی دیر ہے۔ اور آپ کو یہ قوت حاصل ہو جائے گی۔ یہ یقین ہی آپ کے ارادوں اور خواہش کی منزل ہے۔ ذہن میں کسی بھی قسم کے وسوسوں و آلودگی کو نہ لائے۔ کسی گردوغبار سے اپنے عزم کو دھندلانہ ہونے دیں۔ اپنی قوت ارادی کو اس قدر مضبوط بنائیں کہ ہر خوف و ڈر دنیا کی رنگینیاں آپ کی راہ میں رکاوٹ نہ بنے۔ اس لئے آپ خود کو آزمائیں۔ اس کا طریقہ یوں ہے کہ آپ بعد نماز عشاء یا ظہر کی نماز سے فارغ ہو کر ایک جگہ بیٹھ جائیں اور خود سے یہ کہیں کہ میں تمام نمازیں وقت مقررہ پر ہی ادا کروں گا اور جب تک تین ہزار درود پاک مکمل نہیں ہوگا اس جگہ سے نہیں اٹھوں گا چاہے دنیا کی رنگینیاں مجھے اپنی جانب کس قدر کھینچیں، کس قدر ضروری کام یاد آئے۔ چاہے کوئی بلانے آئے، میں اپنے ارادے پر مضبوط رہوں گا اور پھر اسی طرح اپنی قوت ارادی کو آزمائیں۔ سجدے میں اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی کریں عصر سے مغرب تک۔ کوشش کریں۔ چاہے کتنی بے چینی دل میں بے قراری لائے۔ وجود آپیں بھرے۔ یاد رکھیں یہی قوت ارادی آپ کے مقصد حیات ہے۔ اس قوت کو حاصل کیجئے۔ اگر یہ ممکن نہیں ہے تو آپ کوئی بھی عمل نہ کریں۔ نماز پڑھیں اور اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی کریں۔ دعا مانگیں۔ وہ دعاؤں کا سننے والا ہے اور ہر حاجت کو پورا کرنے والا ہے۔

طہارت

ضروری نہیں عملیات کے لئے انسان پاک صاف رہے۔ مسلمان کو ڈھروقت پاک صاف رہنا چاہیے۔ نہ جانے کب انسان کا بلاوا آجائے۔ اور اسے یہ فانی دنیا چھوڑ کر جانا پڑے۔ اور اس وقت اگر وہ ناپاک ہو تو فرشتے بھی اسے حقارت و نفرت سے دیکھتے ہیں۔ اور اس کی روح بھی ناپاک ہی رہے گی۔ اور اس کو جو صرف انسانی پنجر ہوتا ہے اسے لوگ غسل دے کر قبر میں دفن دیتے ہیں۔

اس لئے آپ سے گزارش ہے کہ ہمیشہ پاک صاف رہیں۔ اور عامل کے لئے تو اپنے ظاہری باطنی دونوں کو پاک رکھنا ضروری ہے۔ چھوٹے بڑے استنجے کا مکمل خیال رکھے۔ اس میں ذرا کوتاہی نہ کرے۔ کھانے پینے میں احتیاط رکھیں تو آپ کو بار بار استنجے کی زحمت نہ اٹھانی پڑے۔ اگر دوران عمل استنجے کی ضرورت ہو تو پہلے اچھی طرح فارغ ہو کر پھر عمل کریں۔ اگر ممکن ہو تو غسل کر لیں۔ اور عمل کے وقت کپڑوں کو علیحدہ رکھیں۔ انہیں صرف وظیفے کے وقت استعمال رکھیں۔ اس طہارت جس قدر فوائد ہیں۔ آپ سوچ بھی نہیں سکتے اس سے آپ اللہ تبارک تعالیٰ نبی پاک صلی اللہ والہ وسلم اور تمام انبیاء علیہ السلام، اولیاء کرام کے سوا فرشتوں و ملائکہ کی بھی آپ پر نظر کرم رہیں گی۔ دوران عمل جنات آپ کو اس قدر خوفزدہ و پریشان نہیں کریں گے۔ جتنا ان حضرات کو کرتے ہیں۔ جو دوران عمل صرف پاکی اختیار کرتے ہیں اور تمام شب و روز پاک تو رہتے ہیں۔ لیکن خاص احتیاط نہیں رکھتے۔ انہیں جنات و موکل بہت پریشان کرتے ہیں اور اذیت بھی پہنچاتے ہیں۔ ہمیشہ کوشش کریں باوجود ہیں۔ اس کا فائدہ آپ کو یہ حاصل رہے گا کہ جب آپ جاہل۔ اسم یا ک کو چلتے

پھرتے بیٹھتے اٹھتے اوقات پڑھ سکتے ہیں۔ جب چاہیں گے قرآن حکیم کی تلاوت کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو تھوڑا سا مشکل تو محسوس ہوگا۔ لیکن آپ کی قوت ارادی اور کوشش عمل سے چالیس روز پہلے جو تیاری کے دن ہیں ان میں انشاء اللہ آپ عادی ہو جائیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ آپ کو پاک صاف باطہارت رہنے کی توفیق عطا فرماتے رہیں۔ اللہ ہی قوت والا، اور ہر چیز پر قادر ہے۔

خلوت

یہ حقیقت ہے جو انسان دنیا کی رنگینوں اور مجمع میں رہا ہو۔ اسکے لئے تنہائی و خلوت اختیار کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ ہر وقت باتیں کرنے کی عادت، زندگی کو کسی نہ کسی مشاغل میں مصروف رکھنا، دوستوں کی محفلیں، بحث و مباحثہ کی مجلسیں لیکن انسان اشرف المخلوقات ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے ہمیں جو بلند درجہ تمام مخلوقات میں عطا فرمایا ہے۔ وہی ہمیں قوت ارادی عطا کرتا ہے۔ ہمارے بزرگوں نے اللہ تبارک تعالیٰ کی خوش نودی حاصل کرنے کے لئے چالیس چالیس سال خود کو عبادت الہی میں مصروف رکھا۔ دنیا کے ہوتے ہوئے دنیا سے الگ رہے تب میرے معبود کا کرم ہوا دیکھیں میرے پروردگار نے انہیں اپنے کرم و فضل کی کیسی کیسی نعمتوں سے نوازا۔ آج ان کے عالیشان روضے سخاوت کے سمندر ہیں۔ فیض عام ہے۔ لیکن صرف ان لوگوں کے لئے جو اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی حکمت قوت پر یقین رکھتے ہیں۔ پتھر تو پتھر ہوتا ہے۔ پہاڑوں کی شکل میں زمین پر استادہ ہیبت کا باعث ہوتے ہیں۔ یہ انسان چرند درند، پرند اپنے پیروں تلے انہیں روندھتے ہیں۔ لیکن جب کوئی کاریگر اس تراش کر عبادت گاہ میں نصب کر دیتا ہے۔ یا عبادت گاہ کی عمارت اس سے تعمیر ہوتی ہے تو لوگ اس کا احترام کرتے ہیں۔ اس کے تقدس پر آنکھیں بچھاتے ہیں۔ اور اگر کوئی دشمن اس عمارت کو (اس پتھر) کو نقصان پہنچانے

کی کوشش کرتا ہے تو لاکھوں انسان آمادہ جنگ ہو جاتے ہیں۔

یہ تو صرف پتھر کی عمارت ہے۔ جس میں صرف عبادت کی جاتی ہے۔ اور وہ جیسے پروردگار اپنی تجلیات سے نوازے۔ وہ کس قدر تقدس و قوت کے مالک ہوں گے ان لوگوں کی عقل میں نہیں آتی انہیں اللہ تبارک تعالیٰ کی عزمت اور قوت پر یقین کیوں نہیں ہے۔ وہ جسے چاہے قوت عطا کر سکتا ہے۔ جس کے در سے چاہے فیض و سخاوت کے سمندر جاری کر سکتا ہے۔

آپ کو چاہے تہا میں رہنے کی عادت کو اپنائیں۔ آپ جس جگہ یہ عمل کرنا چاہتے ہیں وہ آبادی سے دور یا چھوٹے جگہ ہو جہاں زندگی کے ہنگامہ سر شام خاموش ہو جاتے ہوں۔ اس گھر میں جہاں کمرے میں آپ نشست اختیار کریں۔ وہ بالکل پاک و صاف ہو۔ اگر ہو سکے تو اسے اچھی طرح دھولیں۔ اگر کچا ہے تو فرش پر مٹی کا لیپ کر لیں۔ اس کی دیواریں بالکل صاف ہوں یعنی کسی قسم کی کوئی تصویر نہ ہو۔ اور نہ ہی اس کمرے میں کوئی سامان ہو۔ ماسوائے آپ کے۔ اور ضرورت کی چیزوں کے۔ عمل سے پہلے اس کمرے میں آپ رات کو نشست اختیار کریں۔ اور وہیں پر سو جائیں اس سے آپ کو یہ سہولت حاصل رہے گی کہ آپ اس کے عادی ہو جائیں گے اور وقت عمل نہ تو یہ ماحول اور نہ ہی اس کمرے کے دیوار آپ کے لئے اجنبی رہیں گے۔ اور آپ خلوت کے بھی عادی ہو چکے ہوں گے۔

بخورات اور نذر نیاز

بخورات اور نذر نیاز بخورات کا اور مکمل اہتمام رکھیں۔ کوئی بھی خوشبودار بخورات

اس کمرے میں صبح و شام۔ رات گئے تک روشن رکھیں۔ تاکہ کمرہ مہکتا رہے۔ آپ کو معلوم

ہونا چاہے کہ موکلات کو خوشبو بات سے بہت زیادہ رغبت ہے۔ وہ اس مقام کو سہاوتے ہیں

خوشبو سے جو فضاء مہکتی رہے۔ ایک بات اور عرض کر دیں۔ دوران عمل اسی بخورات، کی

دھونی کا اہتمام کریں۔ جو اس موکل کی مناسبت سے ہے۔ یہ ہم آپ کو موکلات کے اسباق

میں بتائیں گے۔ خود بھی اپنے کپڑوں پر خوشبو لگائیں تاکہ اپنے وجود سے بھینی بھینی معطر

معطر خوشبو ماحول کو مہکائے رکھے۔ اور آپ کی طبیعت پر بھی اچھے اثرات مرتب ہوں۔

نذر و نیاز کا بھی اہتمام رکھیں۔ ہو سکے تو روزانہ غریبوں کو کھانا کھلائیں۔ اگر یہ

ممکن نہیں تو جمعرات کو دو تین کوئی حسب توفیق کھلائیں۔ اگر یہ بھی حیثیت اجازت نہیں دیتی

تو سوا کلو آٹا اپنے ہاتھ سے گوندھیں اور ہر جمعرات کسی مسند پر، دریا یا نہر پر جا کر جہاں

مچھلیاں ہوں گولیاں بنا کر ڈالیں۔ اور سو پیر اور سو پاؤ چینی ملا کر ایسی جگہ ڈالیں جہاں

چیونٹیاں ہوں۔ اور حالات اس کی اجازت بھی نہیں دیتے تو ایک پاؤ آٹا رکھ لیں۔

کوشش کریں زیادہ سے زیادہ غریب و مساکین کو آپ سے فائدہ حاصل ہو۔ اور

نیاز و نذر کا مکمل خیال رکھیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، تمام انبیاء علیہ السلام، اولیاء کرام کی

نیاز دلاتے رہا کریں۔ اور ہر اتوار کو اس دعائے برہتہ کے موکلات کی نیاز دلائیں۔ اور ہر

جمعرات کو کسی صاحب بزرگ کے مزار پر حاضری دیں اور اپنی کامیابی کے لئے درخواست

کریں۔ باقی شرائط عملیات میں طریقہ ملاحظہ فرمائیں۔

پرہیز غذا و خوراک

یہ عمل جلالی ہے۔ اس لئے عامل کو چاہیے کہ ترک حیوانات کرے۔ یعنی گوشت، گھی، دودھ، مچھلی، پرندے یعنی کل حیوانی چیزوں سے مکمل پرہیز رکھے۔ یہ پرہیز ایام خلوت سے ہمیشہ قائم رکھے۔ چونکہ اس سبب موکلات جلد حاضر ہوتے ہیں۔ اور عامل کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اس کا کام کرتے ہیں۔ ان دنوں انسان کا بہت دل چاہتا ہے۔ اور شیطان کی کوشش ہوتی ہے اس طرح یہ پرہیز توڑ دے۔ لیکن آپ اپنی قوت ارادی کے مضبوط ہیں۔ اور آپ میں اپنی ہر جے جا خواہش کو شکست دینے کی قوت ہے۔ آپ کو گھبرانے کی قطعی ضرورت نہیں۔

ہاں ایسا ہو سکتا ہے کہ کسی عمل میں کسی بھی وجوہات کے سبب خلل واقع ہو جائے تو عمل کو ترک ہرگز مت کریں۔ بلکہ ابتداء سے شروع کر لیں۔ ہم نے جو شرائط تحریر کئے ہیں۔ اہل علم ماہر فن کے ہیں۔ جنہوں نے اس دعائے برہتہ کی تجلیات سے اپنی زندگی کو روشن فرمایا۔ اور بڑے معتبر کام کئے۔ اللہ تبارک تعالیٰ آپ کو ثابت قدم رہنے اور اس عمل میں کامیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ تاکہ آپ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دکھوں و پریشانیوں آفات و بلیات میں ان کی مدد کر سکیں۔ اور اس دعا سے۔ اسکی برکت سے ان کو شفاء و راحت حاصل ہو۔ اللہ ہی قوت والا ہر چیز پر قادر ہے۔

سورة التبارک والاکرام

خوف الہی

سب سے پہلے تو طالب حق و علم کو چاہیے کہ نماز کی مکمل پابندی کرے ہر وقت طہارت اختیار کرے۔ بڑے چھوٹے سستی و تکلیف سے اجتناب رکھے۔ اسمائے حسنیٰ کو کم از کم پانچ پانچ بار بمعہ اول و آخر گیارہ بار درود شریف کے پڑھے۔

کم از کم چالیس روز درود کو مکمل طور پر اللہ تبارک تعالیٰ کے حوالے کر دے۔ یہ عمل کرنے سے پہلے دوستوں کی صحبت سے دور رہے۔ زیادہ سے زیادہ عبادت الہی میں مصروف، صاحب بزرگ، عالم کی صحبت اختیار کرے یا صاحب بزرگ مزار پر حاضر رہے۔

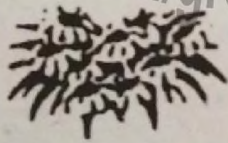
دن میں کم از کم ایک نماز مرتبہ درود پاک کو ضرور پڑھے۔ اور تنہائی میں رہنے کی کوشش کرے۔ کھانا کم کھائے اور رات کو جاگے۔ استغفار کا ورد ہے۔

اور نماز فجر سے پہلے سجدے میں سر رکھ کر اپنے سابقہ گناہوں کی اللہ تبارک تعالیٰ سے معافی طلب کرے۔ گڑ گڑائے اور آئندہ اپنی کامیابی کے لئے اللہ تبارک تعالیٰ سے مدد مانگے۔ وسیلہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت علی علیہ السلام آل علی علیہ السلام اہل بیت، غوث پاک تمام اولیاء اکرام، تمام فرشتے، ملائیکہ، مقربین، مقرر کردہ کو اللہ جل جلالہ موکلات، تمام آسمانی کتابوں، صحفوں، قرآن حکیم اور اسکے لفظوں میں پوشیدہ تجلیات کے صدقے۔ اللہ جل شانہ اپنا کرم و فضل فرمائے۔

آخری اسم پاک کو منہ میں گڑ گڑائے۔ انشاء اللہ چالیس روز میں آپ کا قلب

روشن ہو جائے گا۔ اور ظاہر و باطنی تمام آلودگی بحکم پروردگار پاکیزگی میں بدل جائے گی۔
چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے یا اللہ، یا رحمن، یا رحیم، پڑھتے رہیں اور اللہ سے ڈریں
کہ وہ تمہاری ہر حرکات و سکنات کو دیکھ رہا ہے۔ قلب کو ہر پرچھائی سے پاک رکھیں۔ ممکن
ہے ابتداء میں آٹھ دس دن آپ پریشان رہیں۔ شیطان آپ کو روکے۔ لیکن قوت ارادی
اور یقین کامل آپ کی یہ پریشانیوں کو ختم کر دے گا۔

ہمیشہ کوشش کر کے ذوقِ حلال سے اپنا بیٹ بھرے۔ حرام سے پرہیز رکھے۔
صرف خوراک و غذا میں ہی نہیں بلکہ حرام باتوں، حرام فعلوں سے بھی خود کو دور رکھے۔
کسی پر ظلم نہ کرے اور نہ ہی اپنی زبان سے کسی کے لئے بد فعل ادا کرے۔ کسی
جاندار کو نہ مارے اور نہ ہی پریشان کرے، ستائے اور نہ ہی ان سے ایسی مشقت لے جو
اذت کا باعث ہو۔



مَنْعَةُ الْبَطَالَةِ وَالْإِكْرَامِ

کلام الہی، اللہ جل شانہ

اللہ تبارک کا اہل ایمان پر احسان عظیم ہے کہ اس نے تمام کائنات کے انسانوں، نبی آدم کو اپنی بابرکت کتاب قرآن مجید سے نوازا۔ جو نبی آدم کے لئے مکمل ضابطہ حیات ہی نہیں بلکہ دنیا کے ہر شعبہ ہائے زندگی کے لئے خزانہ ہے۔ ایسا خزانہ جو نسلیں آدم علیہ السلام تا قیامت خرچ کریں۔ لیکن اس میں ذرہ بھی کمی نہ آئے، لیکن یہ اہل ایمان و اہل عقل کے لئے ہے۔ بے ہودہ فکر، و منکر، سرکش و کافروں کے لئے نہیں۔ ان کے لئے تو صرف کتاب.....

اللہ تبارک تعالیٰ کی اس عظیم بابرکت کتاب میں کیسے کیسے اسرار و رموز پوشیدہ ہیں، کیسی کیسی تجلیات اس کے لفظوں میں پنہاں ہیں۔ یہ اللہ تبارک تعالیٰ کے برگزیدہ بندے ہی جانتے ہیں۔ جو اللہ تبارک تعالیٰ کا ہو جاتا ہے یا اللہ جل شانہ جسے اپنا بنا لیتا ہے۔ تجلیات قرآن حکیم کی اک ادنیٰ تجلی سے آشنائی عطا فرماتا ہے۔ یہ ادنیٰ تجلی انکی زندگی کو ایسے عجائبات عطا کر دیتی ہے۔ عام انسان اس کی بلندی محسوس کرنے سے قاصر رہتا ہے۔ اس کی آنکھیں، اس کی زبان، اس کی حرکات و سکنات اللہ تبارک تعالیٰ کی رضا پر حرکت پذیر ہوتی ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ قرآن حکیم میں اشارہ فرماتا ہے۔ جو میرا بن جاتا ہے میں اس کی آنکھیں بن جاتا ہوں۔ میں اس کی زبان بن جاتا ہوں،

پھر آپ خود ہی سوچئے، وہ بندہ جو بھی بولے گا، آنکھوں سے دیکھے گا، وہ حکم کا درجہ ہوگا، کائنات کی کسی شے کو وہ حکم دے اور نہ مانے یہ کیسے ممکن ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ اپنے بر گزیدہ بندے کی ہر دعا کو قبول فرماتا ہے۔ جب ہی تو لوگ کہتے ہیں ہم فلاں بزرگ کے پاس گئے تھے۔ ہماری یہ حاجت تھی، پریشانی تھی، بیماری تھی، ان کی زبان مبارک سے شفا کے لئے دعا نکلی۔ اور میرے بچے کو شفا ہو گئی۔ ان کے پاس معجزہ ہے، ہم اس بحث میں الجھنا نہیں چاہتے۔ عقل والوں اور اہل ایمان کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ کے اس کلام عظیم میں بے شمار، بے حساب، تجلیات پوشیدہ ہیں۔ قرآن حکیم کے ہر لفظ میں بستر ہزار اسرار پوشیدہ ہیں۔ قرآن حکیم کے ہر آیت مبارک کے موکلات ہیں۔ جنہیں اگر اہل ایمان۔ تقویٰ اختیار کریں، پتہ دستہ بائیں تو اس کی خواہشات دم توڑ دیں گی لیکن اللہ تبارک تعالیٰ کی نعمتیں ختم نہ ہوں گی۔ قرآن حکیم کی تجلیات نور کے لئے ہماری کتاب (قلم قرآن) کا مطالعہ کیجئے۔

آپ اللہ جل شانہ کے (اسماء حسنیٰ) کو اپنی عبادت و ریاضت میں تلاوت کریں، آپ کی روحانی قوت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ اور دوران عمل اللہ تبارک تعالیٰ کی خوش نود شامل حال رہے گی۔ اگر بولے تو ان (اسماء حسنیٰ) میں سے چند آپ باموکل بھی تلاوت کر سکتے ہیں، ہماری کتاب (اسماء حسنیٰ باموکل تجلیات نور) کا مطالعہ کریں۔

یہاں ہم صرف چند آیت کی تجلیات نور سے آگاہی دینے کی کوشش کریں گے۔ جو دوران عمل آپ کے لئے ذہال کی حیثیت رکھتی ہیں۔ چونکہ تفصیلاً تمام آیات ربانی تجلیات نور سے آگاہی ممکن نہیں۔ چونکہ کتاب کی ضخامت اجازت نہیں دیتی۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

الحمد لله رب العالمين

آیت الکرسی ہے تجلیات نور ہی نور

میرے رب العزت کے عظیم و باریک کلام قرآن حکیم کی اس آیت مبارکہ کی عظمت و تجلیات نور کی ایک اور نئی کرن کا میرا ناقص علم اظہار کرنے کے ممکن نہیں۔ یہ حقیر فقیر عاجزی کے ساتھ باری تعالیٰ سے دعا گو ہے۔ مجھے آیت مبارکہ کی شان و عظمت کو بیان کرنے کے لئے الفاظ عطا فرما، علم عطا فرما، آمین۔

میرے ناقص عقل کی کوتاہی کو درگزر فرما، تو رحیم و کریم ہے۔ تو عاجزی قبول کرنے والا ہے۔ میری عاجزی کو قبول فرما، آمین۔

اس عظیم آیت مبارکہ کی شان و عظمت اس کے لفظوں میں پوشیدہ ہے۔ کسی میں یہ مجال نہیں کہ وہ ان لفظوں کی تجلیات نور میں پوشیدہ اسرار کی نقاب کشائی کر سکے۔ ہمارا علم ناقص ہے۔ ہم تو صرف اس قدر ہی عرض کریں گے۔ یہ میرے رب کا کلام ہے جو ہماری سانسوں کا مالک و مختار ہے۔ عملیات کی دنیا میں یہ آیت مبارکہ ہر مخفی قوت کے لئے تلوار کی دھار کی حیثیت رکھتی ہے اور مومن کے لئے فضل و کرم کی بارش.....

بزرگان دین و اہل علم حضرات کا ہم پر احسان عظیم ہے کہ انہوں نے اس آیت مبارکہ کی تجلیات نور سے اپنی زندگیاں روشن کی ہیں اور اس کی قوت اس کے پوشیدہ اسرار، تجلیات نور سے آگاہی بخشی۔

گوکہ یہ سمندر کا ایک قطرہ ہی سہی، تشنہ لب، تشنہ دہن کے لئے ایک قطرہ بھی
زندگی ہے۔ ارہم اس آیت مبارکہ کی شان، اس کی فضیلت جو بزرگان دین نے بیان
فرمائی ہیں۔ تحریر کرنے بیٹھیں تو ہزاروں صفحات درکار ہوں گے۔ اہل علم کے لئے تو ایک
نقطہ بھی سمندر سے کم نہیں ہوتا جیسا کہ آپ کے علم میں ہے ہر اسم کے ایک معنی ہیں جو اسم پر
دلالت کرتے ہیں۔ قرآن حکیم کی تجلیات نور میں اعظم اسماء آیت الکرسی ہے۔ اس لئے
میرے رب العالمین کا ارشاد نور ہے،

﴿وَسَمِعَ كُرْسِيَهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾

اور آرم میں اس کے بلند ترین معنی ہیں۔ الف سے مراد اللہ جل شانہ..... اور لام
سے لہ مافی السموات..... اور م سے مراد ممالک الملک ہے۔ اب ذرا اس
آیت مبارکہ کی عظمت و شان ملاحظہ فرمائیے..... جب یہ آیت مبارکہ میرے نبی پاک
رحمت العالمین شفیع المذنبین پر نازل ہوئی تو اس کے ہمراہ ستر ہزار فرشتے دربار باری تعالیٰ
سے اس آیت مبارکہ کی بزرگی کے پیش نظر آستانہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آئے۔ اس سے آپ
خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔ یہ آیت مبارکہ کس قدر عظیم و شان و بزرگی والی ہے..... سبحان
اللہ..... اللہ یہ تیرا احسان ہے ہم پر۔ شکر ہے میرے معبود تو نے ہمیں اس عظیم نعمت سے
نوازا۔

اس کی تجلیات کریبی دیکھئے یہ آیت مبارکہ منجی اور مائع اور نافع..... اور محافظ
ہے۔ یعنی حفاظت کرنے والی..... یہ سیدۃ القرآن ہے۔ اس آیت مبارکہ میں ایک سو ستر
حرف (41) اور (40) کلمے اور (7) صفوف ہیں۔ عملیات کے دوران اس آیت مبارکہ
سے حصار کھینچا جاتا ہے۔ یعنی قلعہ تعمیر کیا جاتا ہے۔ یہ قلعہ اس قدر مضبوط ہوتا ہے اسے کوئی

جن، کوئی دیو، کوئی موکل، کوئی پری، کوئی مخفی قوت ہیں توڑ سکتی۔

پھر حصار کے اندر داخل ہونے کا سوال ہی کہاں رہ جاتا ہے۔ اس حصار میں عامل ہر قسم کے شر و خوف کے سائیوں سے محفوظ رہتا ہے جب تک وہ اس حصار کے قلعہ میں بند ہے۔ وہ بے فکر ہو کر اپنا فرض انجام دے۔ ان قلعوں پر یہ مخفی فوج یا ان کے سپاہی ڈرا دھمکا سکتے ہیں لیکن وہ اس حصار کے اندر داخل نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے حصار کے اندر قدم رکھا اور وہ فنا ہوئے۔

اس آیت مبارک کے بے شمار فوائد ہیں۔ آپ کے ہر مسئلے، ہر پریشانی، دکھ، بیماری میں فضیلت شفاء و برکت عطا کرنے والی ہے۔ یہاں ہم اس عظیم آیت مبارک کی چند تجلیات نور سے شفاء و نافع تحریر کر رہے ہیں تاکہ آپ اس سے استفادہ کر پائیں۔ جیسا کہ ہم عرض کر چکے ہیں یہ آیت مبارک عامل کی محافظ ہے ساتھ ہی یہ جنت میں داخل ہونے کی کنجی بھی ہے اور حکمت و علم کے حصول میں باعث برکت و قوت عظیم ہے۔ جو اہل ایمان اللہ تبارک تعالیٰ سے محبت رکھتے ہیں اور علم حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ان کے لئے یہ آیت مبارک کی تجلیات نور آب حیات ہے..... وہ اصحاب اس آیت مبارک کے حرف الگ الگ چینی کی پلیٹ پر مشک و زعفران و عرق گلاب سے لکھیں اور اس کے کلمات کے اعداد کے موافق اس قدر یوم تک یقین و ایمان کے ساتھ پیئیں۔ پینے سے پہلے اور آخری گھونٹ کے بعد تین تین بار درود پاک ضرور پڑھیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ کا ہر گھونٹ پر شکر ادا کریں۔ اور آخر میں دعا مانگیں..... میرے معبود اپنے اس عظیم اور بابرکت کلام کی برکتوں سے اپنے اس عاجز بندے کو نواز دے۔ اور مجھے علم سے سیراب فرما۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آل محمد اور آل

علیٰ کے صدقے میری دعا قبول فرما... آمین۔

پھر آپ اللہ جل شانہ کا کرم دیکھیں، اگر اس سے روزہ افطار کریں تو اللہ جل شانہ سے خوش نوودی پائیں۔ لیکن ابتدا میں اس عمل کو ماہ نسیاں میں کرنا چاہیے۔ جو شخص آپ نسیاں کے پانی سے چینی کی پلیٹ دھو کر پئے۔ اس کے فوائد بے انتہا ہیں۔ اور افطار کے وقت سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر یہ دعا تلاوت کرے۔

﴿اللَّهُمَّ انِّي اسألك بحق هذه الآية الشريفة﴾

ان تلهمني علمك الذي في يا الله

اگر آپ علم کی تلاش میں ہیں تو تواتر سے اس آیت مبارکہ کو ذکر کریں۔ انشا اللہ

تعالیٰ غیب سے مدد حاصل ہوگی۔ اس سے مختلف علوم منکشف ہوں گے اور مقصد پورا ہوگا۔

یقین و ایمان سے سرفراز ہونا ضروری ہے۔ آپ اہل ایمان بھی ہیں اور اہل علم بھی اور

جستجوئے علم بھی۔ آپ کو ایک لاکھ بات اور بتاتے چلیں، یہ بزرگان دین و اہل تحقیق کا

احسان ہے کہ انہوں نے اپنے گوہر نایاب سے آشنائی عطا فرمائی۔ اس آیت مبارکہ کی

تجلیات میں کتنے رنگ پوشیدہ نور ہیں کیسے کیسے آفاقی اسرار پوشیدہ ہیں۔ ہم تو صرف اپنے

پروردگار سے عاجزی کر سکتے ہیں وہ اس نور کی اک ادنیٰ کرن سے ہمارے قلب کو منور فرما

دے۔ آمین۔

اس آیت مبارکہ کی خاصیت یہ بھی ہے کہ آپ جب بھی نیا کپڑا زیب تن کریں۔

تو یہ الفاظ تلاوت کریں۔

﴿اللَّهُمَّ كَمَا الْبَسْتَنِي جَدِيدًا انْ تَحِينِي سَعِيدًا﴾

وَأَنْ يَجْعَلَ لِي عَمْرًا مَزِيدًا ﴿١٠﴾

اس آیت مبارکہ کے ساتھ سورۃ انا انزلنا بھی تلاوت کر لیں تو بہت نافع ہے..... اس آیت مبارکہ کے ملائکہ و خدام اس شخص کے لئے اللہ تبارک تعالیٰ سے اس وقت تک دعائے مغفرت کریں گے جب تک یہ کپڑا پھٹ نہ جائے اور تم پہننا نہ چھوڑ دو۔ آپ نے اللہ جل شانہ کے اس کلام کی عظمت و شان ملاحظہ فرمائی۔ یہ تو ایک قطرہ بھی اس کی فضیلت سمندر کے بیان میں نہیں۔ ان شاء اللہ سی کتاب میں ہم آپ کی تشنہ علم کو ایک دو گھونٹ علم سے سیراب کرنے کی کوشش کریں گے۔



جنات دربار رسالت ﷺ

قرآن کریم کی تجلیات اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پر نور ہستی رحمت کے دیدار کو نصیبین اور نینوا کے نو جوانوں نے جنات اپنا لشکر لے کر حاضر خدمت ہوئے۔ اس سردار کے ذریعے جو پہلے کلام باری تعالیٰ جل شانہ منکر گیا تھا۔ اسے رحمت اللعالمین صلی اللہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں بھیجا۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی۔ یا نبی اللہ۔ میری قوم کے بہت سے سردار اور لشکر والے آپ کی پر نور زیارت کو اور اللہ تبارک تعالیٰ کے کلام قرآن کریم سننے کو آئے ہیں۔ آپ سے التجا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شرف ملاقات فرمائیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہایت بے شمار سے فرمایا۔ رات کو شعب الحجون کے میدان میں سب جمع رہیں۔ دن میں شہر کے لوگوں میں وحشت ہوگی۔ کیونکہ انہوں نے کبھی اجنبیوں کو دیکھا نہیں۔ اور وہ یہ جواب پا کر چلا گیا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم محبوب اللہ۔۔ بعد نماز عشاء حضرت عبداللہ بن مسعود کے ہمراہ اس مقام شعب الحجون تشریف لائے۔ شجر الحجون ایک پہاڑ کے درے کا نام ہے اس کے ساتھ وہاں بڑا میدان ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود کو وہاں چھوڑا اور اپنے دست مبارک سے ان کے سر پر انوار انوار سے اک حصار کھینچا اور فرمایا

کہ جب تک ہم نہ آئیں اس جگہ سے باہر قدم نہ نکالیں۔ ایسا نہ ہوتے ہیں جنوں سے دہشت
پہنچے۔ آنحضور پر نور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے۔ حضرت عبداللہ بن
مسعود فرماتے ہیں کہ میں نے میدان میں دیکھا تو کوئی گدھ کی شکل میں۔ کوئی بٹ کی
صورت میں۔ یعنی مختلف شکلوں میں یہ جن نظر آتے تھے۔ جب نبی پاک حضور پر نور صلی اللہ
علیہ وسلم نے سورۃ رحمن کی تلاوت فرمائی تو یہ جنات نہایت ادب و تعظیم سے سنتے رہے۔ اس

آیت مبارکہ کی بار بار تلاوت فرمائی فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ۔ اس حصے پر وہ

تمام جنات با آواز بلند نہایت مودت عاجزی سے پکار کر کہتے۔ ہمارے پروردگار ہم تیری
کسی نعمت کی ناشکری نہیں کریں گے۔ پس نبی پاک آنحضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم صبح تک
تعلیم و تلقین فرماتے رہے جب انہوں نے تبرک طلب کیا تو آپ نے فرمایا کہ جہاں کہیں
خالی ہڈی پاؤں کو اپنے تصرف لاؤ۔ اس کے بعد وہ اپنے گھروں کی طرف رخصت ہو گئے۔

حضرت امام احمد نے حضرت جابر بن عبداللہ اور ابو نعیم حضرت حمزہ
سے روایت پاتے ہیں اور بیہقی نے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے ارسال کے
طور پر اس حقیقت کو اس قصے کی طرح ذکر فرمایا ہے۔ آنحضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تجلی
مدینہ منورہ میں ان تک اس سبب پہنچی تھی۔ مدینے کی ایک خاتون جن سے عشق رکھتی تھی۔ وہ
جن ہمیشہ رات کو اس سے ملنے آیا کرتا تھا۔ وہ پرندے یا جانور کی شکل میں دیوار پر آ بیٹھا
تھا۔ جب تمام لوگ سو جاتے اور تنہائی میں ہوتے تو وہ انسان کا وجود و شکل اختیار کر لیتا۔ اور
اس عورت کے ساتھ لطف زندگی کا سرور لیتا۔

نبی پاک صلی اللہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ سفر میں ایک درخت کے نیچے تشریف رکھتے

تھے کہ ایک کالا سانپ جو کافی بڑا تھا آپ کی طرف چلا۔

اصحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ منظر دیکھ کے فوراً متوجہ ہوئے۔ انہوں نے چاہا

کہ اسے ماریں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے سے منع فرمادیا۔ وہ سانپ آپ صلی اللہ وآلیہ وسلم کے نزدیک پہنچا اور اپنا منہ کان مبارک کے پاس لے گیا اور پھر حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے کان مبارک میں کچھ فرمایا اس کے بعد وہ غائب ہو گیا۔ اس کے جانے کے بعد صحابہ کرام جو متحسّس تھے۔ انہوں نے عرض کیا کہ یہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جن تھا۔ قرآن پاک کی آیت مبارک بھول گئے تھے اسے دریافت کرنے کی قوم نے بھیجا تھا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سانپ کو دیکھے خصوصاً سیاہ تو کہے۔ اعدو باللہ منک۔ تین مرتبہ یہ آیت غائب ہو جائے سمجھ لو کہ یہ جن تھا اور اگر نظر آتا رہے تو سمجھ لو یہ شیطان ہے۔ اس کو مہرہ الوقت اسی دوران سفر میں عورت کا حال معلوم ہوا جس سے جن عشق رکھتا تھا وہ جن اس کے وجود میں گھس کر اسے بے ہوش کر دیا کرتا تھا۔ اس کے بعد نہ وہ کچھ کھاتی تھی نہ پیتی نہ ہی بات کرتی۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس خاتون کو طلب فرمایا۔ اور اس کے وجود میں موجود جن سے فرمایا۔ اے جن تو اس عورت کو چھوڑ دے۔ حضور پر نور صلی اللہ وآلہ وسلم کے یہ فرماتے ہی۔ اس عورت کو ہوش آ گیا۔ اور وہ نقاب سے اپنا چہرہ چھپانے لگی۔

جیسا کہ قرآن حکیم ارشاد باری تعالیٰ ہے ابلیس یعنی شیطان کی پیدائش نار سے ہے۔ یعنی اسکی پیدائش آگ سے ثابت ہے۔ اس سبب ان میں غرور و تکبر و شرارت اور نافرمانی عادت ہے۔ اپنے آپ کو سب سے بڑا جاننا بلکہ بعض اوقات اپنے آپ کو معبود قرار دینا۔ ان کی جبلی فطرت ہے۔ قرآن حکیم کی سورۃ الناس کی آیت مبارک من الجحیم۔ کی تفسیر میں رقم ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ان الشیطان یحری من الانسان مجری الدام۔ یعنی تحقیق شیطان خون کی طرح انسان کی رگ اور پوست

میں دوڑتا ہے اور عبس کی تفسیر فاقبرہ۔ مردے کے جلانے و گاڑنے پور
 جلانے میں تحریر فرمایا ہے کہ آدمی کی تخلیق مٹی سے ہے۔ تو موافق کُل ۱۱ یُرْجِعُ الٰی
 صَلَہ۔ کے اسکو اپنے اصل کی جانب پہنچا دیتا ہے۔ ہر خلاصہ آگ کے۔ چونکہ جن و
 شیطان کی پیدائش کا مادہ آگ ہے۔

یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ روح ایک لطیف شے ہے۔ انسان کو جب مرنے کے
 بعد اسکے وجود کو آگ میں جلاتے ہیں تو روح آگ کے دھوئیں سے ہم آغوش ہو کر
 شیاطین، بھوت پلید کا اثر پیدا کر لیتی ہیں۔ اولاً اسی طرح زندہ میوں سے چمکتی، پریشان
 کرتیں تکلیف دیتی ہیں۔ اب اگر لوگ ان حدیث مبارکہ کی چٹائی پر یقین نہ کریں۔ اور
 اس کے سوا خرد کو مسلمان بھی نہیں۔ دلائل بھی تراشیں اور اپنی ہٹ دھرمی پر قائم رہیں تو ہم
 اور آپ کیا کر سکتے ہیں؟

جو ہدایت لینا ہی نہیں چاہتے ہوں۔ جان کر اسی طرح جیسے ابو جہل۔ نبی پاک
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انتہائی قریب ہونے کے نور رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روشنی
 سے آخر تک۔۔۔ محروم۔۔۔ منکر رہا۔

ایمان والے ہی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر ارشاد پاک سے اپنی زندگی
 کو روشن رکھتے ہیں۔ اللہ ہی قوت والا ہے اور اللہ ہی ہر چیز پر قادر ہے۔



اقسام جنات

کلام اللہ جل شانہ قرآن حکیم کی آیت مبارکہ سورہ جن کی تجلیات نور ہے۔

ومن القاسطون۔ یہ جنات دین اسلام سے منافق رہے۔ جو ایمان نہیں

لائے۔ ان میں چار اقسام ہیں ایک تو وہ اللہ جل شانہ کی عیبوں کے زبردست پیروکار ہیں۔ جو

کھلم کھلا انہیں جہاں کہیں ہو وقتہ میں جہنم بھیج دیتے ہیں۔ یہ

زبردست طریقے سے بنی آدم کو پریشان کرتے ہیں۔ ایذا پہنچاتے ہیں۔ تکلیفیں دیتے ہیں۔

دوسرا فرقہ ان میں سے ہے جو ظاہری طور پر خود کو مسلمان کہتے ہیں۔ لیکن

پوشیدہ طور پر بنی آدم کی فلاحوں کے پیچھے لگے رہتے ہیں۔ ان کو ان کے مرنے کے بعد یہ

حضرات جنہوں نے ان کو مرنے کے بعد بدگزاری ہوتی ہے۔ وہ

خود بنی آدم کے لئے آفت بن جاتے ہیں۔ ان کے نام سے دنیا میں مشہور

رہتے ہیں۔ مثلاً شیخ سدو، زین خان، سردار، بالے میاں وغیرہ وغیرہ۔

تیسرا فرقہ ان جنوں کا ہے جو نٹ، ڈکیت اور بٹ مار کے طور پر ہیں۔ یہ بنی آدم

کو طرح طرح سے پریشان کرتے ہیں اور اذیت پہنچاتے ہیں۔ یہ تینوں فرقوں والے بھی

اپنی نذر لیتے ہیں ان کی نذر میں کڑا ہی، سات قسم کی مٹھائیاں، پھول پانی، گلگلے، پانی

شربت، بکرا، مرغ وغیرہ۔ ان کا طریقہ آمد اس طرح ہے کہ یہ ڈھول بجواتے ہیں اور ان

کے سر آتے ہیں۔ اپنی نذر لے کر شور، ہنگامہ کرنے کے بعد چلے جاتے ہیں۔

ایک بات جو اہل ایمان کے لئے توجہ طلب ہے وہ یہ ہے کہ ناپاک، بدکردار، شہوت سے آلودہ، اللہ سے منکر، منافق لوگوں پہ آتے ہیں۔

جو اہل ایمان ہے اور نماز روزہ کا پابند، نبی پاک سے محبت رکھنے والا، احکام اللہ جل شانہ پر عمل کرنے والوں کو یہ کبھی نہیں ستاتے، کسی نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ کسی پر ہیزگار و متقی، درود پاک کی تلاوت کرنے والوں۔ قرآن حکیم پڑھنے والوں کو انہوں نے ستایا ہو۔ سچ کہا ہے جیسی روح ویسے فرشتے۔

چوتھا فرقہ وہ ہے جو جوڑوں کی طرح انسانوں کے مساموں اور رگوں، پٹھوں میں سرایت کر جاتے ہیں۔ بچوں اور ناپاک عورتوں کو زچگی میں تکلیف دیتے ہیں۔ اور بیمار ظاہر ہو کر ان کا کام تمام کر دیتے ہیں۔ جیسے چیچک، طاعون، ام الصبیان وغیرہ وغیرہ۔ ومن شر عاسق۔ کی تفسیر میں بدایت ہے کہ اپنے بچوں کو شام کے وقت اور رات میں گھر سے نہ نکلنے دیا کرو۔ کیونکہ رات کو یہ جن گلی کو چوں میں آوارہ گرداں ہوتے ہیں۔ تاریکی سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور چمکاڈڑوں کی طرح اپنے قیام سے نکل کر انسانوں کو پریشان کرتے ہیں۔ انہیں تکلیفیں پہچاتے ہیں۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بحرمت اسم اعظم تخت بلقیس

اللہ تبارک تعالیٰ ہی ہر چیز پر قادر مطلق ہے۔ وہ اپنی مخلوق میں سے جس سے راضی ہو اسے اپنے کرم و فضل سے نواز دیتا ہے۔ انہیں مخلوق میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر آصف بن برخیا تھا۔ جسے میرے پاس "اللہ اللہ اللہ مبارک اسم اعظم کی برکت سے نوازہ" تھا۔ جو پلک جھپکتے چشم زون میں کوہِ حیرت نگیز کام سرانجام دیتا تھا کہ عقل حیران و شرمندہ نظر آتی۔ اور صرف ایک لفظ کی تکرار رہتی، ناممکن ناممکن۔

لیکن حقیقت کو جھٹلایا بھی نہیں جاسکتا تھا۔ آنکھوں کی بینائی پر شک کرنا اپنی ذات کو خود فریب دینے والی بات ہوتی۔

اسم اعظم قوت ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ کا وہ اسم پاک ہے جس کی برکتوں کا قوت کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا، انسان کی سوچ اس قوت کی پیمائش کرنے سے معذور ہے۔ جیسا کہ آپ نے اس اسم پاک کی اک ادنیٰ تجلی کو ہاروت و ماروت کے قصے میں ملاحظہ فرمایا۔

اللہ تبارک تعالیٰ اپنے ان بندوں کو اس راز سے آشنائی عطا فرماتا ہے جو اس پر مکمل یقین رکھتے ہیں اور اس کے اسم پاک کو اپنی سانسوں میں بسا لیتے ہیں۔ جو اٹھتے بیٹھتے ہر وقت اس کی عبادت میں خود کو مصروف رکھتے ہوں۔ جو معبود باری تعالیٰ کی خوش نودی کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔ انہی بندوں پر پورا دیکھنا خاص کرم فرماتا ہے۔ اور غیب سے انہیں ایسا انعام عطا فرماتا ہے۔ جو دنیا کے لئے حیرت و تجسس، حسرت کا باعث رہتا ہے۔

سے اک ادنیٰ تجلی جو میرے پروردگار کی عظمت کی گواہی دینے کے لئے بندے میں علم اہل علم کے اترتی ہے۔ اور اس علم کی برکت و فضیلت سے وہ ایسے ایسے کام سرانجام دینے لگتا ہے۔ جسے دیکھ کر عقل و شعور انسان کا تکبر اس کی قوت شرمندہ ہو جاتی ہے۔ ایسی ہی اک ادنیٰ تجلی اپنے اسم پاک کی اللہ جل شانہ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر اعظم آصف بن برخیا کو عطا فرمائی تھی۔

اس اسم پاک کی صداقت میں امام محمد بن ادریس رازی اپنی کتاب کبیر میں رقم طراز ہیں کہ مختلف اہل علم سے نور کی تجلی عباسی خلیفہ ہارون رشید کے خزانہ کا مسکن بنی، عہد خلیفہ ہارون رشید کے اس اسم پاک کو اس کے خزانے حاصل کیا گیا۔ اہل علم اور بزرگان دین نے تصدیق فرمائی کہ یہ میرے پروردگار، اللہ جل شانہ کا اسم اعظم ہے۔ تجلیات نور ہے، اور یہی وہ اسم اعظم ہے جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر آصف بن برخیا کے ورد میں رہتا تھا۔ اور اسی اسم پاک کی قوت سے ہی اس نے یہ قوت پائی تھی کہ وہ ملکہ بلقیس کا تخت چشم زون میں لائے اور اپنے بادشاہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں پیش کر دیا تھا۔

بعد کی تحقیق نے اس اسم پاک اللہ جل شانہ کے کئی روشن انکشاف کئے۔ جو طویل اور بے شمار ہیں۔ لیکن یہاں مضمون کی طوالت کتب کی ضخامت پر اثر انداز ہوگی اس لئے ہم مزید تفصیل سے معذرت خواہ ہیں۔ ہمارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ یہ میرے پروردگار کا اسم پاک ہے جو قبولیت دعا میں معجزے سے کم نہیں...

میرے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تبارک تعالیٰ نے ظاہری، باطنی، پوشیدہ، تمام علم کے خزانوں سے سرفراز فرمادیا تھا۔ جب کائنات میں روشنی کی کوئی کرن ابھی نمودار

نہیں ہوئی تھی۔ میرے آقا رحمت العالمین کی ذات اقدس ہی کا نور ہے کہ ہر سو علم کی روشنی ہے۔ اگر آج اس کائنات میں روشنی ہے تو میرے نبی کی برکت سے آپ کو تمام پوشیدہ علم سے آگاہی تھی۔ آپ نے اپنی امت کو بھی اس روشنی کی کرنوں سے آشنائی دی۔

اسم پاک.....

﴿رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا﴾

كَافِيَهُ مَلُ سَمَوَاتِكَ وَارْضِكَ وَمِل مَاشَتْ

مَنْ شَيْءٍ بَعْدُ ﴿﴾

وہ اسم پاک کی تجلیات نور و قوت پروردگار یہ ہے۔

ذوالجلال والاکرام

اس اسم پاک کا اس قدر ورد کریں کہ حال غالب آجائے۔ ہر لمحہ یہ اسم پاک

زبان پہ جاری و ساری رہے۔ صبح و شام ایک سو ایک مرتبہ درود پاک ضرور تلاوت کریں، اور

سارا وقت بغیر تعداد کے پڑھیں۔ اور اس وقت تک پڑھتے رہیں کہ نیند غالب آجائے۔

اگر آپ اسے قاعدہ سے ورد کرنا چاہتے ہیں تو پہلے اکیس روز استغفر اللہ کی تسبیح

مفارات پڑھیں۔ صبح نماز فجر اور نماز عشاء میں ایک سو ایک بار درود پاک پڑھ سکتے ہیں۔

قطععی کوتاہی نہ کریں اکیس روز کے بعد اللہ تبارک تعالیٰ سے ان تمام گناہوں، کوتاہیوں کی

معافی طلب کریں جو دانستہ و نادانستہ زندگی کے کسی لمحے سرزد ہوئے ہیں۔ نبی پاک کے

وسیلے، آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابراہیم علیہ السلام آل ابراہیم علیہ السلام، حضرت

اسماعیل علیہ السلام آل حضرت اسماعیل علیہ السلام، تمام انبیاء علیہ السلام، اہل بیت اور تمام

اولیاء کرام بزرگان دین کے وسیلے سے دعا مانگیں۔ جس قدر عاجزی کریں گے، اشک بہائیں گے اور سجدے میں رہیں گے اس قدر میرے پروردگار کا کرم ہوگا۔ وہی گناہوں کو معاف کرنے والا اور دعاؤں کا سننے اور قبول کرنے والا ہے، اللہ آپ پر اور ہم سب پر کرم فرمائے۔ آمین

عمل کے لئے بہتر وقت عاجزی منگل کی شب کے آخری تہائی میں ایک سو ایک بار درود پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بخور روشن کر کے عاجزی سے تہائی میں اس اسم پاک کا ذکر کریں۔ اذان فجر سے پہلے درود پاک مندرجہ بالا تعداد میں پڑھ کر نماز فجر ادا کریں۔ یہ درود آپ کو سات منگل اسی طرح عاجزی سے کرنا ہے.... اور سارا دن ہر نماز کے بعد جس قدر تعداد میں آپ تلاوت کریں۔ اللہ تبارک تعالیٰ سے اپنی محبت کا اظہار کریں۔ آپ کی خوش نصیبی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی کیسی ہی حاجت نیک تمنا ہو.... یقین رکھیں اللہ تبارک تعالیٰ اپنے اس اسم پاک کی برکت سے ضرور پوری فرمائے گا۔ لیکن آپ جب بھی عمل کریں اپنے ذہن سے دنیاوی تمام آلودگی کو نکال کر، عاجزی کے ساتھ، یقین، ایمان کی مضبوطی کے ساتھ عمل کیجئے۔ انشاء اللہ آپ پر کرم ہی کرم ہوگا، ہمارا دعویٰ ہے کہ میرا پروردگار رحیم و کریم ہے۔ وہ اپنے بندوں کی محبت کا جواب اپنے فضل و کرم سے عنایت فرماتا ہے۔ وہ یقیناً اپنے اس اسم پاک کی برکت و فضیلت سے بندے کی ہر نیک حاجت کو پورا فرماتا ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ آپ کی دعاؤں کو قبول فرمائے، آمین۔

دوسرا طریقہ..... اس اسم پاک کے ورد کرنے کا دوسرا طریقہ یوں ہے کہ آپ اس اسم پاک کے حروف ابجد نکالیں، اور روزانہ شب منگل سے اول و آخر اکتالیس اکتالیس بار درود شریف کے درمیان تلاوت کریں۔ یہ وظیفہ بھی اکیس روز کا ہے۔ اس کے

لئے آپ کو باقاعدہ وہ تمام اہتمام ملحوظ رکھنا ہوگا۔ پرہیز جمالی و جلالی دونوں اختیار کرنا ہوں گے۔ یاد رکھیں دوران عمل اور روز و شب اللہ تبارک تعالیٰ کی عاجزی میں رہیں۔ اکیس روز تمام اہتمام کے ساتھ وظیفہ کریں۔ انشا اللہ تجلیات نور کا مشاہدہ کریں گے اور آپ کی ہر نیک حاجت اللہ رب العزت کی خوش نودی پائے گی۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ اس اسم پاک کی تجلیات سے آپ کو وہ قوت حاصل ہو جائے جو کہ آصف بن برخیا کے پاس تھی آپ کو وقت کی قید سے بلند تر ہو کر عبادت گزار بننا ہوگا۔ جہاں نہ وقت کی پیمائش ہی کی جاتی ہے اور نہ ہی کوئی خواہش آئینہ قلب پر عکس ہوتی ہے۔ یہ قوت صرف اسے حاصل ہوتی ہے جو صرف اور صرف اللہ کا ہو جاتا ہے۔ ہاں اس اسم پاک کی برکت سے ہر اہل ایمان و یقین مستفیض ہو سکتا ہے جو طریقہ ہم نے اوپر بیان کیا ہے۔ اس پر عمل کر کے اللہ تبارک تعالیٰ مجھے اور تمام اہل ایمان کو اپنی محبت سے نوازے۔ آمین۔



دائرہ محافظ

دائرہ محافظ

عینی آیت الکرسی

قرآن حکیم کے ہر لفظ میں تجلیات نور و اسرار الہی پوشیدہ ہیں۔ وہی اہل عاشقان اور یقین و عبادت اس سے آشنائی پاتے ہیں۔ جو وقت کے ہر لمحہ کو عبادت اور اللہ تبارک تعالیٰ کی خوش نودی کے لئے خود کو وقف کر لیتے ہیں۔ کھجمنے اس سے قبل حصار کے کئی طریقے آپ کو تحریر کئے ہیں جو کہ سب کے سب دوران عمل اہل علم کے لئے قلعہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن یہ دائرہ جو ہم بزرگان اہل علم و فن کی مہربان و نوازش یہاں تحریر کر رہے ہیں۔ اگر حصار باندھنے کے بعد اس دائرہ کو زعفران و عرق گلاب سے کسی پاک صاف سفید کاغذ پر۔ جس پر آپ نے ایک سو ایک بار درود شریف پڑھ کر دم کیا ہوا ہو۔ اس کاغذ پر اس آیت کو مندرجہ ذیل طریقے سے تحریر کریں۔ اور بعد ایک سو ایک بار درود پاک پڑھ کر دم کریں۔ اور اسے دوران عمل اپنے سامنے جائے نماز پر رکھیں۔ یہ نہایت بابرکت، قوت بخش اور ہر خوف سے نجات کے لئے گوبر نایاب ہے۔ جب بھی ذہن یا قلب میں خوف کی کوئی ہلکی سی لہر بھی پریشان کرے آپ اس دائرے پر اپنی نظریں محفوظ کر دیں۔ انشاء اللہ



دائیرہ سورہ فاتحہ

قربان جاؤں میرے اپنے رب العالمین کے جس نے ایسی ایسی عظیم الشان، عظمت و برکت والی آیت مبارک سے اہل ایمان کو نوازا۔ جس کا ہر حرف بلند و عظیم شان والا ہے۔

سورہ فاتحہ کی شان و عظمت میں ہم کیا بیان کریں۔ نہ ہم میں یہ قوت ہے اور نہ ہی قلم کو جرات ہے۔ عاجزی کے ساتھ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرض ہے۔ جس نے سورہ فاتحہ کی تلاوت کی۔ اسے گویا تورات، زبور، انجیل، صحیفہ اوریس علیہ السلام صحیفہ ابراہیم علیہ السلام، قرآن پاک کو سات مرتبہ پڑھا۔

اے اہل ایمان آپ نے اس آیت مبارک کی فضیلت ملاحظہ فرمائی۔ اللہ اللہ ایک شان ہے۔ وہی اس آیت مبارکہ کی عظمت کو سمجھتے ہیں اور اس کی برکات سے استفادہ پاتے ہیں۔ جو اللہ تبارک تعالیٰ اور اس کے کلام عظیم پر مکمل ایمان و یقین رکھتے ہیں۔ سورہ فاتحہ اس خزانے سے ہے جو عرش کے نیچے ہے۔ مقام تو اللہ تبارک تعالیٰ ہی جانتے ہیں یا میرے نبی پاک صلی اللہ وآلہ وسلم۔ سورہ فاتحہ میں اللہ تبارک تعالیٰ نے ستر شفا عین عطا کی

ہیں۔ اور ہر شفا میں شفاعت کے ستر اسرار۔ اور ہر اسرار میں ستر نقطے۔ سورۃ فاتحہ ہر امراض، ہر پریشانی، ہر مشکل و مصیبت میں شفا کے عظیم ہے۔ یہاں تک کہ شفا کے زہر بھی ہے۔ سورۃ فاتحہ کی فضیلت تو بے شمار ہے۔ علامہ بیضادی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی ہے سورۃ فاتحہ شانی ہے۔ اس کی وجہ یہ بیان فرماتے ہیں۔ یہ سورۃ دو مرتبہ نازل ہوئی یعنی ایک مرتبہ مکہ مکرمہ میں اس وقت نازل ہوئی جب نماز فرض ہوئی اور دوسری بار اس وقت مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی جبکہ تحویل کو بھی اس سے بہت سے مبارکت اسم پاک سے پکارا جاتا ہے۔

(۱) ام القرآن، کز، وافیہ، سورۃ الحمد، سورۃ الصلوٰۃ، شفاء و صافیہ، کافیہ، اساس، سورۃ الدعاء، سورۃ السوال، سورۃ الشکر، فاتحہ الکتاب، سبع مثانی، اس عظیم سورۃ کے بارے میں ہم کیا تحریر کریں۔ یہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا اہل ایمان پر انعام ہے۔ یہ آیت مبارکہ جہاں ہزار ہا برکات و فضیلت کی حامل ہے وہاں ہزار ہا برکات و فضیلت کا خزانہ بھی ہے۔ ہم جو دائیرہ مندرجہ ذیل تحریر کر رہے ہیں۔ اسے بھی آپ دائیرہ آیت الکرسی کی طرح پاک صاف کاغذ پر تحریر کریں۔ لیکن اس میں آپ کو تھوڑی سی مزید برکات سمیٹنی ہوگی۔ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ۷۸۶ مرتبہ پڑھیں۔ اور اس کاغذ پر دم کریں پھر ایک سو ایک بار درود شریف پڑھ کر اس آیت مبارکہ کو مندرجہ ذیل طریقے سے تحریر کریں۔ اور وقت عمل اپنے سامنے جائے نماز پڑھیں۔ دائیرہ۔

دیو، پریاں، دیو، موکلات

حرف اول اسم اللہ جل شانہ۔ وہی ذات صفات اعلیٰ ہے جو تمام کائنات کا معبود

وخالق ہے ہر شے میں اسی کا جلوہ ہے۔ باقی سب نظر فریب ہے۔

میرے بنی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات سے

اس کائنات میں رنگ و بو رونق افروز ہیں۔ میری ہر سانس میں درود، میرے ہر سجدے میں

عاجزی اللہ اللہ

علم کے ہر قفل۔۔۔۔۔ کی چابی در مصطفیٰ میں ہے۔ میرے عزیز اہل

ایمان بھائیوں اگر تم اس دنیا میں اور اس دنیا میں بھی کامیابی چاہتے ہو تو زمین پر بچھے

رہو۔ اور یہ یقین رکھو کہ کبھی تو میرے بنی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اس راہ سے گزریں

گے۔ اور غلام کو نعلین مبارک ﷺ کو چومنے کا موقع ملے گا درود پاک پڑھیے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۵ ط

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

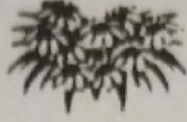
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۵ ط



JAHANZAIB

بادشاہ موکلات ہے۔ یہ پانچواں بادشاہ آتش ہے۔ لیکن یہ بھی قوت والا ہے۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔



WWW.freeamliyaatbooks.pdf.com
پریاں

پریوں کا ذکر آتے ہی ذہن میں دلکش، خوبصورت، نسوانی حسن کے خاکے مجسم ہونے لگتے ہیں۔ ایک عجیب سے کیفیت طلسم برپا کیے دیتی ہے۔
پریوں میں سب سے زیادہ قوت والی پری سیاہ پری ہے۔ اس کا وزیر سیاہ دیو ہے۔ آتش پری،

نیل گاؤ پری، یہ کبھی تخت پر اور کبھی نیل گائے پر سوار ہو کر آتی ہے۔ اس کے سوا جو زبردست قوت والی پری ہے۔۔۔۔ اس میں نرگس پری۔۔۔۔، جمشید پری،۔۔۔۔ شمس پری۔۔۔۔، مہتاب پری۔۔۔۔ عیسیٰ پری۔۔۔۔ گلنار پری۔۔۔۔، وغیرہ وغیرہ ان کے سوا بے شمار دیو، خبیث، ہر ذات، مذہب۔۔۔ اور منکرین شامل ہیں۔ دنیا میں اپنی طاقت سے زبردست حیرت انگیز کام انجام دیتے ہیں۔ ان کا تذکرہ ضرورت کے تحت احاطہ تحریر میں آتا رہے گا۔

JAHANZAIB

جنات، موکلات، پری، انکی فاتحہ، نذر

بادشاہ جنات، پریوں کی فاتحہ کے سامان کی تفصیل یوں ہے۔ سبز و خشک مہندی، تازہ برنی، فیرینی، اب سیاہی کے بلانے پر ہے کہ آپ سکتی پریوں کو دعوت دیتے ہیں۔ یہ سات یا نو۔

بس اتنا یاد رکھیں جتنی پریوں کو آپ بلا رہے ہیں اتنی ہی شستریوں میں فیرینی بھر کر رکھیں۔

فیرینی بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ جو گھر میں عام بنائی جاتی ہے لیکن چاول کی بجائے دودھ میں کلاب پکا میں میٹھا ضرورت کے مطابق ڈالیں مٹھاس کم نہ ہو۔



پریوں کا توشہ۔

اگر آپ نے ان کی فاتحہ، توشہ اور نذر جیانت کا مکمل خیال رکھا تو آپ کی کامیابی

یقینی ہو جائے گی۔ اگر آپ نے پریوں کے توشہ۔۔ سیاہ مرمرے، شمشاد سفید، تل کالے، کھیل دھان، ریوڑی بورا کی، سنگھاڑا خشک، گندوڑہ لال شکر کا، فصل کامیوہ، مشا، انار، انگور، مکڑی، پچاس روپے یا سو روپے ایک سو پچیس روپے کی یہ تمام اشیاء خوردنوش خرید کر ایک رومال جس کا طول و عرض سوا گز ہو جسے پہلے صندل اور عرق گلاب میں اچھی طرح تر کر کے سائے میں خشک کر لیا گیا ہو۔ اس میں باندھ کر بوقت عملیات کے رکھیں۔

بادشاہ کاتوشہ

پریوں کی طرح بادشاہ موکلات کا بھی توشہ لازم کرنا ہوتا ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔ گھی، روا گیہوں، مصری سفید، مغز بادام، مغز پستہ، کشمش، چھوہارے گٹھلی نکلے ہوئے۔ عرق گلاب۔ اس کا حلوہ تیار کریں۔ اب یہ آپ تقسیم کریں اس طرح کہ مالدار کو سوا سیر اور معمولی آدمی کو ڈھائی پاؤ اور اس سے کم درجہ والے کو سوا پاؤ۔

لیکن اس بات کا اچھی طرح خیال رکھیں کنجوسی اور بخالت ہرگز نہیں چلے گی۔ تمام سامان اول و اعلیٰ درجے کا ہونا چاہئے اسے پکانے والا مرد ہو۔ عورت کو قریب بھی نہ آنے دینا چاہئے۔ جو اس حلوہ کو پکائے وہ نیک اور نمازی پر ہمیزی آدمی ہو۔

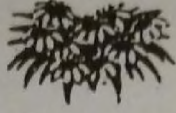
جیسا کہ ہم پہلے عرض کر چکے ہیں مخفی مخلوق میں یعنی جن وغیرہ میں بھی دیگر مذہب اور قوم کے لوگ ہیں۔ ان میں ہی نصرانی جن بادشاہ ہے۔ جس کا توشہ کچھ اس طرح ہے۔ چار عدد ڈبل روٹی، چالیس عدد بسکٹ، دو عدد مصری سفید کے کوزے۔ ڈھائی پاؤ مکھن، اور دو رومال جس کا طول تین سوا گز ہو۔ اللہ ہی قدرت والا ہر چیز پر قادر ہے۔

تجلیات سورہ جن

سورہ جن قرآن حکیم کی وہ عظیم آیت مبارکہ ہے۔ جس میں پروردگار عالم نے بے شمار اسرار پوشیدہ رکھے ہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ سے محبت کے صلے میں چند نقطے، چند عملیات برکات، رحمت اور اس کی قوت سے آگاہی اہل علم کے لئے سمندر سے کم نہیں۔ گو کہ یہ صرف چند قطرے ہی ہیں۔ لیکن ہر قطرے میں جستجوئے علم کے لئے خزانے پوشیدہ ہیں۔ جس کا جس قدر چاہے اس خزانے سے اپنے لئے عجائبات سمیٹے اور امیر ہو۔ لیکن اس کے لئے شرط ہے عشق الہی، عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم یقین و ایمان کی دولت سے مالا مال۔

سورہ جن اگر کوئی بھی اہل ایمان اول و آخر اکیس اکیس بار درود و شریف کے درمیان صرف ایک بار روزانہ بعد نماز فجر یا نماز عشاء کے پڑھے۔ لیکن اسے چلے کی نیت سے ہرگز نہ پڑھیں اگر آپ صرف اس آیت مبارکہ کی تجلیات سے برکات کے لئے پڑھتے رہے ہیں تو آپ خود محسوس کریں گے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کا آپ پر کیسا فضل ہوتا ہے۔ اور

جنات آپ کے کام کیسے کرتے ہیں آپ کو معلوم بھی نہیں ہوگا اور آپ کا کام ہو جایا کرے گا۔ اگر آپ جنات سے دوستی کرنا چاہتے ہیں تو رات کو سورۃ رحمن اور نماز فجر کے بعد سورہ جن تلاوت کیا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ اپنی زندگی میں روشنی محسوس کریں گے۔



یہ تو تھی تین روزہ دعوت و ریاضت، اگر آپ چالیس روزیہ عمل کرنا چاہیے ہیں تو روزانہ سورہ جن کی اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے درمیان سات بار پڑھیں۔ اور روزانہ 26 تعویذ لکھیں اور صبح پانی میں بہادیں۔ لیکن آٹے میں گولیاں بنا کر اس پانی میں جہاں مچھلیاں ہوں آخری روز ایک نقش زیادہ لکھیں جو اپنے پاس رکھیں۔ درمیان عمل پر چھائیں پریشان کریں گی آپ کو اپنے آپ کو مضبوط رکھنا ہے۔ جمعہ کے روز کوئی بھی جانور، مثلاً بکرا، دنبہ ذبح کریں۔ اور اس کا گوشت غریوں میں تقسیم کریں۔

طریقہ تلاوت و عمل۔

پہلے اکیس بار اول و آخر درود شریف سات بار سورہ جن۔ بخورات کو مکمل روشن رکھیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے سورہ رحمن یا عمل ختم کرنے کے بعد حصار سے باہر آ کر اس آیت مبارکہ کو تلاوت کریں۔

اس عمل کو آپ اکیس روز بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن عمل شروع کرنے سے پہلے آپ کزبیت کرنی ہوگی۔ عمل مکمل ہونے پر اگر مومل نہ آئیں تو آپ قرآن پاک کی تلاوت

کرتے رہیں۔ یعنی سورہ رحمن یا سورہ جن۔ انشاء اللہ موکلات حاضر ہونگے۔

اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

نقش سورہ جن

۷۸۶

۱۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

پروردگار کا لرم ہوا اور وہاں آپ نے لاپرواہی کی۔ یہ عمل بے خطا، اس سے کسی بھی قسم کی خوف و ڈر نہیں ہے۔

عزیمت یہ ہے۔

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا رَفْتَمَا وَاقْسُمْتَ

عَلَيْكُمْ وَاعْثِنِي عَلَيْكُمْ بِحَقِّ يَا وَهَابُ﴾

اللہ تبارک تعالیٰ ہی حکمت والا اور ہر چیز پر قادر ہے ﴿

JAHANZAINB

موتی الخیار والاکرام

اگر آپ کا ارادہ سورہ جن کے موکلات سے دوستی کا ہو تو اس کے لئے آپ کو پہلے اچھی طرح اپنا خود کا امتحان لینا ہوگا۔ یہ کمزور حضرات ہرگز نہ کریں خواہ انہوں نے اس سے قبل چھوٹے و آسان عمل کئے ہوں۔ چونکہ اس کے موکلات یعنی جنات نہایت غصہ آور ہیں۔ ممکن ہے آپ کے ذہن میں آلودگی ہو اور اس سبب کوئی غلطی آپ کے نقصان کا باعث ہو۔ یہ بھی ہو سکتا ہے آپ جذباتی ہونے کے سبب عمل تو شروع کر لیں لیکن بعد میں خوف آپ کے وجود میں سرایت کر جائے اس لئے آپ پہلے اچھی طرح سوچ لیں یہ نہایت مضبوط اعصاب و دل والے حضرات کا کام ہے۔ یہ اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی۔ عبادت گزار مومن کا کام ہے۔

اگر آپ واقعی یہ عمل کرنا چاہتے ہیں تو بسم اللہ... ضرور کیجئے لیکن تمام تیاری اور پوری احتیاط کے ساتھ۔ ہم آپ کو مختصر تفصیل سے آگاہ کر دیتے ہیں تاکہ آپ کو دوران عمل آسانی رہے۔ یہ عمل جیسا کہ ہم عرض کر چکے ہیں تسخیرات، جن، پری، دیو، و مخفی مخلوق کے لئے ہے۔ فقیر بادشاہ بننے کے لئے کر سکتے ہیں۔ جب آپ کا ارادہ اس عمل کو کرنے کا

ہو جائے تو پہلے شرائط عملیات کے مطابق تیاری کریں۔ اپنے ذہنی، ظاہری، باطنی ہر قسم کی
 آلودگی کو دور کریں۔ اور درود پاک کو ہر لمحہ تلاوت کریں۔ اور چالیس روز روزانہ جیسا کہ ہم
 نے بتایا ہے رات سورہ رحمن پڑھیں۔ جس کمرے میں، مقام سکون میں آپ یہ عمل کرنا
 چاہتے ہیں۔ اس کمرے میں با آواز بلند سورہ رحمن نہایت میٹھی آواز کے ساتھ پڑھیں۔ اور
 صبح نماز فجر کے بعد سورہ جن کے سات نقش روزانہ لکھیں اور آٹے میں گولیاں بنا کر سمندر
 ، دریا، نہر، چلتے پانی میں نذر کریں روزانہ آپ 26 نقش عرق گلاب و زعفران سے لکھیں۔
 لیکن نجور روشن رکھیں۔ چالیس دنوں کے بعد بنی پاک کی نیاز دلائیں بمعہ اہل بیت کے۔
 پھر حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام اور پھر اس سورہ جن کے موکلات کی۔ اللہ تبارک تعالیٰ
 سے بھرپور عاجزی کریں۔ تین روز مسلسل صبح و شام ہر لمحہ عاجزی کرتے رہیں۔ اور اپنے
 استاد، پیر و مرشد یا کسی صاحب بزرگ سے شفقت و سرپرستی کی درخواست کے ساتھ چالیس
 روز آپ ان کے آستانے، مزار پر حاضری دیں اور مسلسل درخواست کریں۔ پرہیز جلالی
 و جمالی کے ساتھ رات بارہ بجے کے بعد مکمل حصار باندھ کر جبری اپنے قریب رکھ کر جیسا کہ
 ہم سابقہ عملیات میں آپ کو بتا چکے ہیں پوری احتیاط کے ساتھ مکمل اطمینان کے ساتھ جلد
 بازی قطعی مت کیجئے، ہر کام نہایت اطمینان اور پوری توجہ، طریقے، سلیقے، اور قرینے کے
 ساتھ کیجئے۔

نجورات کا مکمل خیال رکھیں۔ اگر آپ چاہیں تو یہ عمل صرف تین روز میں بھی
 کر سکتے ہیں۔ جس روز آپ کا ارادہ ریاضت کا ہو اس دن روزہ رکھیں ترک حیوانات کے
 ساتھ۔ یعنی منگل، بدھ اور جمعرات کو کوئی بھی پرہیز کے خلاف چیز نہ کھائیں اور مقام سکون
 میں نجور روشن رکھیں۔

ایک بات اور آپ کو بتاتے چلیں اس آیت مبارکہ کا موکل نہایت قد آور اور
 لے ہاتھ والا ہے۔ اس کے موکلات وہی ہیں جو نبی پاک پر ایمان لائے ہیں اور مسلمان
 ہیں۔ ان موکلات کے سردار کا نام ابو یوسف ہے۔ یہ نہایت جاہ و جلال کا مالک ہے جب
 آپ اپنے حصار میں عمل کے لئے بیٹھیں تو پہلے اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی کریں۔ پھر نبی
 پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نورانی تصور باندھیں۔ اور تمام بزرگان دین سے سرپرستی کی
 درخواست کریں اور اپنے نیک ارادوں کو ذمہ میں رکھیں اور جن بزرگ کے مزار شریف پر
 آپ حاضری دیتے ہیں ان کا تصور یوں رکھیں کہ وہ اس کمرے میں موجود ہیں۔ اس کے
 بعد اول روز ایک سو ایک بار درود شریف اول پڑھیں اور ایک ہزار بار ”قُلْ اَوْحٰی“ کو
 روزانہ تین سو تینتیس بار تلاوت کریں۔ آپ کا یہ نصف شب جمعہ کو ختم ہوگا۔ خبردار اپنے
 آپ کو مضبوط رکھیں۔ تیسرے روز جب آپ عمل کو ختم کریں گے اس کے موکلات آپ کے
 روبرو یعنی سامنے آکر بیٹھ جائیں گے۔ وہ جب آئے گا تو نہایت رعبت دار آواز میں السلام
 علیکم کہے گا۔ اگر آپ کے عمل کی تعداد مکمل ہوگئی ہو تو آپ اس کے سلام کا جواب دینے کے
 بعد اس کی بات کا جواب دے سکتے ہیں۔ اگر نہیں تو صرف سلام کا جواب دے کر اپنا عمل
 مکمل کریں۔ آخر میں اکیس بار درود شریف پڑھنے کے بعد اس سے مخاطب ہوں۔

جیسا کہ ہم بتا چکے ہیں۔ ان جنات کی ہیبت نہایت سخت ہوتی ہے۔ آپ کے
 روبرو جو جن بیٹھے گا وہ ابو یوسف ہوگا۔ اور باقی تین موکلات اس کے پیچھے باادب پشت کی
 طرف کھڑے ہونگے۔ اگر آپ نے اس وقت خوف کیا تو وہ واپس لوٹ جائیں گے ہو سکتا
 ہے ان کی ہیبت سے آپ کو نقصان پہنچے۔ اگر آپ ثابت قدم رہے تو ابو یوسف آپ سے

پوچھے گا۔ اے صاحب دعوت مجھے کیوں یاد کیا ہے۔

اس وقت آپ اس سے نہایت ادب سے کہیں ”میرا حق تم پر واجب ہے تم دیکھتے

ہو کہ میں تنگ ہوں اور میرے ساتھ امت محمدی، میرے مسلمان بھائی پریشان ہیں۔ میں

چاہتا ہوں کہ تم میری مدد کرو۔ حلال کی چیز کے ساتھ تاکہ میری زندگی خوش حالی میں بدل

جائے اور میں اپنے مسلمان بھائیوں کے دکھ درد، پریشانی میں کام آسکوں۔“ پھر وہ اپنے

ساتھیوں میں سے کسی کو حکم کرے گا۔ اور مثل برق کے آن واحد میں آپ کی خواہش کی تکمیل

ہو جائے گی۔ جو کچھ آپ طلب کریں گے یا وہ جو بھی آپ کی ضرورت ہوگی۔ خود آپ کو

دے دینگے اور آپ کے طلب کرنے پر کچھ ایسی چیز بھی دے جائیں جس سے تم لوگوں کی

مدد کر سکو وہ باتیں جو ناممکن ہیں اور آپ کی سوچ میں بھی نہیں ہو سکتیں۔

مہر حضرت اسلمان علیہ السلام

مہر حضرت اسلمان علیہ السلام

اللہ ہی قدرت والا ہے چیز پر قادر ہے۔ وہی اپنے برگزیدہ بندوں کو انعامات سے نوازتا ہے۔ یہ انعام ان عظیم بزرگوں کی سخاوت کے سبب بنی آدم کے لئے۔۔۔ امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے۔۔۔ زندگی کی آرائش میں زیور بن جاتے ہیں۔ جو اہر بن جاتے ہیں۔ خوشیاں بن جاتے ہیں۔

یہاں ہم اہل ایمان، اہل یقین کے لئے ایک ایسے نایاب گوہر تحریر کر رہے ہیں۔ جو بزرگان علم نے اللہ تبارک تعالیٰ کی خوش نودی کے لئے اپنی سخاوت کا ایسا مظاہرہ کیا جو کہ صرف اللہ کا ولی، اللہ والا ہی کر سکتا ہے۔ یا وہ جو اللہ تبارک تعالیٰ محبت رکھتے ہیں۔

ہم تو ان تمام بزرگان اہل علم کے مشکور ہیں۔ جنہوں نے بنی آدم اور خاص طور پر اہل ایمان کے لئے اس سر بستہ راز کو صفحہ قرطاس پر تحریر فرمایا ہے نہ جانے کتنی صدیاں چمڑوں کے سینوں پر اور چمڑے سے کاغذ پر روشنی دیتا ہوا یہ ہم تک پہنچا ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ تمام اہل علم پر اپنا کرم و فضل فرمائے۔ آمین

یہ مہر حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہے۔ یہ اہل عقل و اہل علم کے لئے گوہر نایاب ہے اور جاہلوں کے لئے محض چند آڑھے ترچھے حرف۔ لکیریں۔۔۔۔۔

یہ سماوی، ارضی، مخفی دنیا کے اہل شر سے حفاظتی ڈھال ہے۔ اور سفلی آفات سے حفاظت میں تلوار کی دھار۔۔ اس سے زیادہ ہم تحریر کرنے سے معذور ہیں۔ سورج کو چراغ دکھانا خود ہی شرمندگی کا باعث ہے۔

۲۰	۶۶	۳۸	۲
۳	۱۱	۹۸	۱۱
۱	۱۱	۹۳	۱۱
۱	۹۹	۱	۱۱
۱۲	۱۱	۹۹	۲

اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔



شناخت

آسیب، جن، سحر، امراض

ہر عمل شروع کر کے پہلے اپنے رب کی مدد کیجئے۔ اور گڑگڑا کر دعاء کیجئے۔

اللہ ہی حکمت والا عالم الغیب ہے۔ اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔
سب سے پہلے تو آپ یہ معلوم کریں کہ بیمار کو مرض کیا ہے۔ وہ سایہ، سحر، جن، بھوت، چڑیل کی پریشانی میں مبتلا ہے۔ نظر لگی ہے یا کوئی جسمانی عارضہ ہے۔ ایسا نہ ہو اس کے پیٹ میں تکلیف ہو اور آپ ٹانگ پر اپنا فن آزما رہے ہوں۔ اس پر کسی مخفی ذات کا سایہ ہو اور آپ جسمانی علاج سے بھی بے بہار ہو رہے ہوں۔ پہلے آپ اس مریض کی طرف سے پوری طرح اطمینان کر لیں۔ اس کے لئے ہم بزرگوں کی چوکھٹ سے پایا ہوا ایک نہایت بیش قیمت عمل تحریر کر رہے ہیں۔ جو نہایت سادہ و آسان ہے۔ اس سے آپ مریض کے حزن و الم سے پوری طرح آگاہ ہو سکتے ہیں۔ اس سے آپ کو علاج میں بھی مدد ملے گی اور آسانی بھی رہے گی۔

ترکیب عمل۔ اس کے لئے آٹھ سات تار سوت یا ریشمی لیں۔ لیکن یہ پاک

ہونے چاہئے۔ نیلے یا سیاہ رنگ کے لیکر برابر کریں اور آپس میں ملا لیں۔ اگر اوپر برابر نہیں
 ہیں اور نوکیں نکل رہی ہیں تو کاٹ کر برابر کر لیں۔ لیکن یہ ذہن نشین رہے کہ یہ سوت انسانی
 قد سے ایک یا دو بالشت زیادہ ہو۔ اب آپ جس مرد یا خاتون کی بیماری سے آگاہی چاہتے
 ہیں۔ اسے دیوار کے ساتھ سیدھا کھڑا کر دیں۔ پاؤں کی ایڑھیاں دیوار سے لگی
 ہوں۔ سر اور کمر بھی دیوار سے لگی ہونی چاہئے۔ یعنی سر سے پیر تک دیوار سے چپکا کھڑا
 ہو۔ اب اگر مریض مرد ہے تو دائیں پاؤں کے انگوٹھے میں اور اگر عورت ہے تو بائیں پاؤں
 کے انگوٹھے اور برابر والی انگلی کے درمیان اس ڈورے کا پکڑ لے۔ اس کا دوسرا سر آپ
 خود یا اس کے گھر والوں میں سے ماتھے کے اوپر بال تک۔ اس ڈورے کو کھینچ کر ناپنا ہے اور
 اس مقام پر گرہ لگا دے۔ یہ یاد رہے کہ پیمائش چھوٹی بڑی نہ ہونہ ہی ناپنے میں جلد بازی
 کریں۔ اب اس ڈورے کو پیمائش کرنے والا شخص عامل کے پاس لے کر جائے۔ عامل
 اللہ تبارک تعالیٰ کو اپنے قلب میں یاد کرے۔ اور اس ڈورے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر
 سات مرتبہ بمعہ بسم اللہ شریف کے آیت مبارکہ قل اعوذ برب الناس پڑے اور اس ڈورے
 پر دم کرے۔ اس کے بعد سات بار بسم اللہ شریف قل اعوذ برب الفلق۔ پڑھ کر دم
 کرے۔ اسی طرح سورہ مبارکہ قل هو اللہ احد، تبت سورہ مبارکہ قل یا ایہا الکفرون، سورہ
 مبارکہ لایلف اور الم تر کیف اس کے بعد سورہ فاتحہ پڑھے اور دم کرے۔ پھر تین بار آیت
 الکرسی۔ وہو العظیم تک بمعہ بسم اللہ شریف پڑھے۔ اور دم کرے پھر گیارہ بار مندرجہ ذیل دعا
 تلاوت کرے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا جَمِيعُ اخْضِرُوا وَاهْزِ التُّورَةَ﴾

﴿اَخْبِرْنِي وَالْاِنْجِيلَ وَالزُّبُورَ وَالْفُرْقَانَ﴾

الْعَظِيمَ وَصَغَارَ رَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اجْعَيْنِ (بہر تین مرتبہ) سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ

وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعِظْمَةِ وَآ

لِهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكَبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ

وَلَا يَمُوتُ سُبْحَانَ قُدُّوسِ رَبِّنَا وَرَبِّ

الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ﴿﴾

پڑھ کر دم کرے۔۔۔۔ پھر چار مرتبہ یہ اسم بمعہ موکلات کے نام کے ساتھ نام

پڑھے۔ اور دم کرے۔

﴿يَا جِبْرَائِيلُ يَا دُرْدَائِيلُ يَا رَفْتَمَائِيلُ﴾

يَا تَنْكْفِيلُ بِحَقِّ يَا بَدْحُ

پڑھے اور دم کرے۔

اس کے بعد یہ اسم جبرونی تین بار پڑھے۔

﴿يَا خَافِضُ نَخَفَصْتُ بِأَنْخَفِضِ وَالْخَفُضُ

فِي خَفِضِكَ يَا خَافِضُ﴾

اور دم کرے۔

پھر اس ڈورے کو مریض کے جسم سے ناپے اگر جسم کے برابر ہے تو پھر تین مرتبہ

معہ بسم اللہ شریف کے سورہ منزل پڑھے اور دم کرے۔ پھر اس ڈورے کو مریض کے جسم سے

ناپے اگر ایک انگلی ڈولہ گرہ پر سے طول میں بڑھ جائے تو سمجھ لیں۔ اس پر کسی کی نظر ہے۔ جس کے سبب یہ بیمار ہے۔ نظر بد کا علاج کریں۔

اگر ڈورہ دو انگل بڑھ جائے تو آپ کو سمجھ لینا چاہیے کہ اس بیماری کا

سبب، آسیب، جن بادشاہ، گفتار، جن میں سے کوئی مخالف جنس ہے۔ اسے خواص بادشاہ بھی

کہتے ہیں۔ یہ اقسام جنوں میں صنف نازک کی ہے۔

اور اگر یہ ڈورہ تین انگل بڑھ جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ اس پر سایہ، آسیب،

بھوت، چڑیل کا ہے۔

اگر چار انگل بڑھ جائے تو اس کی بیماری کا سبب آسیب خبیث ہے۔

اس کی چند وجوہات اور بھی ہو سکتی ہیں۔ دودھ، وہی، شکرانہ، پلاؤ۔ ان چیزوں

میں سے کسی پر بروز جمعہ یہ حادثہ ہوا ہے اور وہ تکلیف دے رہے ہیں۔ اگر پانچ انگل ڈورہ

بڑھ جائے تو نظر خبیث کی لگی ہے

اگر چھ انگل سے زیادہ طول ہے تو آسیب بادشاہ جن، گفتار، یا بھوت چریل کی

آفت ہے۔

اگر سات انگل ڈورہ بڑھ گیا ہے تو یہ خطرناک ہے۔ چونکہ یہ علامت ہے آسب سردار خبیث ابلیس ہو گیا ہے۔ اور لشکر کثیر بھوت اور چریلوں نے بیمار کو اذیت میں مبتلا کیا ہوا ہے۔

اگر آٹھ انگل سے زیادہ ہے تو آسب بادشاہ، جنات خبیث، کا زبردست حملہ

ہے۔

دوسری شناخت

ہم نے ڈورے کے بڑھ جانے اور بیماری کی علامت بتائی ہے۔ اب اس کے کم

ہونے سے جو علامت بیماری کی نشاندہی کرتی ہیں۔ اسے ہم احاطہ تحریر میں لاتے ہیں۔

اگر ایک انگل ڈورہ پینائش سے کم ہے تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ اس پر نظر دیو کی ہے۔

اگر دو انگل ڈورہ کم ہو تو آسب، بادشاہ جن یا پریوں کا اثر ہے۔

اگر تین انگل کم ہو تو یہ ذہن نشین کر لیں کسی دشمن نے عداوت کے سبب جادو کروا

دیا ہے۔

اگر چار انگل ڈورہ کم ہو جائے تو بھی اسے جادو ٹونہ کی علامت سمجھنا چاہیے۔ یہ

علامت ہے دل پر چوکی کے اثرات ہیں۔ مثلاً چوکی دیوی، چوکی ہنونت، چوکی بیر مسان

دیگرہ وغیرہ۔

اگر ڈورہ پہلے ناپ میں ایک انگل کم ہو جائے جبکہ دوسرے بار ناپنے پر پانچ انگلی

کم ہو جائے تو سمجھنا چاہیے اس پر آسب دیو کا ہے۔

اس سے پہلے کہ ہم تحریر آگے بڑھائیں۔ اس سے قبل بیماریوں کی کچھ علامتیں

تحریر کریں۔

تین انگل کم ہونے پر جو علامت تحریر کی گئی ہیں۔ اس بیماری کی نشان دہی

یوں ظاہر ہوگی کہ جسم پر عجیب سی سرسراہٹ محسوس ہوگی۔ جیسے چیونٹیاں رینگ رہی ہیں۔
 دل میں سوئی سی چھتی محسوس ہونا۔ شب و روز نیند کا غلبہ محسوس ہونا۔ سیاہ کتا، بندریا، عورت کا
 سیاہ رنگ یا سرخ کپڑوں میں ملبوس، جوگی، بیراگی جیسے شکل کا تماشہ گر ہونا۔ عجیب عجیب مرد
 و عورت کی بھانک شکلوں میں خواب میں پریشان کرنا۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ غلاظت کا یا
 منہ کے راستے خون اگلنا۔ مقام جگر پر دل چاند کی پہلی تارتخ جیسا گول ٹکیہ کی طرح سختی محسوس
 ہونا۔ کندھوں پر بھاری پن بوجھ کا ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں درد، اذیت محسوس ہونا۔ یہ تمام
 علامات جادو و سحر کی ہیں۔ اس سے فوراً معلوم ہو جاتا ہے کسی بد بخت نے اس پر جادو کے
 ذریعے دشمنی کا وار کیا ہے۔

جیسا کہ پانچ انگل سے کم ہونے پر علامت آ سیب وجہ کی ہے۔ ان کے بارے
 میں کچھ تفصیل ہم یہاں احاطہ تحریر کر دیتے ہیں۔ تاکہ آپ کو سمجھنے اور دوران علاج آسانی
 ہو۔ آ سیب دیو، پری، جن، سحر و جادو، کا ضروری اتار کسی عام عامل کے بس کی بات نہیں۔ اور
 نہ ہی جھاڑ پھونک، تعویذ گنڈے سے ان سے نجات حاصل کرنا اتنا آسان ہے۔ اس کے
 لئے وہی حضرات ان کا سامنا کر سکتے ہیں جنہوں نے لمبی ریاضت کی ہو جو عملیات کے فن
 میں تاک ہوں۔ عام تعویذ گنڈے کرنے والے کو کبھی بھی ایسے مریض سے نہیں الجھنا
 چاہیے۔ اس کے بارے میں ہم دیگر صفحات میں آپ سے گفتگوں کریں گے۔

فی الحال ہم مخفی مخلوقات کی عادت و خصلت کے بارے میں عرض کرتے ہیں۔
 دیو، پری، جن، بھوت کی خصلت دیو، پری، ہے کہ اصل جان ان کی وجود ظاہری۔ یعنی
 انسان کے جسم میں ظاہری طور پر معلوم نہیں ہوتی۔ ایسے ہی جادو ہے اس کی علامتیں عام طور
 پر کسی کو نظر نہیں آتی ہیں۔ اسے اہل علم ہی پہچان سکتے ہیں۔ سب اس کا معلوم نہیں ہو سکتا۔
 اور یہ بھی مشکل سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ جادو کس طرح کیا گیا ہے۔ ہاں جنہوں نے اپنی

زندگیاں اس علم کی پرواز میں گزاری ہیں۔ وہ یہ معلوم کر لیتے ہیں۔

اس کے کئی ایک طریقہ کار ہوتے ہیں۔ کسی کو مارنے کے لئے جادو کیا جاتا ہے تو اس کی چوکی اڑائی جاتی ہے۔ بیماری کے لئے طلسم تیار کئے جاتے ہیں۔ کنویں میں، پہاڑوں میں، دریاؤں میں جنگلوں میں و سمندر میں ڈالا جاتا ہے۔ جس سے لقوہ، فالج، وجود میں سردی کی شدت، ہاتھ پاؤں میں دود سے اذیت، کندھوں میں بھاری پن ہوا کرتا ہے۔ اور جو پتلا بنا کر زمین میں گاڑتے ہیں۔ یا ہوا میں لٹکایا جاتا ہے۔ جس کے نام پر یہ بد بخت عمل کیا جاتا ہے۔ اسے گھبراہٹ، ہول، خفقان، مالحولیا جیسی بیماریاں آسب کی طرح چٹ جاتی ہیں۔ اس کی حالت ایسی جنونی، وحشت زدہ کی سی ہو جاتی ہے، اسے ہر دیکھنے والے کی نظر سے اپنا چھپتی ہے۔

اب ان کے لئے کسی اللہ تبارک و تعالیٰ کے صاحب بزرگ و برگزیدہ بندہ کی نظر کی ضرورت ہوتی ہے۔ یا عامل کی جو اس علم کی باریکیوں سے آگاہ ہو۔ جسے علم کی اس پرواز میں بلندی سے آگاہی ہو۔ جو عامل نا تجربہ کار ہوتے ہیں۔ علم سے تو انہیں آگاہی ہوتی ہے لیکن اس کے اسرار و رموز ان سے ابھی پوشیدہ ہوتے ہیں۔ وہ جذباتی، اپنے زعم میں حضرات کے اور فتیلہ یا تعویذ کے ذریعہ ان مخفی قوت کو حاضر تو کر لیتے ہیں۔ اور تلوار کے وار سے انہیں مار بھی دیتے ہیں۔ لیکن شاید وہ اس امر سے ناواقف رہے ہوں کہ مارتے وقت ان کے ہوائی وجود سے جو قطرے زمین پر گرتے ہیں ان میں سے ہر اک قطرے سے ایک ملعون۔۔۔۔۔ اسی ملعون کی شکل میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد جو کچھ ہوتا ہے اور ہوتا ہوگا اس کا آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔

اور جو صاحب نظریا عامل کا ملہ سوتے ہیں۔ جنہوں نے اپنے استادوں کی خدمت میں وقت کی پیمائش نہیں کی ہوتی ہے۔ اور وہ خود کام نہیں کرتے بلکہ موکلات کے

ذریعے یا حضرات کر کے جنوں اور بادشاہ جنات وغیرہ کے ذریعے پکڑ کر کرتے ہیں، جلوا دیتے ہیں۔ اس طرح مریض کی تمام بیماری رفع ہو جاتی ہے۔ ایک بار پھر آپ سے التجا یہ عرض کرتے چلیں کہ خدارا چند عملیات کے زعم میں یہ حرکت نہ کر بیٹھنا۔ یہاں جذبات اور تکبر کی شہ زوری نہیں چلتی خود بھی نقصان اٹھاؤں گے اور مریض کا تو اللہ ہی حافظ ہوگا۔

پہلے اچھی طرح اس علم سے آگاہی حاصل کرو۔ کسی بزرگ کی خدمت میں اپنی زندگی کے شب و روز، ماہ و سال، کی پیمائش کے بغیر خدمت کرو۔ انشا اللہ تعالیٰ تمہارے لبوں سے نکلے ہوئے لفظ تلوار کی دھار سے تیز ہو گئے۔ اپنی زندگی کو عبادت الہی میں مصروف رکھو اور پیر کامل، استاد کامل کی خدمت کو زندگی کا حصہ بناؤ۔

انسان کو پروردگار عالم نے اشرف المخلوقات کہا ہے۔ لیکن جیسا کہ ہم پہلے بھی عرض کر چکے ہیں اس کے لئے عامل کامل، فقیر، صاحب کشف، صاحب نظر، اللہ والا ہی یہ کام کر سکتا ہے۔ صاحب علم اپنے کشف کے ذریعے اس ملعون کا حال معلوم کر کے موکلوں کے ذریعہ بادشاہ جنات، پریوں، دیوساحران، جادوگروں کا معلوم کر لیا کرتے ہیں۔

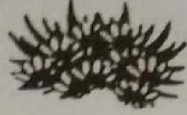
یہ بھی معلوم کر لیا کرتے تھے کہ ان ملعونوں کا طلسم کس جگہ کڑا ہوا ہے۔ عامل کامل جس جگہ وہ طلسم کڑا ہوگا اسے زمین سے نکال کر جلا دیتے ہیں۔ یا دریا برد کر دیتے ہیں۔ آپ کو ایک نہایت تجلیات کی بات بتائیں۔ جو تمام عملیات و علم سے بڑھ کر ہے۔ وہ ہے اسم اعظم۔

اللہ جل شانہ کے جمالات و کمالات کی عظیم قوت و تجلیات نور۔ وہ اسم پاک جو دنیا کے تمام علم پر بھاری ہے۔ بزرگان دین، عامل کامل ایسے پیچیدہ، آفت زدہ مریضوں کا علاج اسم اعظم کے ذریعے کیا کرتے ہیں۔ اسم اعظم کی تجلیات نورس کی برکت و قوت سے ان کے طلسم کو توڑ دیا کرتے ہیں۔ اور ملعون جل کر خاک ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد

موکلات کو حکم دیا جاتا ہے کہ اس خاک کو دریائے شور میں پھینک آؤ تا کہ ان کا نام و نشان باقی نہ رہے۔ اب ہم واپس اپنے مضمون کی طرف آتے ہیں۔

اگر ڈورہ پیمائش میں بارہ انگل یا چودہ انگل ہو جائے تو یہ سمجھنا چاہیے کہ اس مریض پر آسب غول بیا بانی ہے۔ یہ آسب بہت کم ہی ہوتا ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ مریض ہر وقت گم سم خاموش رہنے لگتا ہے۔ کسی سے بات چیت وغیرہ کرنا پسند نہیں کرتا یہاں تک کہ کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے۔ اور کھانے کا تو محتاط درخت کے خشک یا تر۔ عجیب سی کیفیت ہوتی ہے۔ اس کے گرد و اطراف اس کی یہ حالت دیکھ کر کوئی شان نہ رہتی ہے۔ کبھی آواز دیتا ہے تو اس کے حلق سے اونٹ، چوڑے، گدھے، گیدڑ، ریکچہ ہاتھی، وحشی درندوں، کی یا پرندوں کی اور کبھی کبھی سانپ آ کر کھتی ہے۔





غول بیابانی کیا ہے

یہ سوال آپ کی ذہن میں الجھن کا باعث ہوگا۔ لیکن ہم پہلے آپ کو اس کی تفصیل بتادیں۔ جب لشکر غول بیابانی کا نکلتا ہے تو آدھی سرخ آیا کرتی ہے۔ اس لیے آسمان پر سرخی چھا جاتی ہے۔ اگر سورج نکلا ہو تو وہ بھی اس غبار میں روپوش ہو جاتا ہے۔ ستارے دن میں دکھائی دینے لگتے ہیں۔ جب موسم و فضا کا مزاج اسقدر برہم ہو تو آپ کو سمجھ لینا چاہیے کہ لشکر غول بیابانی نکلا ہے۔

اس لمحے عورتوں اور بچوں کو گھروں میں رہنا چاہیے۔ اگر سر پرست موجود ہیں تو انہیں بچائے۔ نوعمر اور جوان دونوں کو احتیاط رکھنی چاہیے۔ اس لمحے خواہ مخواہ اپنی شہ زوری نہ دکھائے اور خود کو نمائشی نہ بنائے۔ ورنہ ممکن ہے جھپٹ میں آجائے۔ اور یہی ہوتا ہے۔ اور یہ مرض ہوتا ہے۔

یہ تو تھی اس کی آمد کے بارے میں تفصیل؛۔ اب غول بیابانی کیا ہے۔ اس سوال کا جواب بزرگوں کی تحقیق یہ ہے کہ غول بیابانی کا بادشاہ ایک جن ہے۔ جس کا نام عادل شاہ بیابانی ہے۔ جب یہ نکلتا ہے تو اس کے ساتھ اس کی ایک قوم ہوتی ہے جو اس کی رعایا ہوتی

ہے۔ وہ یا تو خوشی میں جا رہا ہوتا ہے یا غمی میں اس کی پہچان اہل علم کو ہوتی ہے۔
 عامل کامل؛۔ حضرات کے ذریعے اس بادشاہ کو ادب سے بلواتا ہے۔ اور
 درخواست کرتا ہے کہ اس سے غلطی ہوگئی۔ اسے معاف کر دیں اور اپنی توجہ مہربانی سے اس پر
 جو آسب ہے۔ اسے دفع کر دے۔ اور اس طرح مریض جلد تندرست و اچھا ہو جاتا ہے
 شناخت آسب طریقے تو بہت ہیں۔ بزرگان اہل علم نے اپنی ریاضت سے کئی طریقوں
 سے مرض شناخت کرنے کی تراکیب بتائی ہیں۔ اس سے قبل آپ پڑھ ہی چکے ہیں۔ یہاں
 ہم نقش بھرنے اور حضرات کا طریقہ مرض شناخت احاطہ تحریر کر رہے ہیں۔ لیکن اس کے
 لئے بھی عامل اس شرائط پر قائم ہو جو کہ ہم اس سے قبل بتا چکے ہیں۔ پہلے اپنے قلب کی سچائی
 اور یقین ایمان کے ساتھ اللہ تبارک تعالیٰ کو یاد کرے۔ پھر اس نقش کو بھریں۔ مریض کو اپنے
 روبرو بٹھالیں۔ اور اس سے کہیں جہاں سیاہی ہے اس پر اپنی نظریں مرکوز رکھے۔ جو بھی اس
 میں کیفیت نظر آئے وہ عامل کو بتائے۔ پہلے گیارہ بار درود شریف پڑھے اور پھر مندرجہ
 ذیل عزیمت کو تواتر سے تلاوت کرے۔

﴿عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِأَدشَاهِ يَكْتَانُوشِ مَعِ﴾

أَفْوَاجِ خُوْدِحَاضِرِشُو بِحَقِّ حَضْرَتِ

سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ﴿﴾

انشاء اللہ بحکم پروردگار مریض کی زبانی اس کی بیماری کے اسباب معلوم ہو جائیں
 گے۔

یا جبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اسرائیل

۸	۱۱	عہ ۱	۱
۱۳	۲۱	۷	۱۲
۳		۹	۶
۱۰	۵	عہ	۱۵

یا عزرائیل

یا میکائیل

لیکن اس نقش پر پابندی یہ ہے کہ عامل اسے ایک سانس میں بھرے۔ اگر سانس ٹوٹ گیا تو کام نہیں ہوگا۔ اس ہدایت کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ اور یاد رکھیں۔



دوسرا نقش جو ہم تحریر کر رہے ہیں۔ اس کے بھی وہی خواص ہیں جو کہ پہلے نقش کے ہیں۔ اسے بھی آپ کو ایک سانس میں بھرنا ہے۔ شرائط تمام سابقہ حضرات کی ہیں۔ یعنی عامل کا عبادت گزار ہونا۔ اور اللہ تبارک تعالیٰ کی عاجزی کرنا۔ اور کام شروع

کرنے سے پہلے اللہ کی مدد مانگنا۔ انشاء اللہ آپ نے اگر ہماری ہدایت پر مکمل عمل کرتے ہوئے اور امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی فلاح کے لئے یہ کام کیا تو انشاء اللہ تعالیٰ بحکم اللہ جل شانہ آپ اپنے مقصد میں ضرور کامیاب ہونگے۔ لیکن عاجزی اور یقین، ایمان اول شرط ہیں۔

یا جبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اسرائیل

۲۷	۲۰	۲۵
۲۴		۲۲
۲۳	۲۸	۲۱

یا عزرائیل

یا میکائیل





حصار

اللہ ہی حکمت والا اور قوت والا ہے۔ کائنات کی ہر شے میں اسی کا جمال، اسی کا

کمال، اسی کا جلال ہے۔ باقی سب فریب نظر ہے۔

ہماری عاجزی ہے اپنے رب سے۔۔۔ وہ تمام امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس

فریب رنگ و بو سے محفوظ فرمائے آمین۔

حصار ہر عامل انجامے خطرے کے پیش نظر اپنے اطراف دائرے کی صورت میں

کھینچتا ہے۔ اسے آپ عامل کا قلعہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ اس قلعے کی نظر نہ آنے والی دیواریں

اس قدر مضبوط و فولادی ہوتی ہیں کہ مخفی مخلوق اپنی پوری طاقت کے باوجود اس کو توڑنے سے

معذور رہتی ہے۔ اس مخفی قوت نے جو بھی ہنگامہ برپا کرنا ہوتا ہے یا عامل کو خوفزدہ کرنے کے

لئے بہروپ دھارنے ہوتے ہیں۔ وہ اس حصار کے باہر ہی اپنی قوت کا مظاہرہ کر سکتا

ہے۔ عامل کو اس لمحے اپنی مضبوط قوت ارادی اور مضبوط قلب کے ساتھ اپنے عمل کو جاری

رکھنا ہوتا ہے۔ اسے معلوم ہونا چاہیے کہ یہ اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ یہ جو بھی بھیانک

صورتیں اسے خوفزدہ کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ یہ صرف پرچھائیں ہیں۔ جن کا میدان جنگ، تماشہ، صرف حصار کے باہر تک ہے۔ ہر عامل کو چاہیے کہ جب بھی مخفی مخلوق کے کو یا بادشاہ کو یا اس کے علاقہ و احباب میں یا کسی اور کو بلانے کے لئے عمل کرے تو اپنے اطراف حصار ضرور کھینچ لے۔ اور جب تک عمل ختم نہ ہو اس حصار سے باہر قدم نہ رکھے۔ اور نہ ہی عمل کی تلاوت کو روکے۔ نہ اس شور پر توجہ دے نہ کسی بھی بھیانک یا خوبصورت چیز کو خاطر میں لائے۔ اور قطعاً ان پر توجہ نہ کرے۔ اگر آپ نے ہماری ہدایت پر عمل کیا تو انشاء اللہ آپ اپنے نیک مقاصد میں ضرور کامیاب ہوں گے۔

اس کے لئے اول طریقہ یہ ہے اللہ تبارک تعالیٰ آپ کو اور ہمیں اپنی عبادت کرنے کی بھرپور توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صبح نماز فجر کے بعد مندرجہ ذیل حصار کے کلمات تہہ دل کی گہرائیوں اور ایمان کی مضبوطی کے ساتھ تلاوت کر کے اپنے اوپر روزانہ دم کر لیا کریں۔ انشاء اللہ آپ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہیں گے۔ حصار و دعائیہ کلمات یہ ہیں۔

پیش محمد پس علی وست راست ا

ما حسن دست چپ امام حسین کلید

دائود و قفل سلیمان پیغمبر نگہبان پاک ذات

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا حافظ یا حفیظ

یا ناصر یا نصیر یا رقیب یا اللہ یا اللہ

علی قاملیقا خالق مخلوقا کافعا شافعا ر ترضی

مرتضى بحق يابده و نزل من القرآن

ماهو شفاور حمت اللومنين سالا لوسارد رضا

تن او دعو۔ قراديه و رجال الغيب بحق محمد

مصطفى صلى الله عليه وسلم كهلا كهلا

ارحم ارحم ارحم ارحم عقد تم عقد تم

فرجينس يا الله كو سليمان بن داود عليه

السلام بند شو بند شو بند شو

بسمه الله الرحمن الرحيم۔ اے اہل علم دوست آپ کو ایک ایسی تجلیات نور سے

روشن دعا نہیں بتادیں جو ہر اصرار سے بہتر ہے۔ اگر آپ اس دعا سے اپنے باطن کو روشن

کرنا چاہتے ہیں تو جس وظیفے میں یا جلسہ میں اس دعا کو پڑھیں۔ تو پہلے اللہ تبارک تعالیٰ

سے قلب سے عاجزی رکھئے۔ اور کم از کم اکیس بار میرے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

بھیجیں۔ درود پاک جو بھی آپ کو ورد آتا ہو اس میں کوئی پابندی نہیں۔ اظہار محبت و عقیدت

کہ قلب کی سچائی سے ہوتا ہے۔ آپ عاجزی سے جو بھی درود پاک پڑھیں گے۔ نبی پاک

صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمتوں کے نزول کا باعث ہوگی۔ دعائے سحینا۔ اول و آخر لکھیں

اکیس بار اول و آخر درود شریف کے درمیان اس کی تلاوت کریں۔ اور اپنے اوپر دم

کریں۔ آپ انشاء اللہ ہر آفت بلا سے محفوظ رہیں گے۔

ایک بات اور عرض کر دیں جیسا کہ ہم نے عاجزگی ہے آپ جو بھی درود شریف

پڑھیں لیکن آپ جانتے ہیں کہ تجلیات سے آپ قلب روشن ہو۔ اور اس کا اثر دور رس

ہو تو آپ یہ درود پاک یاد کر لیں۔ انشاء اللہ اس کی تجلیات ملاحظہ فرمائیں گے۔ اور اپنے پروردگار کی عظمت پر عیش عیش کر اٹھیں گے۔ یہ درود شریف بنی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا اظہار بھی ہے۔ دعا بھی ہے۔ حصار بھی ہے۔

دعائے تنجینا

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّنَا
بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَهْلِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِي
لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ
السَّيِّئَاتِ وَتُرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ
فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلَيَّ كَلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ

اگر کوئی عامل اس کی تمام شرائط پابندی سے ادا کرے تو عامل ہر بلا، ہر آفت ہر پریشانی سے ہمیشہ محفوظ رہے۔ وہ جو بھی اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز خواہش بحکم اللہ تبارک تعالیٰ پوری ہو اور اس عامل کے نگہبارن فرشتے ہوں۔ اللہ ہی قوت والا ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم اس درود پاک کی فضیلت کیا بیان

کریں۔ زبان کو حیا آتی ہے۔ اور قلم کو قوت نہیں۔ اہل علم کو اشارہ ہی کافی ہے۔ اس درود پاک کے بعد چہار قل شریف کا مکمل خیال رکھتے ہوئے پڑھیں۔ یہ دعا۔ کتنی ہی مشکل و پریشانی ہو۔ مدت سے در بدر ہو کوئی راستہ منزل کا نہ پاتا ہو۔ تارکیوں نے زندگی کو غبار آلود بنا دیا ہو۔ وہ اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی کرے۔ نماز کی پابندی کے ساتھ جس قدر ہو سکے روز و شب استغفار کرے۔ تین روز بعد سجدے میں سر رکھ کر اللہ جل شانہ سے اپنے گناہوں کی دانستہ نادانستہ غلطیوں کی معافی مانگے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت، تمام انبیاء اولیاء کرام، فرشتوں، ملائیکہ کا واسطہ دیکر عاجزی سے دعا کرے۔ اس کے بعد ہر روز نماز عشاء کے بعد ایک بار ایک نشست میں پڑھیے۔ چالیس روز عاجزی کے ساتھ اس عمل کو کریں۔ اگر چالیس سال کی گوش، غریب، مفلسی، پریشانی ہوگی۔ بحکم اللہ تبارک تعالیٰ دور ہوگی۔ ہو سکے تو کسی صاحب بزرگ کے مزار پر حاضری دے اور اپنے لئے درخواست کرے۔ وہ آپ پر نظر گرم فرمائیں۔ ہو سکے تو بچوں میں چند روپے کی شیرینی ہر جمعرات کو تقسیم کر دیا کرے۔ یہ ایک ایسی عظمتوں سے روشن دعا ہے جو پہاڑوں کو چیر کر اس میں پوشیدہ خزانوں کا پتلا بتی ہے۔ اہل ایمان کے لئے کوہِ نبیاج ہے۔ جب کہ ہم پہلے بھی عرض کر چکے ہیں۔ دعاء ہر عمل کے لئے ضروری ہے۔ اور اس کے بہت سے طریقے اہل علم نے تحقیق فرمائے ہیں۔ عامل کو چاہیے کہ ہر وقت، ہر عزمیت یا حضرات میں پہلے حصار کو سات مرتبہ تلاوت کرے اور اپنے پورے جسم پر دم کریں اور اپنے اطراف حصار کی لکیر کھینچیں۔ دعاء کے کلمات مندرجہ ذیل ہیں۔

ابرسا سبرسا سارسا جلسہ درسامدر ساما

شاحق یا شایع عبد القادر گیلانی شیئا اللہ

اعنی باذن اللہ بحرمت ابن عبداللہ صلی اللہ

علیہ و سلم یا اللہ یا اللہ ﴿﴾

گیارہ بار سفید دستے کی چھری پر دم کریں۔ لیکن یہ خیال رہے چھری زنگ آلود نہ ہو، زکات و حضرات کے وقت اس چھری سے اپنے چاروں طرف یعنی گول دائرے کی شکل میں لیکر کھینچیں۔ اور چھری کو اپنے سامنے کھڑا رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کوئی پرچھائیں اس دائرے کے اندر داخل نہیں ہوگی۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

یہاں ہم مزید احصاء تحقیق بزرگان علم کے تحریر کر رہے ہیں۔ یہاں ہم یہ ہرگز نہیں لکھیں گے کہ ان میں سے چند ہمارے آزمودہ ہیں۔ چونکہ کلام الہی اور اسم پاک کو جو آزمائش کی شرط کے ساتھ پڑھتے ہیں وہ ایمان سے ازبر خالی ہوتے ہیں۔ اور جب کسی چیز پر ایمان ہی نہ ہو۔ یقین کی بنیاد ہی کمزور ہو تو۔۔۔۔۔ اسے نہ کریں تو بہتر ہے۔ وہ بد بخت ہے جو علم کو آزمائش کے ترازو میں تولتے ہیں۔ جبکہ ایک پلڑے میں ان کی بد نیتی، کمزور یقین، کا وزن ہوتا ہے۔ پھر کیسے ممکن ہے کہ علم اور یقین ایمان کے دونوں پلڑے برابر ہوں۔ اپنے یقین کو مضبوط کریں اور ایمان کی سچائی اور عزم کامیابی کے ساتھ عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ بحکم اللہ عزوجل اور بنی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت کے صدقے ضرور کامیاب ہونگے۔ اللہ ہی قوت والا، اور ہر چیز پر قادر ہے۔



حصار

ہم یہاں جو درود پاک صلی اللہ علیہ وسلم قلم کی عاجزی سے دربار رحمت میں ملتے ہیں۔ اس کی بے شمار تجلیات ہیں۔ لیکن کتاب کی وسعت اجازت نہیں دیتی۔ اس لئے معذور ہیں۔ اس درود پاک کے بعد چہار قل شریف تلاوت کریں۔ اور اپنے اطراف انگلی پر پھونک مار کر حصار کریں۔ اپنے جسم پر اچھی طرح دم کر لیں لیجئے آپ قلعہ بند ہو گئے۔ یہ دعاء حصار کے سوا آپ کی ہر مشکل و پریشانی میں حاجت روا ہے۔ اگلا آپ چالیس روز بعد نماز عشاء ایک جسے میں ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اور اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو یہ تمام آفت و بلا، پریشانیوں، مشکلات کی تاریکیوں سے صاف کر کے خوش قسمتی، خوشحالی کی لاشی میں نہلا دے گی۔

حصار

آپ جب بھی کوئی عمل یا وظیفہ کریں تو اپنی نشست اختیار کرنے سے پہلے اول حصار ساتھ۔۔ ساتھ ساتھ یا گیارہ مرتبہ پڑھیں پہلے اپنے اوپر دم کر لیں اور پھر لکیر کی صورت میں اپنے اطراف دائرہ پینچیں۔ لیجئے حصار ہو گیا۔

اگر کسی کے یا اپنے سر میں شدید درد ہے تو دم کریں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

دعاً ابر ساسبر ساسار سا جلسہ در سامدر

ساما شابق یا شیخ عبدالقادر گیلانی شیاً

اللہ اعنی باذن اللہ بحرمت محمد بن

عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا اللہ یا اللہ

سفید دستے کی چھری پردم کر کے حصار کھینچیں۔

حصار۔ حضرات اور یا وظیفہ کرنے سے پہلے اپنے اطراف لکیر کھینچیں۔ آیت

الکری، چہار قل شریف، اور بعد میں یہ آیت مبارکہ۔۔۔۔۔

﴿امن الرسول بما انزل الیہ من ربہ

وامؤمنون﴾

آخر تک پھر اپنے اوپر اچھی طرح دم کریں اور اپنے اطراف لکیر

کھینچیں۔ اور اب اگر کوئی مریض پریشان ہو تو پہلے اللہ تبارک تعالیٰ کی قلب سے عاجزی

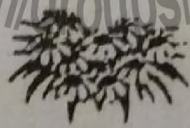
کرے۔ اور آعیب زدہ کے گرد اسم پاک کو دم کریں تاکہ آعیب اس کے سر پر حاضر نہ

ہو مریض کو پہلے تاکید کر دیں وہ بغیر اجازت حصار کے باہر قدم نہ رکھے۔ یہ تو چند حصار کے

طریقہ کار ہیں۔ جو ہم نے یہاں احاطہ تحریر کئے ہیں۔ لیکن جہاں ضرورت محسوس ہوئی

مضمون کی صحت کے ساتھ دیگر حصار بھی تحریر میں لانے کی کوشش کریں گے۔ اللہ ہی قوت

والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔



یہ فلیتے جو ہم یہاں دے رہے ہیں انہیں آپ حضرت غوث پاک پیران پیر کی

شیرینی پر نذر دے کر اسکے بعد مندرجہ ذیل فلیتوں جلائیں۔ ﴿لیکن یہ آپ اس وقت

کریں۔ جب آپ دیو، جن، پری کو دفع کرنا چاہتے ہوں﴾

۱	۶۰
۲	۷۰
۳	۸۰
۴	۹۰
۵	۱۰۰

بجی اھیوا اثر اھیوا علیقا
 مانی قلوبھم علیقا

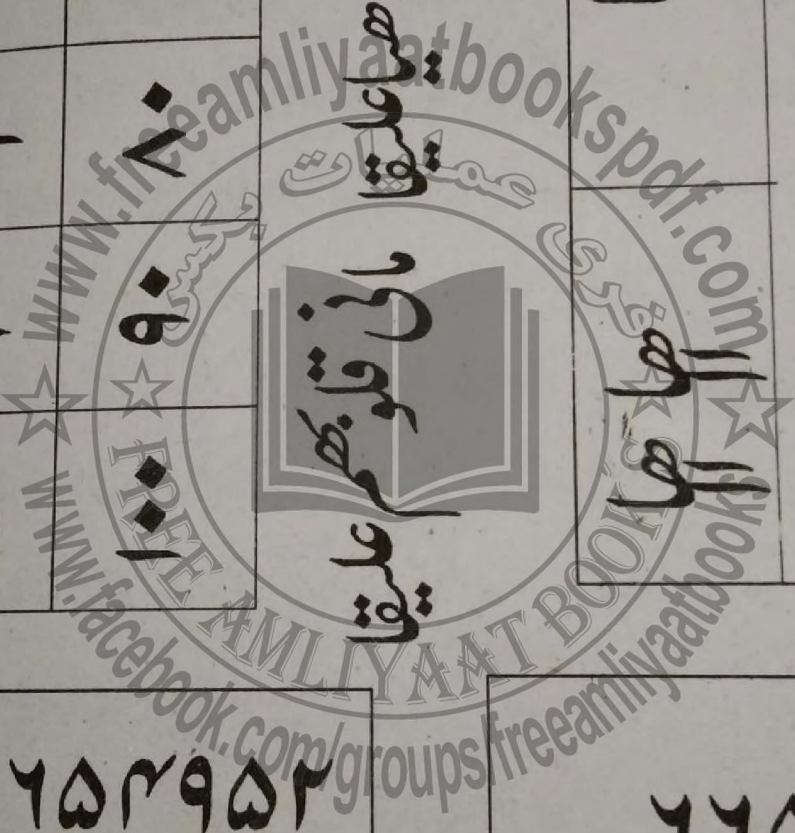
اھا	اھا
اھا	اھا
اھا	اھا
اھا	اھا
اھا	اھا

بجی علیقا ملیقا طلیا انت لقلم

۶۶۶۵۴۹۵۲
۶۶۵۴۴۹۲۲
۶۶۵۴۹۸۲

۶۶۵۶۶۷
۶۶۵۴۹۷۲
۹۶۵۴۹۴۷

علم کی تجلیات کا شہ
 اس راز سے آگاہ
 مجرب ہے۔ ا۔
 مشائخ کے معمول
 عشاء کے بعد
 کریں اور شہ
 ایک بات کا
 لئے یہ دعا
 میں رہیں



JAHANZAIB

حصار جمیع بلیات

جس طرح اللہ تبارک و تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار ناممکن ہے۔ اس طرح علم کی تجلیات کا شمار نہیں کیا جاسکتا۔ روشنی کی کرنوں میں کتنے ذرات ہیں۔ نہ ممکن ہے کوئی اس راز سے آگاہی پاسکے۔ یہاں ہم جس عمل سے آپ کو آگاہی دے رہے ہیں۔ وہ حصار مجرب ہے۔ اسے ہر اہل ایمان و یقین کر سکتا ہے۔ نماز کی پابندی ضروری ہے۔ یہ حصار مشائخ کے معمولات میں سے ہے۔

اسے آپ ہر فرض نماز کے بعد پڑھیں۔ یہ اگر ممکن نہیں تو صبح نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد کریں۔ اس کا طریقہ نہایت آسان ہے۔ مندرجہ ذیل اسم کو ایک مرتبہ تلاوت کریں اور شہادت کی انگلی پر دم کر کے اس انگلی کو داہنے کان کے گرد تین مرتبہ پھرائیں۔ لیکن ایک بات کا خیال رہے انگلی جلد سے مس نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ بحکم معبود کے جس کام کے لئے یہ دعا کریں گے۔ کامیابی حاصل ہوگی۔ یعنی آفات، بلیات سے ہمیشہ حفاظت میں رہیں گے۔ اللہ ہی قوت والا اور چیز پر قادر ہے۔

اس میں احصار یہ ہے۔ عزیمت ہے۔

"بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ"

﴿وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنَّجُومِ مَسْخَرَاتِ

بِأَمْرِهِ إِلَهِ الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبِّ

الْعَالَمِينَ ۝

گردن دگردخانه من و گردن فرزندان من و گردن دوستان من گرد مال و اسباب

من حاضر شده و حصار شوی نگهدار باشی یا

اللَّهُ بِحَقِّ سَلِيمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا سَلَامٌ

وَبِحَقِّ أَهْيَا أَشْرَاهِيَا وَبِحَقِّ عَلِيْقَاتَلِيْقَانَتْ

تَعَلَّمُ مَا فِي الْقُلُوبِ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

مَحَمَّدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَبِحَقِّ يَا مُؤْمِنُ

يَا مَهِيْمَنُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

JAHANZAIB

آسیب، سحر، سے آگاہی

یہ عمل جو ہم زیر تحریر لارہے ہیں۔ یہ ان کے لئے ہے جو پہلے سے عامل ہیں یا جو پابندی سے پانچ وقت نماز ادا کرتے ہیں۔ اور اللہ کی عاجزی میں رہتے ہیں۔ جو لقمہ حلال کھاتے ہیں جو امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ورد اپنے سینے میں رکھتے ہیں۔ وہ حضرات زکات کے بغیر بھی اس عمل کو کریں گے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب رہیں گے۔ اگر آپ کو یوں محسوس ہو کہ مریض پر سحر یا آسیب ہے تو آپ پہلے دو رکعت نماز نفل اللہ تبارک کی مدد کے لئے پڑھیں۔ اور آپس بار بعد نماز کے درود پاک تلاوت کرنے کے مندرجہ ذیل اسم پاک کو سات بار۔ مریض کو اپنے رو برو بٹھا کر دم کریں۔ اس کے بعد نقش لکھ کر مریض کے ہاتھ میں دیں۔ اگر مریض کو اس نقش میں وزن محسوس ہو تو آپ سمجھ لیں مریض پر آسیب کا اثر ہے۔ اس کے بعد عامل میں عملی قوت ہے تو اس کا علاج شرائط عملیات کے تحت کرے۔

کلمات دم یہ ہیں۔

ملخشفہ ملخشفہ بللشفہ بللشفہ ملکشفا

ملکشفا لانا بحق عظیم سلیمان بن

داؤد علیہ السلام

نقش یہ ہے۔

۳۲۵	۳۲۸	۳۳۱	۳۱۷
۳۳۰	۳۱۸	۳۲۴	۳۲۹
۳۱۹	۳۳۳	۳۲۶	۳۲۳
۳۲۷	۳۲۲	۳۲۰	۳۳۲

اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

جو اسم پاک تحریر کرنے میں وہ یہ ہیں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَايَّاكَ

نَسْتَعِيْنُ وَبِحَقِّ كَهَيْعَصَ حَمَّ عَسَقٍ وَبِحَقِّ

سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامِ الْفِ اسْتَفْتَح

اسْتَفْتَح فَهَوْش فَهَوْش قُرْشَتْ قُرْشَتْ

بَرْمَابَرْمَا بَرْمَا اَحْضُرُوا مِنْ جَانِبِ يَ الْمَشَارِ

قِ وَالْمَغَارِبِ مِنْ جَانِبِ الْاَيْمَنِ وَالْاَيْسَرِ

بِحَقِّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ



آسیب کی آمد

ایک اور عمل یہاں پر عکس کر رہے ہیں۔ لیکن شرائط وہی ہیں جو کہ ہم پہلے تحریر کر چکے ہیں۔ عام حضرات اسے کرنے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے ہر کام کے کچھ قاعدے و قواعد ہوتے ہیں۔ عامل کو چاہے کہ مریض کو اپنے سامنے بٹھائیں اور با وضو اللہ تبارک تعالیٰ کی عاجزی کرنے کے بعد درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اسم پاک ذیل کو پاک صاف کاغذ پر تحریر کریں۔ اور مریض سے کہیں اسے بغور دیکھے۔ ممکن ہے مریض اپنا رخ پھیر لے۔ لیکن آپ زبردستی اسے دیکھائیں۔ اسے دیکھنے پر مجبور کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بحکم پروردگار آسب ظاہر جائے گا آپ عامل ہیں تو اس سے سوال جواب کر سکتے ہیں۔ اور علمی قوت ہے تو مریض کا علاج بھی کریں۔ اللہ تبارک تعالیٰ اپنے ان بندوں کو پسند فرماتا ہے جو مخلوق اللہ کی پریشانی میں مددگار بنتے ہیں۔ بے لوث، بے لالچ خدمت کرتے ہیں، اللہ عزوجل انکے علم میں اللہ فرماتے ہیں۔ اللہ ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اس کے بعد نو مرتبہ مندرجہ ذیل دعا جو، پھول، سرسوں، بنولوں یا خاک پر پڑھ کر دم کمریں اور ایک دو دانے یا پھول مریض کے ہاتھ پر ماریں۔ چند لمحے تک وہ تختہ نشانی اس کے آگے رکھے۔ اگر اس کو لرزہ ہو اور ہاتھ اپنی جگہ سے اٹھے۔ جس نشانی پر اچانک پڑے وہی خلل ہے۔ اگر اس کا جسم بھاری ہو جائے تو آسیب ہے۔ اور ہلکا رہے تو بیمار ہے۔ لیکن یہ عمل کرنے سے پہلے عامل کو چاہئے کہ اپنی حفاظت ضرور کرے عزیمت دعا یہ ہے۔

﴿عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِمَا عَزَمَ بِهِ سُلَيْمَانُ وَإِنَّهُ مِنْ

سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الْأَعْلَى وَ

أَتَوَيْتُ مُسْلِمِينَ وَبَطَارَ بَطْحَاقِ كَهَيْعَتِ وَبِحَقِّ

حَمْعَتِ جَلِيُوشَ مَرَبُوسِ أَرَاوُسَ بِحْيُوشِ

سَلْمُوَاسِ سَلْمُوَسِ مَرَطُوسِ مَرَطُوسِ

بِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابْنَ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ﴿

اور عامل اپنی حفاظت کے لئے پہلے سورہ فاتحہ ایک بار۔ سورہ بقرہ سورۃ۔ مفلحون۔۔۔ تک اور ایک بار آیت الکرسی اول سے خالدون تک۔ اور سورہ یسین۔۔۔ یسین سے علی صراط مستقیم۔۔۔ تک تین تین بار پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں پر دم کرے اور اپنے چہرے پر سر سے پورے جسم پر ہاتھ پھیرے۔ اس سے کوئی مخفی مخلوق عامل کو ضرر نہ پہنچا سکے گی۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

ام الصبیان

جلالین شریف - یہ حضرت جلال الدین سیوطی کی تفسیر ہے۔ اس تفسیر میں وہ اپنے مجربات میں رقم طراز ہیں کہ ام الصبیان وہ آفت ہے۔ جو گھروں کو برباد کر دیتی ہے۔ محلوں کو گرا دیتی ہے شب و روز رزق میں کمی کرتی رہتی ہے۔ شرارت، پریشانی، مصیبت کو بڑھاتی ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تبارک تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور بنی آدم میں عظیم پیغمبر ہیں جیسے پروردگار نے عظیم الشان بادشاہت عطا فرمائی، آپ کی بادشاہت عجائبات عالم سے کم نہ تھی۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام کو تمام سرکش و شریر جنوں و شیطانوں کو قید کرنے کا حکم دیا کہ تو زمین و آسمان کے تمام لشکر حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ لیکن ام الصبیان نہیں آئی۔ سپہ سالار لشکر نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے حضور میں عرض کی۔ یا نبی اللہ۔ کیا آپ نے

ام الصبیان کو امان دیدی ہے۔ حالانکہ آپ کی امت کو اس نے جب تکلیفیں دی

ہیں جو بھی

پریشانیاں و مصیبت بنی آدم کو ہیں۔ وہ سب اس کی طرف سے ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ سنا۔ آپ کا چہرہ مبارک غصہ سے تہمتا اٹھا۔

آپ نے حکم دیا کہ اسے فوراً حاضر کرو۔ آپ کے فرمان کی دیر تھی۔ وہ بد بخت پائے زنجیر و

سلاسل، گلے میں طوق آہن۔ حاضر کی گئی۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے جب اس کی ہیبت دیکھی تو آپ اللہ تبارک تعالیٰ

کے حضور سجدہ ریز ہوئے اور راز و نیاز، عاجزی میں کافی دیر مصروف رہے۔ آپ نے جب اللہ تبارک تعالیٰ کی حمد و ثنا سے سراٹھایا۔ واپس اپنے تخت پر رونق افروز ہوئے۔ ام الصبیان مجرم کی طرح سر جھکائے آپ کے فرمان کی منتظر تھی۔

آپ نے غصے سے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا۔ اے ملعون میں نے اس سے قبل تجھ سے زیادہ ہیبت ناک نہیں دیکھا۔ تیرا کیا نام ہے۔ اور تو کیا کیا کام کرتی ہے۔ تفصیل سے آگاہ کر۔

وہ نہایت مووب لہجے میں بولی۔ یا نبی اللہ۔ میں وہ آفت ہوں جو گھروں کو برباد کرتی ہوں۔ انہیں خالی کرتی ہوں۔ عورت کے حمل ضائع کرتی ہوں، بچوں کو ہلاکت دکھاتی ہوں۔ بڑے آدمیوں کو ہر قسم کی بیمار یوں اور درد کی اذیت میں مبتلا کرتی ہوں۔ غریب و ننگ میں مبتلا کرتی ہوں۔ عورتوں کی گود سے بچے لے لیتی ہوں۔ تاجروں کی تجارت میں نقصان ڈالتی ہوں کھیتوں میں زراعت پیدا نہیں ہونے دیتی۔ اور ایسے بہت سے کام۔ جس سے بربادی مقصود ہو۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ سن کر غضب ناک لہجے میں فرمایا۔ اے ملعون تجھ کو میں زمین کے سات میں پر ڈالے میں قید کروں گا۔ اور پیپ پینے کو دوں گا۔

وہ یہ سن کر سر تاپا کانپ اٹھی اور نہایت عاجزانہ عرض کرنے لگی۔ یا نبی اللہ۔ ایسا سخت عذاب نہ دیجئے۔ میں آپ کو چند عہد بہتاتی ہوں۔ جو کوئی اسے اپنے پاس رکھے گا۔ میں اس کی ہڈی، گوشت اور جسم سے نکل جایا کروں گی۔ اور پھر نہ کبھی اس مکان میں داخل نہ ہوں گی۔ نہ اسے ستاؤں گی اور وہ ہر بلا بیماری سے محفوظ رہے گا۔ حاملہ عورت اگر اپنی کمر میں باندھے۔ بچہ پیٹ میں زندہ سلامت رہے۔ زچگی میں اسے کوئی اذیت و تکلیف نہ ہو۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد اسکے گلے میں ڈالے وہ ہر بلا سے حفاظت میں رہے۔ جب تک یہ عہد

تعمیرات اس کے پاس رہے اسے کوئی دکھ، پریشانی، ایذا و تکلیف نہ ہو۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کی عاجزی سنی اور فرمایا۔ اے ملعون تو بڑی ظالم و بد بخت ہے۔ تجھے دنیا سے نیست و نابود کر دینا چاہیے۔

اس نے پھر عاجزی کی، گڑگڑائی اور بولی۔ یا نبی اللہ مجھے معاف فرما دیجئے میں قسم کھاتی ہوں۔ مجھے قسم ہے اس ذات پاک اللہ جل شانہ مالک الملک قدوس کی اور حضرت جبرائیل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام، حضرت اسرائیل علیہ السلام، حضرت عزرائیل علیہ السلام، اور ملائکہ، مقربین اور حضرت ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ، حضرت موسیٰ علیہ السلام کلیم اللہ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، روح اللہ و حضرت محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کہ جو شخص اس عہد کو اپنے پاس رکھے گا میں اس کے جسم سے ایسے نکل جاؤں گی۔ جیسے آگ سے بال نکل جاتا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ سنا۔ اسی لمحہ وحی نازل ہوئی۔ اور حکم پرودگار سے آپ نے اسے چھوڑ دیا۔ لیکن وہ بارہ اسم، طلسم اور ایک خاتم لکھ کر اپنے فرماؤں میں داخل کر دیا۔ وہ خاتم و تعمیرات یہ ہے۔

تعمیرات

ف☆		ت☆		خ☆	لر
وز		ش☆		خ☆	خ☆
د☆	وز	ب☆		ت☆	
	☆	وز	ب☆	ش☆	ت☆
ت☆		☆	غ☆		ش☆
☆	☆			وز	ف☆
	ف	☆	ت☆	☆	☆

حاضرات پنجتن پاک

یہ ہم اپنی خوش نصیبی ہی کہیں گے۔ جوں جوں قدیم کتب کے اوراق جلوہ افروز ہو رہے ہیں۔ یہ پروردگار کی شان کریمی ہے۔ اس کا متصل ہے تجلیات علم الہی سے قلب و ذہن روشن ہوتے جا رہے ہیں۔ اور گوہر نایاب ملتے جا رہے ہیں۔ یہ حاضرات نہایت ہی آسان و برکت والی ہے۔ لیکن اس کے لئے عامل کا پرہیزگار ہونا ضروری ہے۔ پانچ وقت کا نمازی اور عاجزی والا ہو مخلوق اللہ تبارک تعالیٰ کو ہمیشہ نفع پہنچانے کی ایمان افروز سوچ رکھتا ہو۔ جو حضرات ان خوبیوں کے مالک نہیں ہیں وہ ہرگز یہ عمل نہ کریں۔ لیکن ہمیں اپنے اہل ایمان بھائیوں پر یقین ہے وہ ان تمام خوبیوں کے مالک ہیں۔ پھر فکر کس بات کی۔

عزیمت.

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا جِبْرَائِيلُ يَا عِزْرَائِيلُ يَا
 مِيكَائِيلُ يَا اسْرَافِيْلُ حَاضِرَاتِ حَاضِرَاتِ
 حَاضِرَاتِ الْوَهَّالِ الْوَهَّالِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ بِحَقِّ
 سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَاضِرِ
 شَوْ حَاضِرِ شَوْ

JAHANZAIB

یا جبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اسرائیل



www.freeamliyaatbooks.pdf.com
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
یا علی
یا محمد
یا جبرائیل

قانون طریقہ۔

اصول و قواعد عملیات کے وہی ہیں جو کہ اہل ذوق و علم کے لئے بزرگان فن و علم نے منتخب فرمائے ہیں۔ جو ہم سابقہ صفحات میں تحریر کر چکے ہیں۔



JAHANZAIB



حاضرات شاہ یکتا نوش۔

آپ کو حاضرات کا طرز عمل بتا دیا ہے۔ اس کے تفصیل میں تحریر کو طول دینے کی ضرورت نہیں۔ ہم صرف عزیمت اور تعداد تلاوت پر ہی اکتفا کریں گے۔ اس حاضرات میں تمام شرائط وہی ہیں جو کہ عمل میں ضروری ہوتی ہیں۔

اسے بھی آپ چاندنی ابتدائی اول جمعرات یعنی نوچندی سے اپنے مقام سکون رات بارہ بجے سے شروع کریں، لیکن خوشبویات کا مکمل خیال رکھیں۔ اکیس یوم کے اس عمل میں چند روز ایسے گزریں گے جو آپ کی قوت اور اولیٰ یومین کی آزمائش میں رہیں گے۔ لیکن آپ کو قطعاً ڈرنے یا خوف کھانے کی کوئی ضرورت نہیں اکیس روز کے پورے ہوتے ہی شہنشاہ یکتا نوش بمعہ اپنے لشکر کے بصورت انسان کے حاضر ہوگا۔

آپ اس سے اپنا مدعا بیان کر سکتے ہیں اور پھر جب بھی ضرورت حاضرات ہو کسی بچے یا بڑے پر۔۔۔ ورنہ آئینہ پر اس عزیمت کو گیارہ بار پڑھنے سے حاضرات کھل جائے گی۔ دوران عمل گائے کا گوشت اور بدبودار اشیاء خورد و نوش سے مکمل پرہیز رکھیں۔ اس حاضرات سے آپ ہر قسم کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ بلند پایہ حاضرات

ہے۔ جاہلوں سے چھپا کر رکھیں۔ یقین کی قوت اور قوت ارادی کو مضبوط رکھیں انشاء اللہ کامیابی ضرور ہوگی۔ اللہ ہی قدرت والا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔

حاضری شہنشاہ جنات

اس عمل سے اپنی زندگی کو روشن کرنے کے لئے مہینہ کی اول جمعرات یعنی نوچندی جمعرات سے اس عمل کا آغاز کریں۔ یہ شہنشاہ جنات یکتا نوش کی حاضری کا عمل ہے۔

حاضرات یکتا نوش

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے یہ جن تمام جنات کا بادشاہ ہے۔ یعنی بادشاہ جنات یکتا نوش۔ آپ اس کے بارے میں کافی معلومات حاصل کر چکے ہیں۔ ان کی طاقت کے بارے میں بھی آپ کو علم ہے جیسا کہ آپ آگاہ ہیں یہ دنیا کے کل جنات پر حکمران ہے۔ کسی جن کی مجال نہیں آپ کا حکم ماننے سے انکار کی جرات کر سکے۔ بالکل اسی طرح جیسے حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم سے اسے جرات نہیں کہ کوتاہی کرے۔ یہ جنات بادشاہ ہی نہیں۔ دربار حضرت سلیمان علیہ السلام سے منسلک ہونے اللہ تبارک تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور پیغمبر کی صحبت کے سبب پروردگار عالم رب الائنات کی خوشنودی بھی حاصل ہے۔ یعنی اللہ تبارک تعالیٰ کا آپ پر کرم فضل رہا۔۔۔ اور ہے۔ آپ ولی اللہ اور زبردست عامل بھی ہیں۔ اگر عامل اللہ کی محبت سے سرشار ہو، اور عبادت گزار بھی ہو، نیک اخلاق، نیک فکر بھی ہو۔ اور وہ آپ کا عمل پوری شرائط کے ساتھ کرے تو بادشاہ جنات عامل پر مہربان ہو جاتا ہے۔ اور ایسا کچھ عنایت فرما دیتا ہے جو دنیا کے تمام خزانوں سے بڑھ کر ہوتا ہے۔

اوبعض اوقات وہ خود آنے والے سائل کی مدد فرماتے ہیں۔ یعنی اپنے ہاتھ سے لکھا تعویذ بھی دیتے ہیں اس طرح عامل تعویذ تحریر کرنے کی زحمت سے بچ جاتا

ہے۔ ایک اور عنایت بھی آپ چاہیں تو لے سکتے ہیں۔ یعنی عامل حضرات بادشاہ یکتا نوش کو اپنے جسم پر حاضر کر کے سائل ودکھی لوگوں کے مسائل سے آگاہی حاصل کرتے ہیں۔ اور فوری طور پر اس کا تدارک کرتے ہیں۔ اس طرح عامل کے پاس آنے والے دکھی، پریشان، مصیبت زدہ لوگوں کے دکھوں کا علاج کرتے ہیں۔ جو فوری اثر پذیر ہوتا ہے۔ آپ کو حاضر کرنے کے بہت سے عمل ہیں۔ بزرگان اہل علم نے کتابوں میں تحریر

فرمائے ہیں۔ یہاں ہم جو تحریر کر رہے ہیں۔ وہ نہایت آسان و سہل ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ آپ کو اس میں کامیابی عطا فرمائے۔ اور آپ دکھی انسانیت کی خدمت کریں۔ آمین

جیسا کہ ہم عرض کر چکے ہیں۔ ہر کام کے لئے پہلے اس کی تیاری کریں تاکہ آپ کی محنت رائیگاں نہ جائے۔ چند روز اگر شروع میں اپنی جستجو و کامیابی کے لئے خرچ کر دیں تو دوران عمل آپ اطمینان اور اپنی تمام صلاحیتوں و لگن سے اس کام کو انجام دے سکیں گے اس کے لئے آپ کو مقام سکون اور پاک صاف کمرہ درکار ہوگا۔ جہاں آپ کچھ عرصہ پہلے سے ریاضت و عبادت سے خود کو مانوس کریں گے۔

یاد رکھیں جب تک آپ عمل کریں۔ اس کمرے میں کوئی داخل نہ ہو۔ مدت ریاضت صرف آپ ہی اس کمرے میں روتی انزار ہیں۔

پرہیز۔ سادگی اختیار رکھیں۔ اگر آپ میں قوت برداشت ہے تو روزہ رکھیں۔ ورنہ جمعرات و جمعہ کا ضرور روزہ رکھیں۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو صرف جمعرات کا۔ ایک بات اور آپ کو گوش گزار کر دیں۔ یہ عمل قوت ارادی جن کی مضبوط ہے اور جو ایمان اور یقین کامل رکھتے ہیں۔ ان کے لئے مشکل نہیں ہے۔ لیکن جو تھوڑے سے کمزور ہیں۔ ان کے لئے یہ عمل مشکل ہے۔ چونکہ آپ خود ہی سوچئے۔ آپ کسی جن کو حاضر کرنے کے لئے یہ عمل نہیں کر رہے ہیں۔ بلکہ بادشاہ جنات کے لئے یہ چلہ کر رہے ہیں۔ ممکن ہے دوران عمل

کئی خوفناک مناظر آپ کو ڈرانے کی کوشش کریں۔ پر چھائیں مجسم ہو کر درندوں کا روپ
 دھار لیں۔ اگر آپ کمزور دل کے مالک ہیں، تو ہم آپ کو مشورہ دیں گے کہ آپ یہ عمل نہ
 کریں۔ اگر آپ پر کسی عامل یا صاحب بزرگ کا ہاتھ ہے یا ان کی مدد حاصل ہے تو ان کی
 مدد کے بغیر ہرگز جذباتی مت بنئے۔ چونکہ کوئی بھی مخفی مخلوق، جن، دیو، پری، موکلات آدم
 زاد کے زیر تسلط رہنا پسند نہیں کرتے۔ اس لئے اس عمل کی تیاری آپ کو بھرپور کرنا ہے۔ اور
 جو شرائط عملیات میں ہم نے تحریر کی ہیں اس پر عمل کر کے آپ خود کو کامیاب بنا سکتے
 ہیں۔ لیکن اس کے سوا پھر بھی ہم یہی عرض کریں گے کہ بغیر اجازت صاحب بزرگ کی
 سرپرستی کے اسے نہ کریں۔ سمجھانا ہمارا کام ہے اب آپ کی مرضی۔

تمام تیاری کے بعد جس عروج ماہ کی اول جمعرات یا اتوار کو آپ عملیات کی
 نشست قائم کریں۔ اس سے ایک عدد لوح شمشعی پر عبارت عمل کندہ کر لیں۔
 بہتر ہے کہ آپ یہ کام شرف شمس میں کریں۔ اس سے تاثیر زود اثر اور جلد ظاہر
 ہوگی۔ جس کمرے میں آپ نے اپنی نشست کا انتظام کیا ہے۔ اس کی دیواریں صاف
 ستھریں۔ کوئی تصویر، کوئی فریم نہ ہو اور نہ ہی اس کمرے میں ماسوائے آپ کے عمل کی
 ضروریات کے کوئی فالتو سامان ہو۔ جو مصلیٰ آپ استعمال کریں اس پر بھی کوئی پھول بوٹے
 یا محراب و مسجد کا عکس نہ ہو۔ اسے آپ درمیان میں بچھائیں اور ٹھیک بارہ بجے اللہ تبارک
 تعالیٰ سے عاجزی کر کے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم و پیغمبر پاک اور تمام انبیاء اور تمام اولیاء
 کرام کو اپنے قلب میں یاد کر لیں۔ اور مدد کے لئے عاجزی کریں۔ اور درود پاک پڑھ کر
 اپنے مصلے پر بیٹھ جائیں۔

ایک انگلیٹھی اپنے قریب رکھیں جس میں پہلے سے تیار کیا ہوا۔ بخور آپ ڈالتے
 رہیں۔ بھر آپ تخم اسپند کا روشن رکھیں۔ لوبان دانی میں جو کونکے روشن ہوں وہ اس قدر کہ

کمرے میں بخور کا غبار رہے۔ اس سے اس لوح کو حرارت پہنچتی رہے۔ اب آپ فولادی چھری سے اپنے اطراف حصار کھینچیں۔ اور چھری کو اپنے سامنے حصار کے اندر رکھیں۔ یاد رہے لوہان دانی بھی آپ حصار کے اندر چھری سے قریب ہی رکھیں۔ حصار کھینچتے وقت یہ خیال رہے کہ کوئی جگہ آپ کی جلد بازی کے سبب رہ نہ جائے۔ یہ حصہ بالکل ایک قلعہ کی طرح ہے۔ آپ کو معلوم ہے قلعہ کی کسی دیوار میں شگاف پڑ جائے تو دشمن اندر داخل ہو جاتا ہے۔

ظاہر ہے آپ نے اپنے نشیمن اختیار کرنے سے پہلے وضو کر لیا ہوگا۔ اب آپ قبلہ رو آرام سے بیٹھیں۔ اپنے وجود کو سکون دیتے ہوئے گیارہ بار عاجزی سے درود شریف پڑھ کے عبارت عمل کو گیارہ بار پڑھیں۔ اور درود ختم ہونے پر پھر گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

JAHANZAIB

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝

عبارت عمل یہ ہے۔

﴿اَجِبْ يَا بَادُشَاهِ يَكْتَانُوشِ مَلِكِ الْجِنِّ وَ

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ بِحَقِّ تَوْرِيَةِ مُوسَىٰ وَ

اِنْجِيلِ عِيسَىٰ وَزَبُورِ دَاوُدَ وَفِرْقَانِ مُحَمَّدٍ

رَسُولِ اللّٰهِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ

السَّلَامِ﴾

اس طرح آپ اول روز کا عمل ختم کر کے حصار کو ہانسنے سے کاٹ کر اس قلعہ سے باہر نکل آئیں یا وہیں سو جائیں۔ لیکن تاکید ہے کہ سورج طلوع ہونے تک آپ کسی سے ہرگز گفتگو نہیں کریں۔ بلکہ درود شریف پڑھتے ہوئے سو جائیں۔ اگر آپ تہجد کے لئے اٹھیں تو اللہ تبارک تعالیٰ کی عاجزی کرنے کے بعد نماز فجر ادا کریں۔ سورج طلوع ہونے کے بعد کمرے سے باہر نکلیں اور اپنے کام میں مصروف ہو جائیں۔

آپ کو چالیس روز تک وقت اور تمام دوسری شرائط عملیات کے ساتھ اس عمل کو کرنا ہے۔ ابتدائی دس روز آپ کے لئے پرسکون رہیں گے۔ لیکن اس کے بعد اس عمل کی تاثیر کے رنگ آپ کے اطراف نمودار ہوں گے۔ اب آپ کو اپنی قوت ارادی اور مضبوط

قلب کے ساتھ ان پر چھائیوں کی ہیبت کو برداشت کرنا ہے۔ ایک بات ذہن نشین رکھیں۔ یہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔ جب تک آپ حصار کے اندر ہیں یہ صرف حصار کے باہر تماشہ گر رہیں گی۔ مختلف روپ دھار کے خوف زدہ کرنے کی حتمی کوشش کریں گی۔ آپ اس طرف قطعی توجہ نہ دیں۔ آپ عبادت میں کی تمام اذکار پڑھتے رہیں۔ جب تک کہ وہ مکمل نہ

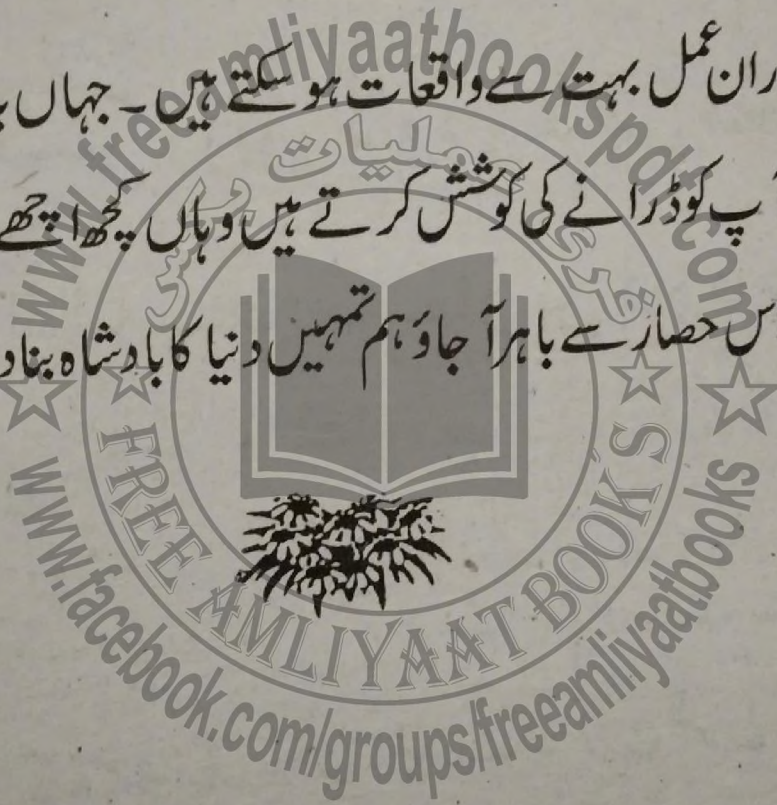
ہو جائے۔ ہاں کبھی کبھی دہشت زدہ کر دینے والی منحوس آواز بھی کانوں میں زہر اتارنے کی کوشش کریں گی۔ لیکن آپ کو ڈرنے یا خوف زدہ ہونے کی بالکل ضرورت نہیں۔ اگر آپ

کے پڑھنے میں خلل واقع ہو رہا ہے تو آپ اپنے کانوں میں روئی رکھ لیں لیکن پڑھنا ہرگز

ترک نہ کریں۔ دوران عمل بہت سے واقعات ہو سکتے ہیں۔ جہاں بد صورت چہرے خوف زدہ

کرنے کے لئے آپ کو ڈرانے کی کوشش کرتے ہیں وہاں کچھ اچھے چہرے آپ کو یہ لالچ

بھی دیں گے کہ تم اس حصار سے باہر آ جاؤ ہم تمہیں دنیا کا بادشاہ بنا دیں گے۔ وغیرہ وغیرہ





ثابت قدم

لیکن آپ اپنی جگہ ثابت قدم رہیں۔ اور عبادت کو ایک لمحہ کے لئے بھی ترک نہ کریں۔ جوں جوں وقت سمٹے گا اور آپ کامیابی کے نزدیک آئیں گے۔ یہ پرچھائیاں مجسم ہو کر آپ پر اپنی ہیبت طاری کرنے کی کوشش کریں گی اور اگر آپ فہم گئے اور حصار توڑ کر باہر آ گئے تو یہ سوچ لیں کہ یہ جنات آپ کو نہایت اذیت ناک قرار دیں گے۔ پاگل کر دیں گے یا جان سے مار دیں گے۔

ان چند لمحوں کی غلطی آپ کی زندگی کا چراغ گل کر سکتی ہے اس لئے آپ سے گزارش ہے آپ مضبوطی سے اپنے حصار میں مقید رہیں۔ اور عمل کو کسی بھی صورت میں نہ چھوڑیں۔ ہم اس سے پہلے آپ کو بتا چکے ہیں۔ یہ قوت ارادی، حوصلے، اور مضبوط دل کا کام ہے۔ ورنہ آپ ہرگز اس عمل کو نہ کریں۔ برادر عزیز عمل کوئی بھی ہو پر چھائیاں تو دوران عمل ڈراتی ہی ہیں۔ کسی میں کم کسی میں زیادہ۔۔۔

عام طور پر لوگ صرف پیسہ کمانے کے لئے لکھ دیتے ہیں کہ یہ عمل کر لیں۔ کچھ نہیں دگا۔ یہ سب جھوٹ و فریب ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ آپ عمل نہ کریں۔ ضرور کریں لیکن مکمل

تیاری اور تمام اسرار و رموز، نشیب و فراز سے آگاہی کے بعد۔

آخری دس روز بڑی آزمائش کے سخت ترین ہوتے ہیں۔ ایسے میں اپنے ہوش و حواس پر مکمل قابو رکھئے۔ اپنا زیادہ تر وقت اپنے سر پرست کے پاس گزارئے یا کسی صاحب بزرگ کے مزار پر۔ اور درود پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ورد زیادہ سے زیادہ رکھیں۔ صاحب بزرگ کے مزار شریف سے جب اٹھیں ان سے درخواست کریں۔ وہ آپ پر شفقت رکھیں اور دوران عمل نظر رکھیں عمل کے اختتام سے دو روز پہلے سے روئی کانوں میں ہرگز نہ رکھیں۔ چالیس روز مکمل ہونے پر عامل کے روبرو زرد جو اہر ہر شے سے آراستہ پیراستہ تخت یا ہاتھی پر پوری شان و شوکت سے ایک ہاریش بزرگ جلوہ افروز ہوں گے۔ ایک لمحے کے لئے ان کے چہرے پر نگاہ مرکوز رکھنا مشکل ہوگا۔ عجیب سی روشنی چہرے کا احاطہ کئے ہوئے ہوگی۔ مثل سورج کے آپ سمجھ لیں پر رعب اور نورانیت سے روشن روشن دیکھنے والے کے قلب میں عجیب سی سرسراہٹ تعظیم برپا کر رہا ہوگا۔ آپ کے جسم پر قدیم شاہانہ لباس ہوگا اس لباس سے آپ محسوس کر سکتے ہیں یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانے کا پرہن ہے۔

جوں ہی یہ تشریف لائیں عامل کو چاہئے فوراً اپنی نشست پر کھڑے ہو کر نہایت ماحزنی و انکساری سے السلام علیکم کہئے۔

عامل کے جواب میں شاہ جنات و علیکم السلام کہیں گے۔

اس لمحے سر جھکائے نگاہیں جھکائے ادب سے ان کے روبرو کھڑا رہے۔ جب تک وہ خود نہ پوچھیں تب تک کچھ نہ بولے وہ خود ہی دریافت کریں گے۔ اے شخص تو مجھ سے کیا چاہتا ہے۔ صاف صاف بیان کر۔

ان کے دریافت کرنے پر عامل کو چاہئے کہ نہایت ادب و انکساری سے عرض

کرے۔ احقر دنیاوی ضروریات بہت رکھتا ہے۔ اس لئے آپ سے گزارش ہے کہ آپ
 میری مدد کریں۔ آپ اپنی کوئی نشانی مجھ ناچیز کو عنایت کریں تاکہ جب بھی مجھے کوئی مشکل
 درپیش ہو۔ آپ کی اس نشانی کے ذریعے فی الفور آپ کو بلا کر اس مشکل سے نجات پاؤں۔
 اور میری یہ بھی خواہش ہے۔ کہ آپ کی فوج کو جب میں یاد کروں وہ فوراً میری مدد کو حاضر
 ہو۔ اور چند خادم میرے حجرے میں میری مدد کے لئے ہمہ وقت موجود رہیں۔ اور میرے
 پاس ہر آنے جانے والے سائلین کی خبر دیتے رہیں۔ اور میرے کہنے پر ان کے دنیاوی جائز
 کام بھی کیا کریں۔ (ان سے کوئی ناچیز خواہش ہرگز نہ کریں وہ سب ہو سکتا ہے کہ آپ کی تمام
 محنت رائیگاں جائے۔ اور زندگی سے بھی ہاتھ دھونا پڑے)۔ آپ کی تمام باتوں کا بادشاہ
 جنات یکتا نوش اقرار کر لیں گے۔ اور ساتھ ہی عامل پر بھی کچھ شرائط عائد کریں گے۔ وہ جو
 بھی شرائط رکھیں عامل کو تا زندگی ان شرائط پر کار بند رہنا ہوگا۔ اس کے بعد بادشاہ جنات کو
 ادب کے ساتھ رخصت کرے اور نشانی کی حفاظت کرے اب آپ روزانہ اس عزیمت کو
 اول و آخر گیارہ بار درود شریف کے درمیان گیارہ بار پڑھیں یہ لازمی ہے۔ اللہ ہی قوت والا
 اور ہر چیز پر قادر ہے۔



دعاء توبہ

دعائے مقدس

اس دعا سے اپنی ہر حاجت کو آپ پورا کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ نمازی اور پرہیزگار ہوں اور ہر لمحہ اللہ تبارک تعالیٰ کی عاجزی میں رہیں۔ یہ دعا تعویذات کی شان و عملیات کے بارے میں ہم صرف یہی عرض کر سکتے ہیں کہ یہ چاند کی طرح روشن ہے۔ انسان کے لئے آپ خود ہی اندازہ لگا سکتے ہیں چاند جو اپنی ٹھنڈی روشنی سے سیاہ رات میں کائنات کو روشن کر کے کیسی کیسی جلوہ آرائیوں سے نوازتا ہے۔ بالکل اسی طرح یہ دعا و تعویذات عالم کی زندگی میں روشنی کی ایسی دلکشی عطا کرتی ہے کہ آپ کی تمام خواہشات۔ تمام خواب اللہ تبارک تعالیٰ کی خوشنودی سے تعبیر پاتے ہیں۔

یہ دعا و تعویذات اس قدر بابرکت و روز اثر ہے کہ آپ کی سوچ کی پرواز ناممکن ہے کہ اس بلند کا تصور پر کر سکے تو جو کہ ان لفظوں میں پوشیدہ ہے۔

لیکن اس کے لئے لازمی ہے کہ آپ عملیات کی تمام شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے پرہیز جلالی کے ساتھ۔ مقام سکون..... اور وقت کی پابندی، مقررہ پر نو چندی جمعرات سے پہلے نبی پاک و آل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نیاز دلاتیں اور شیرینی بچوں میں بڑوں میں تقسیم

کریں۔ اس کے بعد اس دعا کے موکلوں کی نیاز دلائیں۔ جس روز عمل شروع کرنا ہو۔ اس روز کم از کم 5، 11، 21 اپنی حسب حیثیت غریب و مساکین کو کھانا کھلائیں۔ اس روز صبح سمندری مخلوق کو سوا سیر آٹے کی گولیاں بنا کر نذر کریں۔ اس روز تمام تیاری کے ساتھ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز حاجت ادا کریں۔ اور اللہ تبارک تعالیٰ سے گڑگڑ کر عاجزی سے اپنی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ یہ دعا آپ نے تمام انبیاء اولیاء کرام کے وسیلے سے کھلے ذہن اور قلب سے مانگیں۔ اس کے بعد اپنی اطراف حصار کھینچیں۔ اور دائرہ آیت الکرسی، سورۃ فاتحہ دونوں میں سے ایک اپنے سامنے جائے نماز پر رکھیں۔ اور اول و آخر اکیس اکیس بار درود شریف کے درمیان اس دعا کو روزانہ اکیس بار... اکیس روز پڑھیں۔ یہ اس کی زکات ہوگی۔ اکیس روز کے بعد آخری دن وسیلہ نبی پاک صلی اللہ والہ وسلم تمام انبیاء، اولیاء، مقربین کی نیاز دلائیں۔ اس کے بعد اس دعا کے موکلات کی فاتحہ دلا کر شیرینی بچوں، بوڑھوں میں تقسیم کریں۔ اور خود بھی کھائیں۔ اس کے ساتھ ہی دو رکعت نماز شکرانہ ادا کریں۔ اور اس دعا کے کامیابی کے لئے برکت کے لئے دعا کریں۔

اللہ ہی حکمت والا، عظمت والا ہے۔ قوت والا ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الْقَوِیِّ الْمَتِیْنِ ذِی الْحَوْلِ وَابْقُوَّةِ
 الْمُتَكَبِّرِ الْقَهَّارِ طَالِ الشَّدِیْدِ دَا لُبُّطَشِ الْمَانِعِ الْبَاقِیِ
 مُعَزِّعِ عَبْدِهِ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَمُدِلِّ مَنْ عَادَاهُ
 یَجْبَرُوتَهُ وَكِبْرِیَیْتَهُ فَهُوَ الَّذِی لَا یُدْرِكُ بِهِمْ
 وَلَا یُخَیِّلُ فِی عَقْلِ وَلَا یَتَمَثَّلُ فِی نَفْسِ

وَلَا تُصَوِّرُ فِي ذَهْنٍ لَهُ الْعِزَّةُ الشَّامِخَتَهُ وَالْكَنْفُ
 الْحَافِظُ وَالْحِصْنُ الْمَانِعُ وَلَسْتُ الْحَصِينُ
 وَالْحِرْزُ الْمُنِيعُ نَسْتُلُهُ بِمَا وَرَاءَهُ مَرَادِقَاتُ
 عَرْشِهِ الْمَجِيدَانِ يَقِينِي بِعِزَّتِهِ وَيُدْخِلْنِي فِي
 كَنْفِهِ وَيُحِصِّنِي بِحِصْنِهِ وَيَذِيلُ سِتْرَهُ
 الْحَصِينُ مَحْزُورٌ بِحِرْزِهِ الْمُنِيعُ مِنْ شَرِّ خَلْقِهِ
 وَمِنَ الْجِنِّ وَالْأَنْسِ وَالْهُوَامِ بِأَلْفِ أَلْفِ لَحَوْلٍ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ شَخِ
 الْهَارِ بَاوَلَا يَلْخُ أَهْيَاتُقَدِّمُونَ يَا نُؤَيْخُ امِيرَ ابِيخِ
 امِيرَ ابِيخِ بَنُو لِبْرْمُوا شَرَاهِيَا أَهْيَا قُدُّوسُ
 صَمْدَلَيْسُ كَحَشِكُمْ شَمٌّ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ
 تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ احْجُبْنِي عَنْ جَمِيعِ
 أَصْنَافِ الْجِنِّ وَالْأَنْسِ وَأَنْوَاجِهَا وَأَجْنَاسِهَا وَمِنْ
 جَمِيعِ الْمَرُورَةِ وَالشَّيَاطِينِ أَجْمَعِينَ بِحَقِّ
 كَلِمَاتِكَ التَّامَاتِ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْعَظِيمِ

الْأَعْظَمِ الْمُعْظَمِ الْمُتَجَلِّ الْمُكْرَمِ حِجَابًا مَانِعًا
 سَقْفُهُ مَدْرَنُورُ اسْمِكَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ حَيْطَانُهُ
 سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ دَائِرَتُهُ لَهُ مُعَقَّبَاتٌ مِّنْ
 بَيْسِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى
 وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مَحِيطٌ كُلُّ هُوَ قِرَانٌ
 مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ طَاجِرْتِجِبْتُ بِنُورِ اللَّهِ
 الْقَدِيمِ الْكَامِلِ وَتَحَصَّنْتُ بِنُورِهِ الْمُتَمِيعِ الشَّامِلِ
 وَتَحَصَّنْتُ بِالْحَيِّ الْقَيُّومِ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا
 فَحَصَّنْتُ بِاللَّهِ وَتَحَصَّنْتُ بِجَوَارِ اللَّهِ وَأَصْحَابِ
 فِي جَوَارِ اللَّهِ وَأَمْنِيَّتِي فِي جَوَارِ اللَّهِ الَّذِي لَا يُضَامُ
 وَفِي زَمَامِ اللَّهِ الَّذِي لَا يُرَامُ وَلَا يُحْطَى
 وَجَوَارِ اللَّهِ مَحْفُوظُ اللَّهِ أَحْفَظَانِ مِنْ كُلِّ سُوءٍ
 يَوْمٍ ذِيْنَا وَأَحْرِسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا يَنَامُ
 وَأَحْجُبْنِي مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ انْكَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَادْفِرَاتِ الْقُرْآنِ
 جَعَلْنَا بِبَيْنِكَ وَبَيْنَ الدِّينِ لَا يَوْمٌ مِّنُونَ بِالْآخِرَةِ

حَبَابًا مَسْتُورًا وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ
 يَفْقَهُرَهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا طَرَا إِذْ كَرَّتْ رِبَّكَ
 فِي الْقُرْآنِ وَحُدَّةً وَلَوْ أَعْلَى آدْبَارِهِمْ نُفُورًا طِفَانُ
 تَوْلُوْا أَقْلُ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ طَعْلِيهِ تَوَكَّلْتُ
 وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بِسْمِ اللَّهِ عَلَى لِيْمِيْنِي
 بِسْمِ اللَّهِ عَلَى يَسَارِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى قَفَائِي بِسْمِ
 اللَّهِ إِمَامِي بِسْمِ اللَّهِ نَوْقِي بِسْمِ اللَّهِ أَكْتَفُ وَفِي
 حُرْزِهِ الْحَصِيْنِ دَخَلْتُهُ وَبِأَسْمَائِهِ الْحَسْنَى
 نَسَرْتُ لَبِيْئُ وَبِسِرِّ أَسْمَاءِ الْجَلِيْلِ تَرَدَّدِيْتُ
 وَبِقَلْبِهِ أَمْدَادُ سِرِّ أَسْمَاءِ الْقَوِي الْقَاهِرِ عَلَوْتُ
 وَغَلَبْتُ أَهْلَ الدُّنْيَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
 وَسَائِرِ الْمَخْلُوقِ وَتَهَرْتُ وَانْتَصَرْتُ وَبِجَلَالِ
 بَهَاءِ ثَنَاءِ اسْمِ الْأَعْظَمِ لَا كَبْرَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ ذِي
 الْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ تَدَرَّعْتُ وَيَّوَارِقِ
 أَنْوَارِ أَسْرَارِ كَلَامِهِ الْعَظِيمِ احْتَجَبْتُ وَتَمَسَّكْتُ
 وَنَحَفْتُ لُطْفِهِ الْعَظِيمِ الْحَمِيْلِ تَعَلَّقْتُ وَبِرُكْنِهِ

الْقَوِيَّ التَّجَاتُ وَاسْتَنْدَتْ سُبْحَانَهُ وَبِحَمْدِهِ
لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَصَلَّى
اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ
وَسَلَّمَ ط

ترجمہ

شروع ہے اللہ کے نام سے جو موت اور غلبہ اور ہر طرح کی قدرت اور حقیقی بڑائی اور بزرگی اور قہر والاحت کیے باز رکھنے والا ہمیشہ رہے والا اپنے بندہ کو اپنے اسمائے صفات کے ساتھ عزت دینے والا ہے اور اپنے جبروت اور بڑے مرتبہ کے ساتھ اپنے دشمن کو ذلیل کرنے والا ہے پس وہ ذات پاک ہے جو نہ وہم سے لڑاک میں آئے نہ عقل سے خیالی میں آئے نہ نفس میں آئے متشکل ہونہ ذہن میں متصور ہو اس کے واسطے بلند عزت اور کف حفاظت ہے اور اس کا قلعہ زبردست اور پردہ محفوظ اور حرز منع ہے اس سے ہم اس چیز کا واسطہ دے کہ سوال کرتے ہیں پردہ ہائے عرش کہ پرلی طرف ہے یہ کہ ہم کو اپنی عزت کے ساتھ محفوظ رکھ کر اپنے کف حفاظت اور قلعہ حمایت میں داخل کرے اور اپنا دامن حمایت و حفاظت ہم پر ڈال دے اس کی کامل حفاظت کے ساتھ ہم اس کی تمام مخلوق اور جن وانس اور کل موزیات کے شر سے محفوظ ہیں لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے پاک ہے بے نیاز ہے اس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ میں نے خدا پر بھروسہ کیا ہے۔ خدا مجھ کو کافی ہے نیکی اور بدی کی قدرت خدائے برتر بزرگ ہی کو ہے۔ اے خدا مجھ کو تمام انواع جنات اور سب سرکشی شیاطین سے محفوظ رکھ بحق

اپنے کلمات تامات اور بطفیل اپنے اسم اعظم و معظم و مکرم کے ایسا حجاب جس کی چھت تیرے اسمِ حی یا قیوم کہ نور کی مدد سے ہے اور دیواریں اس کی سلام، 'قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ' اور دارِہ اس کا لہ مُعَقَّبَات "مَنْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَنَّ وَرَأَاهُمْ مُحِيطٌ" قُلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ "فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ" اِحْتَبْتُ ہے اللہ تبارک تعالیٰ قدیم کے نور کامل کے ساتھ میں نے حجاب کیا ہے۔ اور اس کے نور فیع و شامل کو ابی قلعہ بنایا ہے اور اسے حسی و قیوم کے ساتھ حفاظت کا طالب ہوا ہوں۔ جو کبھی نہیں مرتا۔ اللہ کے پڑوسی کے ساتھ میں نے حفاظت کی ہے اور اللہ کے پڑوس میں صبح شام کی ہے جس کے اندر ظلم نہیں کیا جاسکتا ہے اللہ کا پڑوس محفوظ ہے اے اللہ ہم کو ہر ایک بڑی چیز سے جو ہم کو تکلیف دے محفوظ رکھ اللہ نبی اس آنکھ کے ساتھ جو نہیں سوتی ہے ہماری پاسبانی کر اور کل شیاطین جن وانس کے شر سے ہم کو محفوظ رکھ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور جب تم قرآن پڑھتے ہو۔ ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ ایک ڈھانکنے والا پردہ ڈال دیتے ہیں۔ پس اگر وہ پھر جائیں تو کہہ دو کہ مجھ کو اللہ کافی ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ بسم اللہ میری دائیں طرف ہے اور بسم اللہ میری بائیں طرف ہے۔ بسم اللہ میرے آگے اور بسم اللہ میرے پیچھے ہے بسم اللہ میرے اوپر ہے بسم اللہ کی حمایت اور اس کے محفوظ قلعہ میں۔ میں داخل ہو گیا ہوں اور اسمائے حسنیٰ کا لباس میں نے پہن لیا ہے اور اس کے اسمِ جلیل کے انوار کے اسرار کی چادر میں نے اوڑھ لی ہے۔ اور اس کے اسمِ قوی قاہر کی قوت امداد کے ساتھ میں غالب ہو گیا۔ اپنے کل دشمنوں پر جن وانس اور تمام مخلوق

سے اور غالب اور فتح یاب ہو گیا میں اور اسم اعظم اکبر حی و قیوم ذی الجلال کے ذرہ میں
 نے پہن لی ہے اور اس کے کلام عظیم کے انوار و اسرار کی چمک کے ساتھ محفوظ ہو گیا اور اس
 کے حسن جمیل کے ساتھ میں متعلق ہوا۔ اور اس کے رکن قوی کے ساتھ میں نے پناہ لی اور
 اس پر بھروسہ کیا۔ پاک ہے وہ اور اسی کو حمد ہے اور وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ
 کریم ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل و اصحاب پر درود
 سلام نازل فرمائے۔ آمین

صورت پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

دعائے حضرت سلیمان علیہ السلام

اللہ تبارک تعالیٰ دعاؤں کا سننے والا ہے۔ میرا پروردگار ہر اہل ایمان کی دعا قبول فرمائے آمین

وایسے تو یہ عاجزی جو قلب کی سچائی کے ساتھ اللہ تبارک تعالیٰ کے حضور کی جائے۔ قبول ہوتی ہے۔ لیکن کچھ دعائیں۔ کچھ اسم پاک ایسے اللہ تبارک تعالیٰ کے برگزید بندوں کو ایسے عطا فرماتا ہے جو باعث قبولیت بن جاتے ہیں۔ ایسے ہی مبارک اسم حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے مخصوص قبولیت دعائے تھے۔ اس دعا کی بلند پرواز یہ ہے کہ جو شخص قلب کی سچائی اور عاجزی سے اس دعا کے ذریعے اللہ تبارک تعالیٰ سے رجوع ہو۔ اس کی محتاجی، تنگ دستی، مفلسی ختم ہو کر خوش حالی اس کے دروازے پر ہمہ وقت ہاتھ باندھے موجود رہی ہے۔ لیکن اس کے لئے آپ کو تھوڑی سی محنت کرنی ہوگی۔ اس دعا کو اپنی خوش بختی کا ذیور بنانے کے لئے نوچندی جمعرات سے مقام سکون اور پرہیز جلالی کے ساتھ عملیات کے تمام اصول و قانون کو ملحوظ رکھتے ہوئے چالیس روز..... روزانہ عاجزی کے ساتھ اول و آخر ایکس ایکس بار، اول و آخر ایکس ایکس بار کے درمیان مندرجہ ذیل عزیمت کو

تلاوت کریں۔ تعداد عاجزی چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (۶۶۶۶)۔ ہے۔ انشاء اللہ ایک ہفتے میں رزق میں فراوانی شروع ہو جائے گی۔ لیکن عمل مکمل کر کے رہے۔ یہ نہیں کہ یہاں پروردگار کا کرم ہوا اور وہاں آپ نے لاپرواہی کی۔ یہ عمل بے خطا، اس سے کسی بھی قسم کی خوف و ڈر نہیں ہے۔

عزیمت یہ ہے۔

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا فِتْمَاوَا قَسْمَتٌ

عَلَيْكُمْ وَاعْتَنِي عَلَيْكُمْ بِحَقِّ يَا وَهَّابٌ

اللہ تبارک تعالیٰ ہی حکمت والا اور ہر چیز پر قادر ہے ﴿

دعا و تعویذ

دعا عظیم

اس دعا نے اپنی ہر حاجت آپ پوری کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ نمازی اور پرہیزگار ہوں اور ہر لمحہ اللہ تبارک تعالیٰ کی عاجزی میں رہیں۔ یہ دعا تعویذات کی شان و عملیات کے بارے میں ہم صرف یہی عرض کر سکتے ہیں کہ یہ چاند کی طرح روشن ہے انسان کے لئے آپ خود ہی اندازہ لگا سکتے ہیں چاند جو اپنی ٹھنڈی روشنی سے سیاہ رات میں کائنات کو روشن کر کے بیسی کیسی جلوہ آرائیوں سے نوازتا ہے۔ بالکل اسی طرح یہ دعا و تعویذات عامل کی زندگی میں روشنی کی ایسی دلکشی عطا کرتی ہے کہ آپ کی تمام خواہشات۔ تمام خواب اللہ تبارک تعالیٰ کی خوشنودی سے تعبیر پاتے ہیں۔

یہ دعا و تعویذات اس قدر بابرکت و روز اثر ہے کہ آپ کی سوچ کی پرواز ناممکن ہے کہ اس کی بلندی کا تصور سکے تو جو کہ ان لفظوں میں پوشیدہ ہے۔

لیکن اس کے لئے لازمی ہے کہ آپ عملیات کی تمام شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے پرہیز جلالی کے ساتھ۔ مقام سکون..... اور وقت کی پابندی، مقررہ پر نو چندی جمعرات سے پہلے نبی پاک و آل نبی۔ آل بیت کی نیاز دلائیں اور شیرینی بچوں میں بڑوں میں تقسیم

کریں۔ اس کے بعد اس دعا کے موکلوں کی نیاز دلائیں۔ جس روز عمل شروع کرنا ہو۔ اس روز کم از کم 5، 11، 21 اپنی حسب حیثیت غریب و مساکین کو کھانا کھلائیں۔ اس روز صبح سمندری مخلوق کو سوا سیر آٹے کی گولیاں بنا کر نذر کریں۔ اس روز تمام تیاری کے بعد بعد نماز عشاء و رکعت نفل نماز حاجت ادا کریں۔ اور اللہ تبارک تعالیٰ سے گڑ گڑ کر عاجزی سے اپنی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ یہ دعا آپ نے تمام انبیاء اولیاء کرام کے وسیلے سے کھلے ذہن اور قلب سے مانگیں۔ اس کے بعد اپنی اطراف حصار کھینچیں۔ اور دائرہ آیت الکرسی، سورۃ فاتحہ دونوں میں سے ایک اپنے سامنے جائے نماز پر لکھیں۔ اور اول و آخر اکیس اکیس بار درود شریف کے درمیان اس دعا کو روزانہ اکیس بار لکھیں۔ اکیس روز پڑھیں۔ یہ اس کی زکات ہوگی۔ اکیس روز کے بعد آخری دن وسیلہ نبی پاک صلی اللہ والہ وسلم تمام انبیاء، اولیاء، مقربین کی نیاز دلائیں۔ اس کے بعد اس دعا کے موکلات کی فاتحہ ولا کر شیری بچوں، بوڑھوں میں تقسیم کریں۔ اور خود بھی کھائیں۔ اس کے ساتھ ہی دو رکعت نماز شکرانہ ادا کریں۔ اور اس دعا سے کامیابی کے لئے برکت کے لئے دعا کریں۔

اللہ ہی حکمت والا عظمت والا ہے قوت والا ہے دعا یہ ہے

﴿ قُلْ أَوْحِيَ إِلَيَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا
مُنَزِّلَ الْوَحْيِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ أَنْ
تَيْسِّرْ لِي مَا أَنَا قَاصِدُهُ وَطَالِبُهُ وَتَسْخِرْ لِي
خُدَّامَ هَذِهِ السُّورَةِ الْمُبَارَكَةِ يُطِيعُونِي فِي
جَمِيعِ مَا أُرِيدُهُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴾

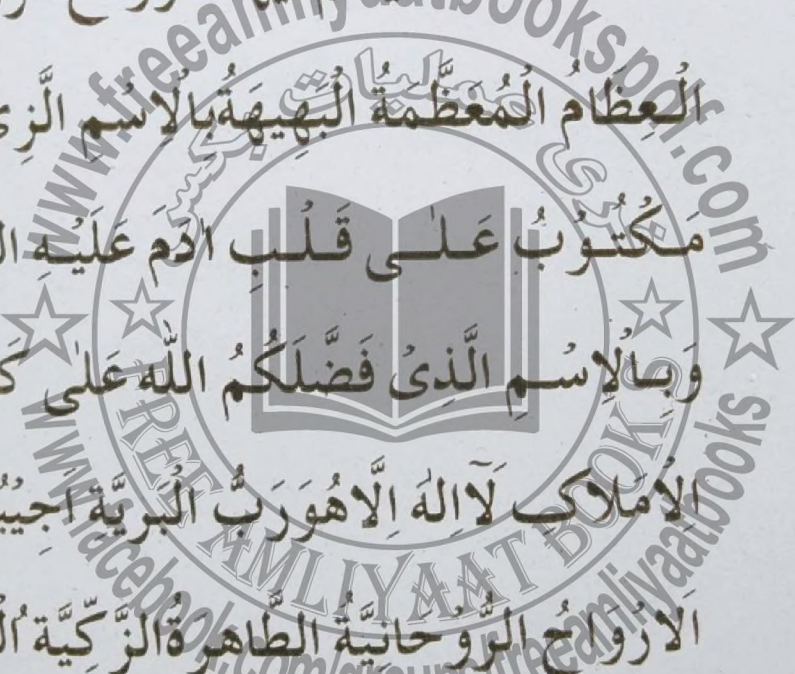
203
 اَللّٰهُمَّ يَاْمَنُ اِلَيْهِ يَهْرَبُ الْهَارِبُوْنَ وَيَاْمَنُ فِيْ
 عَفْوِيْطْمَعِ الطَّامِعُوْنَ اِنَّهُ اسْتَمَعَ كَفْرًا مِّنْ
 الْجِنِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَاْمَنُ يَسْمَعُ
 وَيَرِيْ وَهُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى . فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا
 قُرْاٰنًا عَجَبًا يَهْدِيْ اِلَى الْرُّشْدِ فَاْمَنَّا بِهِ طَوْلُنْ

نَشْرِكُ بِرَبِّنَا اَحَدًا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ اَمَنَ بِكَ مِنْ
 الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنْبِيَائِهِمْ وَرَبِّيْكَ وَبِكَ بِالسَّآ
 ئِلِيْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هَذِهِ السُّوْرَةِ يَكُوْنُ
 لِيْ عَوْنًا عَلٰى مَا اُرِيْدُهُ وَاِنَّهُ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا
 مَا تَخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وُلْدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
 يَاْمَنُ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وُلْدًا اَنْ تُنْطِقَ
 قَلْبِيْ بِالْحِكْمَةِ وَلِسَانِيْ بِالْمَعْرِفَةِ اَنْ تَكُوْنَ
 عَوْنًا لِيْ وَمَعِيْنًا وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ قُلُوْبَ

خَلَقَكَ أَجْمَعِينَ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ
 الْإِنْسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ
 رَهَقًا وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ يَبْعَثَ
 اللَّهُ أَحَدًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا رَافِعَ
 السَّمَوَاتِ وَيَا خَالِقَ الْمَخْلُوقَاتِ وَيَا مُكَوِّنَ
 الْأَلْوَانِ وَيَا مُدَبِّرَ الزَّمَانِ وَيَا مُنَزِّلَ التَّوْرَةِ
 وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَيَا مُفْضِلَ بَنِي
 آدَمَ عَلَى جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
 يَا مَنْ لَا يَنَامُ يَا مَنْ سَخَّنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ
 لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ
 تُسَخِّرَ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ وَجَمِيعَ الْأَشْيَاءِ
 وَأَشْهَرَ ذِكْرِي فِي الْخَيْرِ يَا حَيُّ لَا يَنَامُ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْإِسْمِ الْعَظِيمِ الْمَخْزُونِ
 الْمَكْنُونِ وَبِالتَّوْرَةِ الْكَرِيمِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي

رُوحَانِيَّة هُدَى السُّورَةِ حَتَّى يُجِيبُونِي
 وَيَكُونَنَّ لِي عَوْنًا عَلَى مَا أُرِيدُ إِنِّي تَوَسَّلْتُ
 بِكَ إِلَيْكَ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ
 أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الرُّوحُ الرُّوحَانِيَّةُ
 الْعِظَامُ الْمُعْظَمَةُ الْبَهِيَّةُ بِالْأَسْمِ الَّذِي كَانَ
 مَكْتُوبًا عَلَى قَلْبِ أَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 وَبِالْأَسْمِ الَّذِي فَضَّلْتُمْ اللَّهُ عَلَى كَثِيرٍ مِّنَ
 الْأَمْلاكِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْبَرِيَّةِ أَجِيبُوا أَيُّهَا
 الرُّوحُ الرُّوحَانِيَّةُ الطَّاهِرَةُ الزَّكِيَّةُ الْمَلَكُوتِ
 تِيَّةً أَنْ تَكُونُوا عَوْنًا لِي عَلَى مَا أُرِيدُ حَتَّى لَا
 يَقْدِرَ أَحَدٌ أَنْ يُخَالَفَ أَمْرِي مِنَ الْخَلْقِ
 أَجِيبُوا مِنِّي اسْتَعَانَ بِكُمْ يَا مَلِيكَةَ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَوْنِي وَكُنْ لِي مُعِينًا
 فَإِنِّي عَبْدُكَ وَأَبْنُ عَبْدِكَ وَاسْتَعْنَتْ



بِكَ فَاعِنِّي وَاعْثِنِّي وَانصُرْنِي فَإِنَّهُ لَا مُعِينَ
 لِي إِلَّا أَنْتَ وَلَا نَاصِرَ لِي عَلَيْهِمْ غَيْرُكَ وَلَا
 أَسْأَلُ أَحَدًا سِوَاكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي
 رُوحَانِيَّةً وَخَدَامَ هَذِهِ السُّورَةِ الْمُبَارَكَةِ
 أَنْكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَجِيبُوا يَا مَلَائِكَةَ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ بِحَقِّ اسْمِ الْأَعْظَمِ وَبِحَقِّ
 هَذِهِ الدَّعْوَةِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ وَأَقْسَمْتُ
 عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّي أَجِيبُوا الْأَسْمَاءَ اللَّهَ
 طَائِعِينَ فَإِنِّي أَسْتَعِينُ عَلَيْكُمْ بِاللَّهِ الرَّحْمَنِ
 الرَّحِيمِ وَبِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا رُوقِيَاءَ
 يُلُ بِحَقِّ الْأَسْمِ الْمَكْتُوبِ عَلَى قَلْبِ الْقَمَرِ
 وَالشَّمْسِ وَبِحَقِّ الْأَعْظَمِ يَا مُذْهَبُ بِحَقِّ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ وَبِحَقِّ الْغَالِبِ الْمَلِكِ

يُجِيبُونِي
 تَوَسَّلْتُ
 مَا يُرِيدُ
 الرُّوحَانِيَّةَ
 لَزِي كَانَ
 السَّلَامُ
 كَثِيرٍ مِّنْ
 أَجِيبُوا أَيُّهَا
 الْمَلَائِكَةُ
 يَدْحَتِي لَا
 مِنَ الْخَلْقِ
 لَيْكَةَ رَبِّ
 لِي مُعِينًا
 وَاسْتَعْنَتْ

عَلَيْكَ أَمْرُهُ رُوقِيَاءِ يُلُ أَحْضِرُوا أَنْتَ
 وَأَعْوَانِكَ وَقَبَائِلِكَ وَجَمِيعُ عِشَائِرِكَ
 مَنْ كَانَ تَحْتَ حُكْمِكَ أَجِيبُوا أَوْ كُونُوا
 أَعْوَانِي عَلَى مَا أُرِيدُ بِحَقِّ مَا تَلَوْتَهُ عَلَيَّكُمْ
 مِنْ اسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ كُنْ لِي عَوْنًا
 وَمُعِينًا وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَائِيلُ بِحَقِّ
 صَاحِبِ هَذِهِ الْبَيْتَةِ الْعُلِيَّاءِ يَا جَبْرَائِيلُ
 بِحَقِّ الْإِسْمِ الْمَكْتُوبِ عَلَيَّ قَلْبِ الْقَمَرِ
 بِحَقِّ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ يَا أَبَا نُورٍ الْإِلَهِي
 بِيضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ
 شَمَاءِ يُلُ أَجِبْ أَنْتَ وَأَعْوَانِكَ وَعِشَائِرِكَ
 تَرْكُ أَجِبْ أَنْتَ وَقَبَائِلِكَ وَأَهْلُ
 طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ أَجِيبُوا كَلِّكُمْ وَافْعَلُوا
 أَمَا أُرِيدُ مِنْكُمْ بِحَقِّ سُورَةِ قُدُوسِ رَبِّ

الْمَلَيْكَةِ وَالرُّوحِ أَجِيبُوا وَكُونُوا طَائِعِينَ
 وَلَا سُمَائِهِ سَامِعِينَ أَجِبْ يَا مِيكَاءُ يَلْ بِحَقِّ
 الْآيَةِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ وَبِالَّذِي خَلَقَ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
 أَجِبْ يَا بَرْقَانَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ
 عَلَيْكَ أَمْرُهُ كَسُفْيَائِيلَ أَحْضِرُوا أَنْتَ
 وَأَعْوَانُكَ وَقِبَائِلُكَ وَعَشَائِرُكَ وَمَنْ
 هُوَ تَحْتَ حُكْمِكَ أَجِيبُوا أَيَّامَ عَشْرِ الْأَيَّامِ
 رُوحِ الرُّوحَانِيَّةِ الْعُلُويَّةِ وَالْأَرْضِيَّةِ بِحَقِّ
 الْمَلَكُوتِ الرُّوحَانِيَّةِ أَحْضِرُوا إِلَى مَكَانِي
 هَذَا الْوَجَا ٣ بَارِ الْعَجَلُ ٣ بَارِ السَّاعَةَ ٣
 بَارِ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صِيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ
 خَامِدُونَ يَحْسِرُونَ عَلَى الْعِبَادِمَايَا تِيهِمْ مَنْ
 رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ أَحْضِرُوا

وَاجِبُوا وَأَطِيعُوا وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْكُمْ تَحْرِثُهُ

الْمَلَائِكَةُ بِالشُّهُبِ وَالتَّوَاقِبِ وَأَنَا لِمُسْنَا

السَّمَاءِ فَوَجَدْنَهَا مَلِيَّتٌ حَرَسًا شَدِيدًا

وَشُهْبًا وَأَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ

يَسْتَمِعُ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شَهَابًا رَصْدًا وَأَنَا لَا

نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدُ بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ

أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشْدًا وَأَنَا مِنَ الصَّالِحِينَ

وَمِنَادُونَ ذَلِكَ كُنَّا طَرِيقَ قَدَدٍ وَأَنَا ظَنَنَّانَ

لَنْ نَعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ

هَرَبًا وَأَنَا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى أَمْنَابِهِ فَمَنْ يُؤْمِنُ

بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا وَأَنَا مِنَ

الْمُسْلِمِينَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ فَمَنْ أَسْلَمَ

فَأُولَئِكَ تَحَرَّوْا رَشْدًا وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ

فَكَانُوا لِلْجَهَنَّمَ حَطَبًا أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ

أَيُّهَا أَرْوَاحُ أَحَابِيثِ أَجِيْبُوا بِحَقِّ
 مَا تَلَوْتُمْ عَلَيْكُمْ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى وَآيَاتِهِ
 لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَجِيْبُوا أَوْ أَسْمَعُوا
 وَأَحْضِرُوا أَوْ أَدْخِلُوا فِي جَمِيعِ الْأَرْضِيَّةِ
 أَجِيْبُوا يَوْمَ عَاشِرِ الْأَرْضِيَّةِ مَا تَلَوْتُمْ عَلَيْكُمْ
 أَجِيْبُوا بِحَقِّ أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى أَجِيْبُوا طَا
 يُعِينُ لَأَسْمَاءِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَجِيْبُوا
 لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَجِيْبُوا يَوْمَ عَاشِرِ
 الْأَرْوَاحِ الْأَرْضِيَّةِ طَائِعِينَ بِحَقِّ مَا قَسَمْتُ
 بِهِ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ لَقَسَمَ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ وَإِنْ
 لَوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقِينَاهُمْ مَاءً
 غَدَقًا لَنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ
 يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا أَجِيْبُوا لَا يَتَخَلَّفُهُ
 مِنْكُمْ أَحَدٌ بِحَقِّ مَا قَسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ وَإِنْ

الْمَسْجِدِ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا وَ إِنَّهُ
 لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ
 لِبَدًا ط قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ
 أَحَدًا قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ط
 قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ
 مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ط إِلَّا بَلَّغْتُ مِنَ اللَّهِ وِرْسَالَتِهِ وَ
 مَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا
 فِيهَا أَبَدًا حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ
 فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَ أَقْلُ عَدَدًا ط
 قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ مَا تُوْعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ
 رَبِّي أَمَدًا ط عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ
 أَحَدًا ط إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ
 يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ط
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِطَاءِ طَوْلِكَ وَبِنَاءِ

قَبَائِكَ وَبِقَافِ قُدْرَتِكَ وَبِتَاءِ تَبَرُّكَ
وَبِتَاءِ ثُبُوتِ مُلْكِكَ وَوَسَعِ كُرْسِيِّكَ
يَا مَنْ يُخَالِطُهُ الظُّنُونُ فِي مُلْكِهِ يَا مَنْ
يَسْتَجِيرُهُ كُلُّ شَيْءٍ وَلَا شَيْءٌ مِّنْ خَلْفِهِ
وَهُوَ بِهِ سَيْتَجِيرُ وَلَا يُجَارُ فِي مُلْكِهِ أَسْئَلُكَ
اللَّهُمَّ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا
وَلَا ضَرًّا إِلَّا بِإِذْنِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ
بِحَقِّ الْوَعْدِ الَّذِي وَعَدْتَ بِهِ أَنْبِيَاءَكَ
وَأَرْشَدْتَ بِهِ أَوْلِيَاءَكَ اللَّهُمَّ
يَا جَلِيلُ ۝ يَا عَظِيمُ ۝ يَا قُدُّوسُ ۝ يَا
رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
يَا مَنْ يَعْلَمُ عَنْهُ سِوَاءٌ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ
بِحَاهِكَ وَبِعَيْنِ عِلْمِكَ وَبِعَيْنِ غُفْرَانِكَ
وَبِقَافِ فَضْلِكَ وَبِقَافِ كِبَرِيَّاتِكَ وَ

بِلَامٍ لَطْفِكَ وَبِيَاءٍ يَقِينِكَ وَبِأَلْفِ أَلْوِ
 هَيْتِكَ وَبِضَادِ ضِيَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي بِرِزَاءِ
 زِينَتِكَ وَبِشَيْنِ شِفَائِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَسَاجِدِ اللَّهِ
 وَبِحَقِّ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَبِحَقِّ الرَّكَعِينَ
 السَّاجِدِينَ وَبِحَقِّ الدَّاعِينَ فَإِنَّكَ أَنْتَ
 اللَّهُ الْكَرِيمُ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ سَخِرَ لِي
 مُرَادِي وَكُنْ لِي مُعِينًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِحَقِّ لَمْ يُشْرِكْ بِرَبِّهِ أَحَدًا أَنْ تَشْهَدَ لِي
 وَتَيْسِرَ لِي وَتُعِينَنِي وَتَهَيِّئْ لِي مِنْ أَمْرِي
 رَشَدًا اللَّهُمَّ يَا مَنْ هَذَا الْكَلَامُ كَلَامُهُ
 أَسْأَلُكَ بِلَامِكَ الْعَظِيمِ وَبِسُورَةِ قُلْ
 أُوحِيَ إِلَيَّ وَبِالْوَعْدِ الْحَكِيمِ اللَّهُمَّ يَا مَنْ
 أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عِدَادًا وَأَخْرَجَ الْمَجْرِمَ مَدَادًا

وَيُفْنِي الْخَلَاقَ وَهُوَ دَائِمٌ أَبَدًا يَأْمَنُ لَا تَصِفُهُ
الْوَاصِفُونَ وَلَا يُوصَفُ بِقِيَامٍ وَلَا بِقُعْدَانٍ
تُسَخِّرْ لِي خُدَّامَ هَذِهِ السُّورَةِ وَالْأَسْمَاءِ
يَخْدِمُونَنِي وَيُطِيعُونَنِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ يَا خُدَّامَ هَذِهِ الدَّعْوِ
الرُّوحَانِيِّينَ اللَّهُمَّ عَلَيْكُمْ يَا
مَعْاشِرَ الرُّوحَانِيَّةِ الْكِرَامِ
الْمُرَكَّبِينَ بِأَفْلاكِ الدِّيِّ خَلَقَكُمْ مِنْ
نُورِهِ وَأَسْكَنْكُمْ تَحْتَ عَرْشِهِ الْإِمَّا جِبْتُمْ
سَامِعِينَ تَتَصَرَّفُونَ فِيمَا أَرِيدُ أَقْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الدَّعْوَةِ وَالْأَسْمَاءِ وَالسُّورَةِ
بِحَقِّ أَرْقُوشَ ٢ بار كَلْهُوشَ ٢ بار
بَطْطُهُوشَ ٢ بار كَمَطْهُوشَ ٢ بار
بَهُوشَ ٢ بار قَانُوشَ ٢ بار أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ

يَارُوقِيَّائِلُ الْمَلِكُ الْمَوْكُلُ بِفَلَكَ
الشَّمْسِ بِحَقِّ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْ
هُالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ
أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رُوقِيَّائِلُ بِحُضُورِ
الْمَذْهَبِ أَجِبْ يَا مَذْهَبُ بِحَقِّ الْمَلِكِ
الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ يَا رُوقِيَّائِلُ وَبِحَقِّ
يَاةِ إِبْرَاهِيمَ مَا أَجَبْتَ وَأَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ
مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا جِبْرَائِيلُ
بِحُضُورِ الْأَبْيَضِ أَجِبْ يَا أَبْيَضُ بِحَقِّ
الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ وَبِحَقِّ
سَامِ الْأَبْمَاوَجِبْتَ وَأَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا أَمَرْتُ
تُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمَسَاءِ يِلُ
الْمَلِكِ الْمَوْكُلُ بِفَلَكَ الْمَرِيخُ بِحَقِّ
إِنَّمَا أَمْرُهُ بَيْنَ الْكُفِّ وَالنُّورِ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا رَأَى

ادشيان يقول له كن فيكون اجب
 ياسمساء يل بحضور الملك الاحمر
 اجب يا احمر بحق الملك الغالب
 عليك امره سمسائل و بحق دملخ ال
 اما اجبت راسرعت و فعلت ما امرتك به
 اقسمت عليك ياميكائيل الملك
 المؤكل بفلك عطارد و بحق من لا
 تدرك الابصار و هو يدرك الابصار و هو
 اللطيف الخبير الستار اجب ياميكائيل
 بحضور برقان اجب يا برقان بحضور
 الملك الغالب عليك امره ياميكائيل
 و بحق اهيا اشرا هيا الا ما اجبت و اسرعت
 و عجلت و فعلت ما امرتك به اقسمت
 عليك يا صر فيائيل الملك المؤكل

بِفَلَكَ الْمُشْتَرَى بِحَقِّ اللَّهِ نُورَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ أَجِبْ يَا صِرْفِيَّائِيلُ شَمَهُورِشُ
أَجِبْ يَا شَمَهُورِشُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ
عَلَيْكَ أَمْرُهُ يَا صِرْفِيَّائِيلُ دَرْدَمِيشُ الْأَمَّا
أَجَبْتُ وَعَجَلَيْتُ وَأَسْرَعْتُ وَنَعَلْتُ
مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَائِيلُ
الْمَلِكِ الْمُتَوَكِّلِ بِفَلَكَ الزُّهْرَةَ بِحَقِّ
مَنْ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ شَيْءٍ وَمَا تَغِيضُ
الْأَرْحَامَ وَمَا تَزْدَادُ أَجِبْ يَا عَيْنَاءِيلُ بِحَقِّ
سُبُوحِ قُدُوسِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ
الْأَمَّا أَجَبْتُ وَفَعَلْتُ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ
عَلَيْكَ يَا صِفْيَائِيلُ الْمَلُوكِ الْمُؤَكَّلِ
بِفَلَكَ الْمُقَاتِلِ بِحَقِّ مَنْ يَعْلَمُ السِّرَّ
أَخْفَى أَجِبْ يَا كَنْفِيَّائِيلُ بِحُضُورِ مَيْمُونِ

أَبَانُوخُ يَا مَيْمُونُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ
 عَلَيْكَ أَمْرُهُ كَسْفِيَا يُلُ وَبِحَقِّ
 أَزْلَى ٢ مَرْتَبَهُ أَذْرَاكَ ٢ مَرْتَبَهُ
 أَرْزِيَالَ ٢ مَرْتَبَهُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلِكَةَ
 رَبِّ الْعَلَمِينَ بِحَقِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
 الرَّحِيمِ وَالْأَمَّا أَجْبَتُمْ سَامِعِينَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ
 لِلسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا
 قَالَتَا تَبِئَاتِنَا طَائِعِينَ بِحَقِّ الْحَقِّ الْحَقِيقِ
 الْمَلِكِ الْوَثِيقِ مُخْرَجِ الْإِنْسَانِ مِنْ كُلِّ
 ضَيْقٍ وَبِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 سَلَّمَ وَصَاحِبِهِ الصِّدِّيقِ إِلَّا مَا سَخَّرْتُمْ لِي
 هَذِهِ الْأَرْضِ ضِيَّةً يَكُونُوا لِي عَوْنَانِي طَوْعِي
 مُمْتَثِلِينَ أَمْرِي بِحَقِّ أَهْيَا أَهْيَا قَرَشُ
 يَكْمُوشُ عَكِشُ كَسْلَحُ وَبِحَقِّ الْفَرْدَا

لَصَّمِدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
 كُفُوًا أَحَدٌ إِلَّا مَا أَسْرَعْتُمْ وَأَجَبْتُمْ وَلَمْ يَبْقَ
 مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا الْعَجَلُ السَّاعَةَ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ
 وَعَلَيْكُمْ أَجِبُوا مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ بِحَقِّ مَا
 أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ وَإِنَّ لِقَسَمِي لَوْ تَعْلَمُونَ

☆ شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمن و رحیم ہے۔ ☆

کہہ دو اے رسول وحی کی گئی ہے میری طرف اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
 اے نازل کرنے والے آسمانوں کے اوپر سے یہ کہتے ہیں میرے واسطے آسان کر اس چیز کو جس
 کا میں قصد کر نیوالا ہوں اور طالب ہوں اور مخرج کر میرے لئے خدام اس سورت مبارکہ سے
 کہ اطاعت کریں میری ہر کام میں جس کا میں ارادہ کرتا ہوں بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔
 اے اللہ! اے وہ ذات! جس کی طرف بھاگتے ہیں بھاگنے والے۔ اور اے وہ ذات جس
 کی معافی کی طمع کرتے ہیں طمع کرنے والے۔ بیشک سنا ایک گروہ نے جنوں سے اے اللہ
 میں تجھ سے مانگتا ہوں۔ اے وہ ذات جو سنتا ہے اور دیکھتا ہے اور وہ نہیں دیکھا جاتا ہے اور
 وہ منظر اعلیٰ میں۔ پس کہا انھوں نے بیشک ہم نے سنا ہے ایک قرآن تعجب میں ڈالنے والا
 ہدایت کرتا ہے طرف سیدھی راہ کی۔ پس ایمان لائے ہم اسی کے ساتھ۔ اور ہرگز نہ شریک
 کریں گے ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی۔

اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بحق اس کے جو ایمان لایا میرے ساتھ مومنوں میں سے اپنے نبیوں اور تیرے نبی کے ساتھ اور سوال کرنے والوں کے ساتھ یہ کہ مسخر کر میرے واسطے خادم اس سورت کے۔۔ ہوں میرے لئے مددگار اوپر اس کے جس کا میں ارادہ کرتا ہوں۔ اور بیشک بلند ہے مرتبہ ہمارے رب کا۔۔ نہیں بنائی ہے اس نے بیوی اور نہ بیٹا۔ اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اے وہ ذات جس نے بیوی بنائی ہے اور نہ بیٹا یہ کہ بلائے میرے دل کو حکمت کے ساتھ اور میری زبان کو معرفت کے ساتھ اور ہو تو میرا مددگار اور معین۔ اور مسخر کر میرے واسطے دل اپنی تمام مخلوق کے۔ اور بیشک تجھے چند لوگ انسانوں میں سے جو پناہ مانگتے تھے چند لوگوں کے ساتھ جنوں میں سے پس زیادہ کیا ان کو سرکشی میں اور بیشک انہوں نے گمان کیا جیسا کہ گمان کیا تھا تم نے یہ کہ نہ اٹھائے گا اللہ کسی کو۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بلند کرنے والے آسمانوں کے اور اے پیدا کرنے والے مخلوقات کے۔ اے بنانے والے عالموں کے۔ اور اے مدبر زمانہ کے۔ اور اے نازل کرنے والے تورات اور انجیل اور زبور اور قرآن کے اور اے فضیلت دینے والے انسان کے کل مخلوق پر۔ اے زندہ اے قائم اے وہ جو کہ نہیں سوتا ہے۔ اے وہ جس نے مسخر کیا جن اور انس کو واسطے قوت حضرت سلیمان علیہ السلام کے۔ مانگتا ہوں تجھ سے اے اللہ! یہ کہ مسخر کر میرے لئے اپنی تمام مخلوق اور کل چیزیں اور مشہور کر میرا ذکر بھلائی میں اے زندہ جو نہیں سوتا ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ اسم اعظم مخزون مکنون کے اور ساتھ نور کریم کے۔ مسخر کر میرے لئے روحانیت اس سورت کی یہاں تک کہ قبول کریں میرا حکم اور ہوں میرے مددگار اور نجات پر جس کا میں ارادہ کرتا ہوں

میں نے وسیلہ پکڑا ہے تیرے ساتھ، تیری طرف اے وہ جو کر نیوالا ہے اس کا جس کا ارادہ کرتا ہے۔ قسم دیتا ہوں تم کو اے ارواح روحانیہ بزرگ روشن ساتھ اس اسم کے جو کہ لکھا ہوا تھا قلب حضرت آدم علیہ السلام پر۔ اور اس اسم کے ساتھ جس سے تم کو اللہ نے بہت سے فرشتوں پر فضیلت دی ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ رب ہے مخلوق کا قبول کرو اے ارواح روحانیہ پاک پاکیزہ ملکوتیہ یہ کہ ہو تم مددگار میرے اس کام پر جس کا میں ارادہ کرتا ہوں یہاں تک کہ نہ قادر ہو کوئی میرے حکم کی مخالفت پر مخلوق سے۔ قبول کرو اس بات کو جو تم سے مدد مانگتا ہے اے خدا کے فرشتو! اے اللہ میرا مددگار اچھا کر اور ہو میرا مددگار اور تجھ سے مدد مانگتا ہے اے خدا کے فرشتو! اے اللہ میرا مددگار اچھا کر اور ہو میرا مددگار اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں پس میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں۔ اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں۔ بس مدد کر میری اور فریاد کو پہنچ اور یاری کر میری پس بیشک میرا سوال تیرے کوئی مددگار نہیں ہے۔ اور نہ یاری کر نیوالا ہے مجھ پر سوال تیرے اور نہ میں کسی سے بجز تیرے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے سات آیات اور ذکر حکیم کے یہ کہ مسخر کر میرے واسطے روحیں اور خدام اس سورت مبارک سے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ قبول کرو اے ملائکہ رب العالمین بحق اسم اعظم کے اور بحق اس دعوت کے اور ذکر حکیم کے۔ قسم دیتا ہوں تم کو اے ملائکہ اپنے رب کی قبول کرو واسطے اسماء اللہ کے اطاعت کرنے والے ہیں۔ مدد مانگتا ہوں تم سے ساتھ اللہ رحمن و رحیم کے اور ساتھ الحمد للہ رب العالمین کے۔ اے روئے قبائل بحق اسم اعظم کے جو مکتوب ہے قلب قمر اور شمس پر اور بحق اسم اعظم کے اے مذہب بحق رب العالمین کے اور بحق بادشاہ عالم ہے اس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ اے روئے قبائل حاضر

ہو تو اور تیرے مددگار اور تمام قبیلے تیرے جو تیرے حکم میں ہیں کرو تم اور بنو میرے مددگار جس کا میں ارادہ کرتا ہوں۔ بحق اس کے جو پڑھا میں نے تم پر اسم اعظم سے اے مددگار اور میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اے اسمائیل حق بنانے (آسمان) بلند والے کے۔ قبول کر اے جبرائیل بحق اسم مکتوب کے قلب قمر برادر بحق اللہ واحد قہار کے۔ قبول کر ابو النور الابیض بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے شائیل قبول کر تو اور قبیلے تیرے اور اہل طاعت سب کے سب۔ اور میرے مددگار ہو۔ اور میں جو تم سے چاہتا ہوں اس کو کرو بحق سبح قدوس رب الملائکۃ والروح۔ قبول کرو تم اور ہو اطاعت کرنے والے اس کے اسماء کے سننے والے قبول کر اے میکائیل بحق آیات اولاد کر حکیم کے۔ اور اس کے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا ہے۔ اور ہر چیز کو جانتا ہے۔ قبول کر اے برقان بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ کسفیائیل حاضر ہو تو اور تیرے مددگار و قبیلے جو تیرے ماتحت ہوں۔ قبول کر اے گروہ روحانیہ علویہ رضیہ کے بحق ملکوت روحانیہ کے حاضر ہو اس میرے مکان میں اس وقت جلدی ابھی ۳ مرتبہ پڑھے العجل الوجاء ۳ مرتبہ پڑھے الساعۃ اور ۳ مرتبہ پڑھے العجل۔ نہیں ہوگی۔ مگر ایک آواز پس ناگہاں وہ خاموش ہوں گے۔ حسرت ان بندوں پر جو رسول ان کے پاس آتا ہے اس کا مذاق کرتے ہیں۔ قبول کرو اور اطاعت کرو جو تم میں سے پیچھے رہ جائے گا۔ اس کو فرشتے آگ کے شہابوں سے جلادیں گے۔ اور پیشک ہم نے مس کیا آسمانوں کو پس پایا ہم نے اس کو بھرا ہوا نگہبانوں سخت سے اور شہابوں سے ہم بیٹھے تھے (پہلے) جگہوں میں اس کے سننے کے واسطے۔ پس جواب سننے وہ پائے گا اپنے واسطے شہابہ رکھنے والا۔ اور پیشک ہم نہیں جانتے ہیں کہ آیا برائی کا ارادہ کیا گیا ہے اہل زمین

والا ہے اس کا جس کا ارادہ تھا اس اسم کے جو کہ لکھا ہوا ہے تم کو اللہ نے بہت سے وقت کا قبول کرو اے ارواح کا میں ارادہ کرتا ہوں یہاں کرو اس بات کو جو تم سے مددگار اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں۔ بس مدد کرے کوئی مددگار نہیں ہے۔ اور تیرے سوال کرتا ہوں۔ اے اس کے مسخر کر میرے واسطے روحیں ہے۔ قبول کرو اے ملائکہ رب اسم کے۔ قسم دیتا ہوں تم کو اے نے والے ہیں۔ مدد مانگتا ہوں تم کے۔ اے روئے قبائیل بحق اعظم کے اے مذہب بحق رب ہے۔ اے روئے قبائیل حاضر

کے ساتھ یا ارادہ کیا ہے ان کے ساتھ ان کے رب نے بھلائی کا اور بیشک ہم سے نیک بخت ہیں اور ہم میں سے ہیں سوائے ان کے۔ ہم تھے مختلف فرقے اور بیشک ہم نے یقین کر لیا کہ ہم نہ عاجز کر سکیں گے خدا کو زمین میں اور نہ عاجز کر سکیں گے اس کو بھانگنے میں۔ اور بیشک ہم نے جب سنا ہدایت کو ایمان لائے ہم ساتھ اس کے اور بیشک جو ایمان لائے اپنے رب کے ساتھ وہ نہیں خوف کرتا ہے کبھی اور بگڑے جانے کا۔ اور بیشک ہم میں مسلمان ہیں اور ہم میں سے ظالم ہیں۔ پس جو اسلام لے آیا اس نے قصد کیا ہدایت کا۔ اور جو ظالم ہیں وہ جہنم کے ایندھن ہیں۔ قسم دیتا ہوں میں تم کو ارواحِ روحانیہ یہ کہ قبول کرو بحق اس کے جو پڑھا میں نے تم پر اسمائے الہی سے اور اس کی آیات سے تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے۔ قبول کرو اور سنو اور حاضر رہو اور داخل ہو تمام ارضیہ میں۔ قبول کرو اے گروہ ارضیہ بحق اس کے جو پڑھا میں نے تم پر اسمائے الہی سے۔ قبول کرو اطاعت کرنے والے اسمائے الہی کے۔ قبول کرو تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے۔ قبول کرو اے گروہ ارواح ارضیہ کے۔ اطاعت کرنے بحق اس کے جو قسم دی میں نے تم کو اور بیشک وہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے اور بیشک اگر وہ قائم رہیں وہ طریقت پر البتہ پلائیں ہم ان کو پانی بہت تاکہ فتنہ میں ڈالیں ہم ان کو بیچ اس کے اور جو روگردانی کرے گا۔ اپنے رب کے ذکر سے داخل کرے گا وہ اس کو عذاب سخت میں قبول کرو تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے۔ بحق اس کے جو قسم دی میں نے تم کو اور بیشک مسجدیں اللہ کے واسطے ہیں۔

پس مت پکارو اللہ کے ساتھ اور کسی کو۔ بیشک جو کھڑا ہو اللہ کا بندہ پکارتا تھا اس کو قریب ہے کہ وہ اس پر تہ برتہ ہو جائیں۔ کہہ دو کہ میں فقط اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس

کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ کہہ دو میں تمہارے لئے کچھ نفع یا نقصان کا مالک نہیں ہوں
 کہہ دو مجھ کو کوئی سوائے خدا کے بچا نہیں سکتا۔ اور نہیں پاتا ہوں میں سوائے اس کے ٹھکانا۔
 مگر پہنچانا خدا کی طرف سے اور رسالت اس کی۔ اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اس کے رسول
 کی پس اس کے واسطے نار جہنم ہے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ
 دیکھیں گے وہ اس چیز کو جس کا وعدہ کیا جاتا ہے۔ پس عنقریب کہ کون کمزور رہے از روئے
 مددگار کے اور کم ہیں گنتی میں۔ کہہ دو میں نہیں جانتا ہوں کہ آیا قریب ہے، وہ چیز جس کا وعدہ
 دیئے جاتے ہو تم۔ یا کرو گا میرا رب اس میں۔ خوب جاننے والا ہے غیب کا اور نہیں خبردار
 کرتا ہے اپنے غیب پر۔ مگر جس کو برگزیدہ کرتا ہے اپنے رسول سے۔ بیشک چلاتا ہے اس
 کے آگے پیچھے۔ اور نگہبان۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری طاء طول اور بقاء
 اور قاف قدرت اور تاء تبرک اور ثار ثبوت ملک اور تیری وسعت کرسی کے ساتھ۔ اے وہ
 ذات کہ نہیں ملتے ہیں اس سے گمان اس کے۔ اس کے ملک میں اے وہ ذات جس سے ہر
 چیز پناہ مانگتی ہے کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس سے پناہ مانگتی ہو اور نہیں پناہ دی جاتی ہے اس
 کے ملک میں۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ پس بیشک میں نہیں مالک ہوں واسطے نفع کا
 اور نہ نقصان کا مگر تیرے حکم سے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس وعدے
 کے جو تو نے کیا ہے اپنے انبیاء سے۔ اور ہدایت کی ہے تو نے اس کے ساتھ اپنے اولیاء کی۔
 اے اللہ اے جلیل (۳ بار پڑھے) اے عظیم (۳ مرتبہ پڑھے) اے قدوس (۳ مرتبہ
 پڑھے) اے اللہ (۳ مرتبہ پڑھے) اے وہ ذات جس کے لئے ملک آسمان اور زمین کا۔
 اے وہ ذات! جو جانتا ہے اور نہیں جانتا ہے اس کے سوا اسکے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ساتھ

جاء تیری کے اور عین علم اور عین غفران اور فضل اور کاف کبریائی اور لام لطف اور یائے
 یقین اور الف الوہیت اور ضاد ضیاء کے ساتھ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ
 تیری زائزینت اور شین شفاء کے اے زندہ اے قائم۔ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں بحق
 تیری مسجدوں کے اور بحق تیری نیک بندوں کے اور بحق رکوع کرنے والوں کے اور سجدہ
 کرنے والوں کے۔ اور بحق دعاء کرنے والوں کے۔ پس بیشک تو ہی اللہ کریم ہے۔ اور اس
 کے جس نے دعاء کی تجھ سے۔ مسخر کر میرے لئے مراد میری اور ہو میرا مددگار۔ اے اللہ!
 میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس شخص کے جس نے اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں کیا یہ
 کہ تو موجود کر میرے واسطے اور آسانی کر اور مدد کر میری اور آسانی کر میرے لئے میرے
 کام کی بھلائی۔ اے اللہ وہ ذات جس کا یہ کلام ہے میں تجھ سے اسی کا۔ کے طفیل سے سوال
 کرتا ہوں۔ اور سورۃ قل۔ اور سورۃ حکیم کے طفیل۔ اے اللہ وہ جس نے
 احصاء کیا ہے ہر چیز کی کنتی کا۔ اور جاری کیا ہے دریا کو اور فناء کرتا ہے خلاق کو۔ اور ہمیشہ
 ہمیشہ ہے اے وہ ذات کہ نہیں وصف کر سکتے ہیں اس کا وصف کر نیوالے اور نہ وصف کیا جاتا
 ہے ساتھ قیام و قعود کے یہ کہ مسخر کر تو میرے واسطے خدام اس صورت اور اسماء کے خدمت
 کریں میری اور اطاعت کریں میری بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! اے خدام اس
 دعوت کے روحانیوں! اے اللہ قسم دیتا ہوں تم کو اے گروہ روحانیہ بڑے کے اور مؤمن
 آسمان کے ساتھ اس ذات پاک کے جس نے پیدا کیا ہے تم کو اپنے نور سے اور رکھا ہے تم کو
 اپنے عرش کے نیچے یہ کہ قبول کرو تم سننے والے تصرف کرنے والے اس کام میں جس کا میں
 ارادہ کرتا ہوں قسم دیتا ہوں تم کو اس اسماء کی اور سورت کی بحق ارتقوش ۲ مرتبہ

پڑھے کاہوش ۲ مرتبہ بططہوش ۲ مرتبہ کمطہوش ۲ مرتبہ بہوش ۲ مرتبہ قانوش ۲ مرتبہ قسم دیتا ہوں۔
 تجھ کو اے روقیائل! موکل فلک شمس کے بحق اس اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر
 ایک چیز ہلاک ہونے والی ہے مگر اس کی ذات اسی کیلئے ہے۔ حکیم اور اسی کی طرف رجوع
 کئے جاؤ گے تم قسم دیتا ہوں تم کو اے روقیائل ساتھ حضور مذہب کے۔ قبول کر اے مذہب
 بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے اے روقیائل اور بحق یاہ کو دو مرتبہ پڑھے یہ
 کہ قبول کرو تو اور جلدی کرے تو جو حکم کرتا ہوں میں تجھ کو۔ قسم دیتا ہوں تجھ کو اے جبرائیل
 ساتھ حضور ابیض کے۔ قبول کر اے ابیض بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے اور
 سام کے یہ کہ قبول کرے تو اور جلدی کرے تو اور جو حکم کرتا ہوں میں تجھ کو اور قسم دیتا ہوں میں تجھ
 کو اے سمسائل موکل فلک مرتخ کے بحق اس ذات کے جس کا حکم ہے درمیان کاف و نون
 کے بیشک حکم اس کا یہ ہے کہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو کہتا ہے اے اے ہو جا پس وہ ہو
 جاتی ہے۔ قبول کر اے سمسائل ساتھ حضور ملک احمر کے اور قبول کر اے احمر بحق اس بادشاہ
 کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے سمسائل اور بحق و تلخ کہ یہ قبول کرو اور جلدی کر اور کر جو حکم
 کیا ہے میں نے تجھ کو ساتھ اس کے۔ قسم دیتا ہوں تجھ کو اے میکائیل! فرشتے موکل فلک
 عطار کے بحق اس ذات کے جس کو آنکھیں نہیں پہنچتیں اور وہ آنکھوں کو پہنچتا ہے اور وہ
 لطیف و خیر ہے۔ ستار قبول کر اے میکائیل حضور برقان کے قبول کر اے برقان بحضور اس
 بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے اے میکائیل بحق ایما اشرا ہیما یہ کہ قبول کرو اور جلدی
 کرو اور تیزی کرو اور کر جو حکم کیا ہے میں نے تجھ کو ساتھ اس کے۔ قسم دیتا ہوں تجھ کو اے
 صرافیائل فرشتے موکل فلک مشترحق بحق اللہ نور السموات والارض کے۔ قبول کر اے

صرفیا نیل بحق شہورش قبول کراے شہورش بحق اس بادشاہ کے جو غالب ہے تجھ پر حکم اس کا
 اے صرفیا نیل! درد میش! یہ کہ قبول کرتو اور جلدی کرتو اور تیزی کرتو اور کر جو حکم کروں میں تجھ
 کو قسم دیتا ہوں میں تجھ کو اے عینا نیل بادشاہ موکل فلک زہرہ کے بحق اس ذات پاک کے
 جو جانتا حمل ہر مادہ کا اور جو کم ہوتا ہے اس رحم میں اور جو زیادہ ہوتا ہے۔ قبول کراے عینا نیل
 بحق سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح کے یہ کہ قبول کرتو اور کر جو حکم کرتا ہوں میں تجھ کو
 ساتھ اس کے۔ قبول کراے صرفیا نیل بحق موکل فلک مقابل کے بحق اس کے جو جانتا ہے ہر
 اور اعفی کو قبول کر صرفیا نیل حضور میمون ابانوخ کے اے میمون بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم
 تجھ پر غالب ہے۔ کسفا نیل بحق ازل (۲ مرتبہ پڑھے) ادراک (۲ مرتبہ پڑھے) ارزیاں
 (۲ مرتبہ پڑھے) قسم دیتا ہوں تم کو اے ملائکہ رب جہاں کے بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ
 کہ قبول کرو تم سننے والے بحق اس کے جس نے فرمایا ہے واسطے آسمان اور زمین کے کہ آؤ تم
 دونوں خوشی سے یا زبردستی سے کہا ان دونوں نے آئے ہم خوشی سے بحق حقیقی بادشاہ و شوق
 کے نکالنے والا انسان کا ہر ایک تنگی سے اور بحرمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صاحب
 صدیق کے یہ کہ مسخر کرو میرے واسطے اس ارضیہ کو۔ ہوں وہ میرے مددگار میری اطاعت
 میں میرا حکم ماننے والے بحق اہیا اہیا قرش یکموش عکش کشلخ اور بحق فرد صد کے۔ جس نے نہ
 جنا اور نہ جنا اور نہ جنایا گیا اور نہ اس کی قوم و قبیلہ ہے۔ یہ کہ جلدی کرو تم اور قبول کرو تم اور نہ
 باقی رہے تم میں سے کوئی ایک بھی۔ جلدی کرو، اسی وقت برکت دے اللہ تمہارے اندر اور
 تمہارے اوپر قسم دی ہے میں نے تم کو ساتھ اس کے اور بیشک اگر تم جانو تو یہ قسم بہت بڑی
 ہے۔ درود پاک پڑھئے۔

دُعَاۃُ الْاِسْلَامِ

دعاے برہتہ

پس پاک ہے اس کی ذات پاک و اعلیٰ ہے وہ معبود و خالق جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ جو رحیم ہے، رحمان ہے۔ غفور ہے جس کے قبضہ قدرت میں رنگ و نور بوئے گل و لالہ، علم و حرف، کائنات کی دھڑکنوں، مخلوق کی سانسوں کے اسرار و رموز میں۔ وہی عالم الغیب ہے۔ اور وہ جسے چاہتا ہے اپنی عظیم نعمتوں سے نوازتا ہے۔ علم کے خزانوں سے گوہر عطا فرمادیتا ہے۔ یہ اس کی شان کریمی ہے۔ تمام تعریفیں، حمد و ثنا اللہ جل شانہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا معبود، مالک و پروردگار ہے۔ وہی ہے جس نے اپنی تجلیات نور سے اس کائنات کی آرائش فرمائی۔ اور تمام مخلوقات کو زمین کی زیب و زینت عطا کی۔ اور انسانوں پر احسان عظیم فرمایا۔ عقل و شعور کی نعمت سے سرفراز فرما کر زمین پر انہیں حاکمیت عطا فرمائی اور ان کی اصلاح، زندگی کے اسرار و رموز، مقاصد حیات سے آگاہی کے لئے اپنے برگزیدوں بندوں کو پیغمبری دے کر بھیجا۔ تاکہ یہ انسان بھٹک نہ جائیں۔ شیطان کے مکر و فریب میں الجھ کے اپنے معبود کو بھول نہ جائیں۔ اور عذاب الہی میں گرفتار نہ ہو جائیں۔ اللہ تبارک تمام اہل ایمان کو شیطان کے شر محفوظ فرمائے۔ اور ہمیں ہمیشہ اپنی

عاجزی اور بندگی میں رکھے۔ آمین

اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنے برگزید بندوں کو پیغمبری کے ساتھ بادشاہت دنیا میں

بھی عطا فرمائی۔ اور بادشاہت بھی ایسی کہ کائنات انگشت بنداں رہی۔ حضرت سلیمان

علیہ السلام کا دور حکومت آج بھی کائنات کی ہر ذی روح کے لئے کرشمہ حیرت و حسرت

ہے۔ یہ پروردگار کی عظمت کی اک ادنیٰ تجلی نور تھی۔ اے اہل ایمان و اہل عقل سوچئے جب

وہ اپنے بندوں کو ایسی لازوال قوتیں عطا فرما سکتا ہے۔ جس سے آج بھی کائنات محو حیرت

ہے۔ اور مخفی مخلوق، دیو، جن، پری اور بے شمار مخلوق آپ کی قسم (حضرت سلیمان علیہ السلام)

کی ہیبت سے خاموش کی طرح انسانوں کا حکم بجالاتے ہیں۔ پروردگار چاہے تو اس کائنات

کے رنگ و بو کی اہمیت کیا ہے۔ جب وہ بنا سکتا ہے۔ تو بگاڑ بھی سکتا ہے۔

اے ایمان والو! اس وقت سے جب جھوٹ و فریب، سرکشی حرص و ہوس

تمہارے لئے عذاب بن جائیں۔ اور جلال الہی حرکت پذیر ہو۔ اور اس زمیں پر جہاں تم

شہزوریاں دیکھتے پھرتے ہو وہاں تمہاری ہڈیوں کے سوا کچھ بھی نہ رہے۔

اور وہ حضرات جو علم سے فریب کرتے ہیں۔ شکل مومنوں جیسی اور کرتوت

کافروں جیسی۔

یہ فرد کسی طور عذاب الہی سے بچ نہیں سکتے۔ جو دکھی، پریشان، مصیبت میں مبتلا

امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو فریب دے رہے ہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ قوت والا، اور ہر چیز پر

قادر ہے۔

معاف کیجئے گا ہم ذرا ہنہ پاتی ہو گئے تھے۔ کیا کریں۔ اللہ تبارک تعالیٰ سے محبت

جو کرتے ہیں اور یہ محبت ہی تو ہے کہ انسانیت کو دکھی دیکھ کے آنکھیں بند بھی نہیں کر سکتے

ہیں۔ سینے میں آگ سی بھڑک اٹھتی ہے۔ اور پورا وجود امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دکھوں سے جلنے لگتا ہے۔ کاش ہماری سانسیں ان کے کسی کام آجائیں۔ یہ گوشت پوست کا جسم ان کے دکھوں کی چادر بن جائے۔ اور یہ فریب دینے والوں کے لئے جہاد بن جائے۔

اللہ تبارک تعالیٰ انہیں ہدایت عطا فرمائے۔ اور بے وقوف لوگوں کو آنکھیں عطا فرمائے جس میں سچ اور جھوٹ کو پہنچانے کی بینائی ہو۔

ہم یہاں جس دعا کی برکات و تجلیات سے آپ کے ذہن و قلب کو روشنی دینا چاہتے ہیں وہ پروردگار کا اہل علم پر کرم و فضل کا سمندر ہے۔ اس سمندر سے آپ کیسے کیسے نایاب و قیمتی خزانے سمیٹ سکتے ہیں۔ یہ آپ کے یقین کامل، اور ایمان کی سچائی پر منحصر ہے ہاں ہم اتنا ضرور عرض کریں گے۔ یہ اہل یقین و ایمان کے لئے عظیم تحفہ ہے۔

یہ دعائے برہتہ عہد سلیمان علیہ السلام کے اسمائے خاص ہیں ہم اس کی قوت و برکات کے بارے میں کیا تحریر کریں۔ سورج کو چراغ دکھانے والی بات ہوگی۔ کیوں چراغ کو شرمندہ کرتے ہو؟ اس میں کیسی کیسی پوشیدہ قوتیں پنہاں ہیں اس کی تفصیل ہم اگلے صفحات میں عرض کریں گے۔

یہ اسمائے اللہ جل شانہ اس عہد کے ہیں جب اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام پر اپنے کرم و فضل کی تجلیات عطا فرمائی تھیں۔ آپ کی حکومت واپس آنے کے وقت ہیکل کے بڑے دروازے پر تمام دیو، جنات، پریوں سے لیا تھا۔ یہی نہیں بلکہ شاہ جنات یکتا نوش بھی اس عہد میں شامل تھا۔

اس کی تفصیل تو بہت طویل ہے۔ مگر تفصیلاً بیان کریں تو سینکڑوں صفحات درکار ہوں گے اور شاید قلم و کاغذ پھر بھی شرمندہ رہیں۔ چونکہ اس عہد کے خواص اہل قلم کی کوشش کے سوانہ تو پورے خواص رقم کو پائیں گے اور نہ ہی دو چار کتب کی جلدیں اس کی

منہنی ہو سکتی ہیں۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اور دیگر بزرگان دین فرماتے ہیں کہ یہ فتوحات بغیر جنات کے فتوحات اور حضرت سلیمان علیہ السلام اس دعائے برہتہ سے تسخیر کرتے تھے۔ آپ اس بات سے بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس دعا کی قوت کا کہ بادشاہ کیٹا نوش حضرت سلیمان علیہ السلام سے بہت ڈرتے تھے۔ اور یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کی زبان حکم خیشن ہوئی۔ اور وہاں جنوں کا لشکر حکم کی بجا آوری میں حرکت پزیر ہو گیا۔ چونکہ جنوں کو فوری حکم ماننے کا آپ حکم دیتے تھے۔ ایک بات اور آپ کی معلومات میں اضافہ میں تحریر کئے دیتے ہیں۔ بادشاہ جنات کیٹا نوش زبردست جن ہے۔ ظاہر ہے جو جنوں کا بادشاہ ہو۔ وہ کس قدر طاقت ور اور زبردست ہوگا۔ اس کے مشرے آگ کے شعلے نکلتے تھے اور بیل کی طرح اس کے سر پر دو بڑے بڑے سنگ تھے۔ لوگوں کو گھنپنے وہن سے نکلنے والی آگ سے بھسم کر دیتا تھا۔ لیکن یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے قوت عطا فرمائی تھی کہ یہ جن آپ کے سامنے خادم کی طرح سر جھکائے حکم کے منتظر رہتے تھے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام بن داؤد علیہ السلام فرماتے تھے کہ اس دعائے برہتہ میں بے پناہ قوت اور بلا کی تسخیر خلافت ہے۔ اور بے شمار پوشیدہ قوتیں ہیں۔ تمام جنات علوی اور سفلی سب موکلات اس اسماء کے تابع الہی اللہ جل شانہ ہیں۔ کوئی ان کے حکم سے کوتاہی کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ عملیات تو بے شمار ہیں اور جو محنت و ریاضت کرتے ہیں۔ وہی ان سے استفادہ حاصل کرتے ہیں۔ اور دنیا میں بے تاج بادشاہوں کی طرح زندگی سے رنگ و بو بھی سمیٹتے ہیں اور دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت بھی کرتے ہیں یہی لوگ عظیم ہوتے ہیں اور عملیات کے اسرار کو سمجھتے بھی ہیں۔

اہل تحقیق و اہل علم نے اس دعا کی عظمتیں و خواص بیان کئے ہیں۔ کیونکہ

انہوں نے اس سے ناقابل یقین کام کئے اور خود بھی فائدہ حاصل کیا اور امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی فیض دیا جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں حضرت سلیمان علیہ السلام اسی عزیمت کی عظمت سے ایک جہاں پر حکمرانی کرتے تھے اسی کے سبب تمام دیو، جنات اور مخفی مخلوق ان کے تابع تھی اور آپ ان سے کام لیتے تھے۔ اپنا تخت ہوا کو مسخر کر کے دور و دراز لے جاتے تھے۔ لیکن اس سے پہلے کہ آپ کو اس عظیم و عابر ہمتیہ کے بارے میں مزید آگاہی دیں۔ ہم چاہتے ہیں عامل حضرات عمل کی شرائط، احتیاط، یقین کی منزلوں کو اچھی طرح سمجھ لیں۔ تاکہ آپ کو دوران عمل کی بھی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ ویسے تو آپ ماشاء اللہ اہل علم ہیں۔ لیکن نہ جانے کیوں اس حقیر فقیر، جاہل کے ذہن میں یہ سرسراہٹ ہے جب عمل کی جزئیات تحریر کر رہے ہیں تو پھر یہ چند سطروں میں بخالت کیوں ممکن ہے آپ کو معلوم تو ہو۔ لیکن سورش زندگی میں جس طرح ہم سے کوتاہی سرزد ہو جاتی ہے۔ آپ سے نہ ہو جائے۔ اور اتنی محنت و ریاضت کے بعد اس دعا کے بارے میں آپ کے ذہن میں آلودگی۔ اور ہمیں تمام زندگی شرمندگی رہے۔



تجلیات، قوت، دعائے برہتہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

واقسمت علیکم ایہا الأرواح الروحا
نیة العلویة واسفلیة واخدام هذه العہدا
الکبیران تجیبوا لواء بی وتقضو حاجتی بعزہ
براہتہ کریمہ تلییہ طوران مزجل بز
حبل ترقب برہش علمش خو طیر قبیتہوا
دبہ شان کظورنحو شلخ بہ هیواللسلیخ
تو خز الفل لیظ قبرات غیاہا کد دہو لا شہاہر
شمخاہلیر شمہاہیر بحق هذا العہد الما
خوذ علیکم یا خدام هذا الاسماء اللقیاد فی
ما امرکم بہ بعزۃ اللہ العزیز المعترفی عز عزہ

و اوفو بعہد اللہ اذا عاہدتم الی قولہ
 کفیلًا و بحق الذی لیس کمثلہ شی طیعوا
 و هو السمع البصیر احضرو و احضرو الساعة
 و اسمعوا و اطیوا و کونوا عونالی علی ﴿ جمع
 ما امر و کم بہ ﴾

یہاں اپنی حاجت جو ہو پڑھیں۔ بحق اسم اللہ
 الاعظم احتزق من عصى سماء اللہ نبار
 الموقدة اقسمت علیکم ہذاہ الا سماء
 لتی عاہدتم بہا عند باب الہیکل
 الکبیر و بحق اہیا اشراہیا اذونی اصباؤث
 ال شدای و انہ لقسم لو تعلمون عظیم
 ہیا الوحاحۃ العجل ۲ الساعة ۲ بارک اللہ

فیکم و علیکم ﴿

آپ اس سے قبل یہ تو پڑھ چکے ہیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اس دعائے
 برہتہ سے ہر شے کو تسخیر فرماتے تھے۔ لہذا اللہ جل شانہ کا آپ کو انعام تھا۔ آپ اس سے
 بڑے سے بڑا کام لے سکتے ہیں مثلاً جنات کے اثرات کو دور کرنا، دشمن یا کسی مخفی مخلوق کو

مکان یا شہر سے باہر نکالنا، دور دراز سے کسی کو بلانا۔ دوستوں میں جدائی ڈالنا، دشمنی، حاجت روائی کے لئے کسی کے پاس ہاتھ روانہ کرنا، دشمن کو ہلاک کرنا یا بیمار ڈالنا۔ اس کے سوا بغض، ہر قسم کے خیر و شر کے اعمال آپ ان مبارک اسماء سے کر سکتے ہیں۔ حضرت امام غزالی نے فرمایا ہے کہ اس عہد کے چوبیس اسمائے الہی ہیں۔ لیکن ہم کتاب کی ضخامت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے صرف چند ایک ہی کو حاطہ تحریر کریں گے۔ اس دعائے برہتہ میں بے پناہ قوت ہے۔ جس کے بارے میں یہ مختصر تحریر اہل علم و اہل ایمان کے لئے سمندر سے کم نہیں۔ اس میں اس قدر قوتیں ہیں کہ آپ دنیا کا ہر کام اس سے انجام دے سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر عامل ہو اس میں پرواز کرنا چاہے تو یہ بھی مشکل نہیں۔ لیکن اس بلندی تک وہی پہنچ پاتے ہیں جو اللہ تبارک و تعالیٰ سے محبت رکھتے ہیں اور اس کی خوشنودی کے لئے اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دکھ کو اپنا سمجھے ہیں۔ جن کی نیت میں پاکیزگی اور ارادوں میں نیکیاں روشن ہوتی ہیں۔ ہم چاہتے ہیں اس دعائے عظیم کا وہ حصہ بھی آپ کو بتادیں۔ جو تسخیر دعا کا سب سے بڑا عمل ہے۔ اس دعا برہتہ کے ساتھ آپ اگر نسخہ تسخیری بھی ساتھ پڑھیں تو اس دعا برہتہ کی قوت ہزاروں گنا بڑھ جائے گی۔ اور آپ کی محبت، ریاضت آپ کو اس بلندی پر لے جائے گی آپ صرف تصور ہی اسکا کر سکتے ہیں۔ اور شاید تصور بھی شرمندہ رہے۔

نسخہ تسخیری

اللہ تبارک تعالیٰ آپ کو عملیات کی تمام شرائط اور ادب کے ساتھ اس عمل کو کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بروز ہفتے کی رات جب صبح التوار ہوگا۔ یہ پیلو رکھیں اتوار کی شب بارہ بجے

شروع ہوتی ہے۔ اپنے اسی مخصوص کمرے میں جسکا پہلے کرا چکا ہے۔ اسی اہتمام کے سات خلوت میں با وضو۔ بخور عود و لوبان کی خوشبو کے

ساتھ درود پاک سو سو بار اول و آخر و درمیان میں دعائے برہتہ تلاوت کریں۔ جب آپ جمیع ماجر کم بہ پر پہنچیں تو مندرجہ ذیل نسخہ تسخیری پڑھیں۔ یہ سات روز کا عمل ہے۔ آپ سمجھ گئے ہوں گے نسخہ تسخیری کے ختم ہونے پر دعا برہتہ مکمل کریں۔ یعنی اس طرح ملا کر پڑھیں۔ سات روز کے بعد آپ اسکے عامل ہو جائیں گے۔ اب روزانہ اس دعا کی قوت، برکات کو برقرار رکھنے کے لئے پوبیس بار پڑھتے رہیں۔ اس سے زیادہ ہم اس دعا کے بارے میں آپ کو کچھ نہیں کہہ سکتے کہ یہ تسخیر عالم ہے۔ اللہ ہی قوت والا، ہر چیز پر قادر ہے۔

وَتَوَكَّلُوا سِخْرِي قُلُوبِ جَمِيعِ

الْمَحْلُوقَاتِ وَيَجْزُرِلِي مِنْ كُلِّ اَوْلَادِ

اَدَمَ وَبَنِيهِ حَوَالِ الْمُسْحُوَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ

اِلَى هَذَا الْمَكَانِ وَجَلِبِ جَمِيعِ الْمُنَافِعِ

وَوُسَعَتِ الرِّزْقِ وَدَائِمَ الْفُتُوْحِ وَدَفِعِ

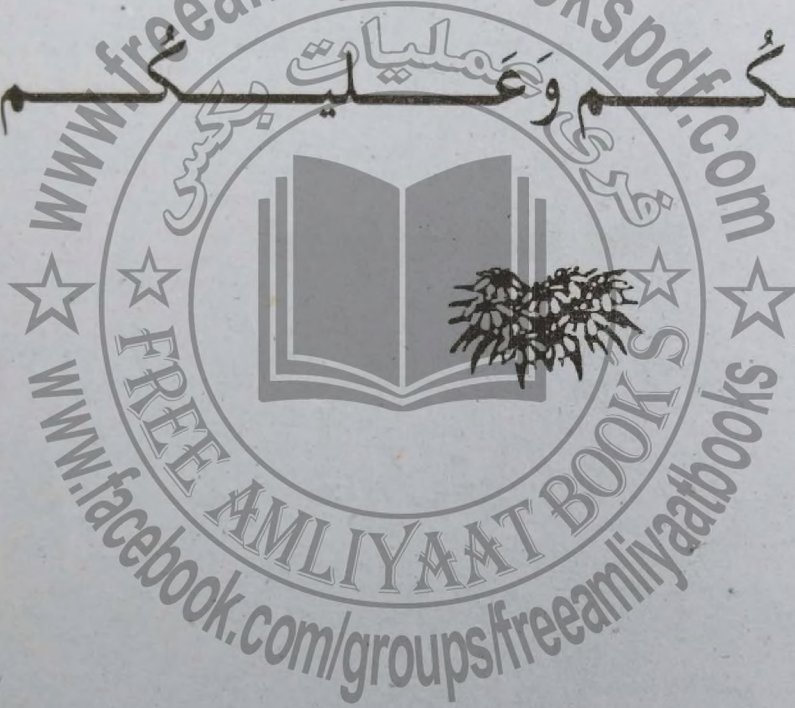
جَمِيعِ الْمَضْرَاتِ عَنِّي وَعَنْ مَا يَحُوْتُهُ

شَفِيقَتِي بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ اِحْتَرَقَ مَنْ

اَسْمَاءُ اللّٰهِ نَبَا الْمُوَقَّدِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ هَذِهِ

الْأَسْمَاءَ لَّتِي عَاهَدْتُ بِهَا عِنْدَ بَابِ الْهَيْكَلِ
الْكَبِيرِ وَبِحَقِّ أَهْيَا إِشْرَاهِيَا أَذْوَنِي أَصْبَاوُثِ
إِلِ شِدَائِي وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ هَيَّا
الْوَحَا ٢. الْعَجَل ٢. السَّاعَةَ ٣. بَارَكَ اللَّهُ

فِيكُمْ وَعَمَلِيَاتِكُمْ



دعوت شریفہ

عاجزی کے ساتھ عرض ہے کہ اس طریقے کو توجہ سے بار بار پڑھیں اور اچھی طرح ذہن نشین ہونے کے بعد اللہ تبارک تعالیٰ کی عاجزی اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا صدقہ پختن پاک اپنے لئے دعا کریں۔ اور اس طریقہ کو عمل میں لائے۔ جو صاحب ان عظیم بابرکت اسماء کا عمل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ سات روز کی ریاضت کریں۔ یہ ایام ریاضت خوراک کے لئے جو کا آنا چھان کر اس کے چوتھائی وزن کاروغن زیتون آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ پھر اس آٹے میں وہ روغن زیتون ڈال کر گوندھیں اور اس کی ٹکیاں بنا کر رکھ لیں۔

سات روز۔۔۔ آپ روزہ رکھیں اور افطار ان ٹکیوں سے کریں۔ لیکن ایک بات کا خیال رہے۔ اس سے پہلے بھی ہم بتا چکے ہیں کہ کھانا کبھی پیٹ بھر کر نہ کھائیں۔ صرف اس قدر کھائیں بھوک کی طلب کو سکون رہے۔ اور اسی طرح سحری بھی اس ٹکیا سے کریں۔ اور ان اسماء دعوت کو چینی کی پلیٹ پر لکھیں اور پانی سے دھو کر اس سے روزہ افطار کریں۔ یہ ضروری نہیں کہ یہ آپ افطار کے وقت لکھیں عصر کے بعد لکھ لیں اور ہر نماز فرض کے بعد اس دعاء اسماء کو پختا لیس (45) بار تلاوت کریں۔ اور مومنین کو اپنی اطاعت اور

فضائے حوائج کا حکم کریں۔ سات دن اس کے سوا عبادت الہی میں مصروف رہیں۔ ہر لمحہ اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل و کرم کے منظر رہے۔

اس طرح عبادت، ریاضت پوری پابندی کے ساتھ کریں۔۔ سات روز پورے ہو جائیں گے لیجئے۔ آپ اس کے عامل ہو گئے۔ اب جب بھی موکل یا بادشاہ جنات کو طلب کرنا چاہیں تو ہفتے کے روز روزہ رکھیں۔ یا اس کمرے میں پاک صاف کسی مقام پر جہاں خلوت ہو، بخور، عود الا سود کا روشن کر کے دعوت کو سات بار تلاوت کر کے حسب جن یا موکل کو طلب کرنا ہو اس کا نام لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت حاضر ہو گا۔ اور جو بھی حاجت ہوگی۔ اسے اسی وقت پوری کرے گا۔

اب ہمیں امید ہے آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے۔ اگر ذہن میں کوئی الجھن ہو تو آپ ہمیں لکھئے۔ کوشش کریں گے۔ بزرگان اہل علم و تحقیق کے طریقے کو ہم سمجھا سکیں۔ ویسے تو ہمیں امید ہے کہ اس قدر تفصیل و جاہت کر دی گئی ہے کہ اس کی مزید ضرورت نہیں پیش آئے گی۔ اگر اسکے سوا تشنگی رہے تو ہم حاضر ہیں۔



تخت سلیمان علیہ السلام

یہ عمل بھی چالیس روزہ ہے لیکن یہ ان حضرات کے لئے ہے جن کی قوت ارادی مضبوط اور دل چٹان کی طرح قوی ہو۔ یہ زبردست عمل ہے جس میں تخت حضرت سلیمان علیہ السلام و بادشاہ جنات و مصاحبین حاضر ہو کر تالعداری کریں گے۔ لیکن یہ اس وقت ہی ممکن ہے جب آپ خود کو اس عمل کے لئے مکمل تیار کر لیں۔ تیاری میں کسی قسم کا خلل نہ رہے۔ ظاہر ہے یہ زبردست عمل ہے لیکن اس عمل میں وہی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں جن میں روحانی قوت مضبوط ہو۔

میرے خیال ہے کہ اس عمل کی تفصیل بیان کر دیں تو آپ کو دوران عمل آسانی رہے گی۔ ہم نہیں چاہتے کہ ہماری کسی کوتاہی کے سبب عمل کی جزیات سے آپ کی معلومات ادھوری رہے۔

پہلے ہم اس کا طریقہ بیان کرتے ہیں۔ اس عمل کو آپ سمندر یا دریا کے کنارے انجام دیں گے۔ ایسے مقام کا آپ کو پہلے سے انتخاب کرنا ہوگا جہاں آپ اس عمل کو اطمینان کے ساتھ انجام دے سکیں۔

اس عمل کو پورے دھیان کے ساتھ نوچندی جمعرات سے پرہیز جلالی ترک
 حیوانات، کے ساتھ اس روز۔۔ روزہ رکھیں۔ اور آذان مغرب کے ساتھ روزہ افطار
 کریں۔ نماز مغرب ادا کریں۔ اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی کریں۔ اپنی کامیابی کے لئے
 دعا کریں۔ بعد شیر بزنج پکا کر ایک نئی کوری ہانڈی میں رکھیں۔ اس کے سوا
 میوہ، مٹھائی، عطر گلاب کی ایک شیشی، گلاب کے پھول، یہ تمام اشیاء ایک طباق میں رکھیں۔
 لوبان دان ساتھ لے جائیں۔ کونلے الگ رکھیں سمندر کے کنارے جس کا
 انتخاب آپ نے پہلے سے کیا ہے جہاں لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو۔ پرسکون ویران
 ہو۔ وہاں کنارے پر مصلحہ بچھا کر سمندر یا دریا جو بھی میسر ہو اس کی طرف منہ کر کے بیٹھیں
 کونلے سلگائیں اور لوبان دانی میں رکھ کر نجور جلائیں۔ شیر بزنج کی ہانڈی اور طباق و دیگر
 سامان سامنے کی طرف رکھیں۔ آپ نے روشنی کا انتظام تو پہلے سے کر لیا ہوگا۔ یعنی لالٹین یا
 چارج لائٹ وغیرہ۔ چاقو بھی حصار کے لئے لائے ہونگے۔ لالٹین کو ایک طرف رکھیں یعنی
 سامنے کی طرف اور چاقو کی نوک سے حصار سلیمانی کھینچ لیں۔ اور چاقو سامنے کی طرف گاڑ
 دیں۔ اب عمل کی عبارت کو اتنا لیں بار پڑھیں۔
 نجور اس دوران برابر فضا کو اپنی خوشبوں سے معطر رکھے۔ عمل مکمل کرنے کے بعد
 حصار کو چاقو کی نوک سے سات مقام پر کاٹیں اور باہر نکل آئیں۔ اور تمام سامان کو سمندر کی
 نذر کر دیں۔ اور واپس گھر آ جائیں۔ اب آپ کو روزانہ سامان لے جانے کی ضرورت
 نہیں۔ روزانہ اپنے مقررہ مقام پر وقت مقررہ پر اسی اہتمام کے ساتھ عزیمت کو
 پڑھیں۔ اور گھر آ جائیں۔ البتہ ہر جمعرات کو شیرینی میوہ، مٹھائی، عطر ضرور رکھیں۔ اور
 پڑھائی کے بعد اسے سمندر کی نذر کر دیں۔ ایک بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ آتے
 جاتے وقت کسی سے بھی کسی قسم کی گفتگو نہ کریں۔ یہ پرہیز لازمی ہے۔ اگر اتفاقاً کوئی الجھ

جائے تو۔۔ ہاں۔ ہوں۔۔ سے کام چلانے کی کوشش کریں۔ دوران عمل بخور کا خیال رکھیں۔

اس عمل میں بھی وقت کی مسافت کے ساتھ عجیب و غریب قسم کی پرچھائیں خوفزدہ کرنے کی کوشش کریں گی۔ جیسا کہ دیگر عمل میں ہم نے آپ کو بتایا ہے۔ جانور درندے اس طرح آپ کو ڈرانے کی کوشش کریں گے کہ گویا وہ آپ پر حملہ کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن عامل کو قطعی خوف محسوس نہیں کرنا چاہیے۔ چونکہ یہ حصار کے اندر اس قلعہ میں آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔ بس آپ اپنی جگہ قائم رہیں۔ بس یہ تصور سمجھئے جوٹی وی اسکرین پر سب کچھ کر سکتے ہیں ٹی وی سے باہر نہیں آسکتے۔ خوف انسان کے اندر ہوتا ہے۔ باہر نہیں۔ اگر آپ نے اپنے اندر کے خوف پر قابو پالیا تو پھر کوئی عمل آپ کے لئے مشکل نہیں ہوگا۔

جون جوں وقت سمٹے گا۔ یہ پرچھائیاں زیادہ ہنگامہ بپا کریں گی۔ چالیسویں روز آپ جمعرات ہونے پر تمام اشیاء لیکر جائیں۔ آپ کے عمل کے ختم ہونے پر وہ دریا سمندر، جس کے کنارے پر آپ ہیں۔ وہاں ایک عالی شان جواہر سے سجاتخت پانی میں تیرتا ہوا آئے گا۔ جس پر تاجدار۔۔ بادشاہ اور اس کے مصاحبین جلوہ افروز ہونگے۔ ان کی شان و شوکت آنکھوں کو خیرہ کئے دیں گی۔ اس لمحے اپنے حواس میں قائم رہنا چاہیے۔ چونکہ یہی لمحہ ہوتا ہے جب آپ کو اپنی محنت ریاضت کا پھل ملنے والا ہوتا ہے۔ جیسے ہی تخت آ کر کے عامل کو چاہیے فوراً اپنی جگہ حصار میں کھڑا ہو۔

اور ادب سے اسلام و علیکم کہے۔۔۔۔۔ بادشاہ کے پوچھنے پر اپنا مدعا بیان کرے اور اپنی حاجت بیان کرے۔ اور ان سے نشانی طلب کرے۔ جب بھی مجھے آپ کی ضرورت ہوگی۔ آپ میرے طلب کرنے پر تشریف لائیں گے۔ اور میری حاجت پوری

کریں گے۔ وہ چند شرائط عائد کریں گے۔ جس پر عامل کو ہمیشہ قائم رہنا ہوگا۔ وہ جو نشانی دیں گے اسے سنبھال کر رکھیں۔ اس کے بعد ان کا شکریہ ادا کریں۔ اور السلام وعلیکم کے ساتھ انہیں رخصت کریں۔ لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ اس راز کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنے سینہ میں محفوظ رکھیں۔ کسی کو بھی بتانے کی قطعی ضرورت نہیں ورنہ اثر ختم ہو جائے گا۔ اب آپ اس کے عامل ہیں۔ لیکن روزانہ اس عمل کی عبارت کو گیارہ گیارہ بار درود شریف کے درمیان بعد نماز عشاء یا رات کے کسی بھی پہر میں اکیس بار ضرور پڑھیں۔ اس طرح اس عمل کا اثر قائم رہے گا اور دعا کا بھی۔ اور ہر جمعرات کو جو چیزیں آپ نے دوران عمل سمندر یا دریا کی نذر کی تھیں۔ وہ تمام مٹھائی، شیرینی، عطر وغیرہ۔ سمندر کی نذر کریں۔ یہ آپ ہر جمعرات کو بعد مغرب کے کریں گے۔ لیکن اس سے قبل اکتالیس بار عبارت عمل کو لازمی پڑھیں گے۔ اس کے ساتھ بخور بھی روشن رکھنا ہوگا۔ یعنی تمام عمل والا طریقہ اپنانا ہوگا۔ صرف جمعرات کو۔

اس سے آپ بڑے سے بڑا کام کر سکتے ہیں۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر

ہے۔

عمل یہ ہے

اتر نشانے دیت ہرے سلیمان پیام چاروں

مؤکل سنگ چلیں نبی رسول ساتھ پورب

پچھم اتر دکھن زمین و آسمان دوست

دشمن قاتل یار خون ٹپکتے سب کو دیکھا

بس میں کرم سنسار اُرت جو گنی بس

میں کرے دشمنی کی کرے ناس دشمن
 کو دوست بنائے برائے خدا جو قاتل میرے
 تئیس مجھ کو بچائے خدا۔ شکل جگ بس
 میں کرو تخت سلیمان برائے خدایہ کام
 نکالو اتنا کہنا میرا مانو تم کو واسطہ خدا کا۔



نقش انگیشتری حضرت سلیمان علیہ

السلام

اللہ تبارک تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو جیسے جیسے عجائبات سے نوازا تھا۔ علم کے کیسے کیسے اسرار و رموز سے آگاہی دی تھی۔ کائنات کیا ہے۔ ہوا۔۔۔ بھی رشک کرتی ہے۔ یہ ہمارے اہل علم، اہل تحقیق بزرگان کا احسان ہے کہ انہوں نے خود بھی ان سے استفادہ حاصل کیا اور اہل فن، اہل علم اہل ذوق کے لئے فراخ دلی وسخاوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے آنے والی نسلوں کے لئے کتابوں میں ان کے اسرار و رموز سے آگاہی فرمائی۔ تاکہ اہل علم اس سے خود بھی استفادہ حاصل کریں۔ اور مخلوق اللہ کے دکھ، پریشانیوں اور مصیبتوں میں سکھ، راحت و شفاء کا باعث بنیں۔

یہاں ہم ایک ایسا نقش عکس کر رہے ہیں۔ جو نہایت بابرکت و جاہ و جلال کا حامل ہے۔ اہل علم و اہل تحقیق رقم طراز ہیں کہ یہ نقش حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگیشتری پر درج تھا۔ اس کی افادیت و عجائبات کے بارے میں اہل فن بزرگان نے بہت کچھ تحریر فرمایا ہے۔ جس کی ہم یہاں تفصیل بیان نہیں کریں گے۔ اہل ایمان، اہل یقین کے لئے یہی کافی ہے۔

کہ یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی ذات مبارکہ سے منسوب ہے۔

معبر کتابوں میں اس اسم پاک کے متعلق مستند تشریح موجود ہے آپ حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری پر یہ مبارک اسم کندہ تھے۔ یہ اسم پاک اللہ تبارک تعالیٰ کے اسم ذات سے ہے۔ اور آپ حضرت سلیمان علیہ السلام اسی اسم اعظم۔ اس کی قوت سے جن و انس، حوش و طیور، بحر و بر پر حکومت کرتے تھے یہ اللہ تبارک تعالیٰ کا آپ پر کرم و فضل تھا۔ ایسا فضل و کرم جس پر کائنات انگشت بدنداں تھی اور آج بھی ہے۔۔

یہ نہایت قوت و پامٹ برکت ہے اگر اس سے اپنی زندگی کو روشن کرنا چاہتے ہیں تو آپ اپنی زندگی کو عاجزی کے حوالے کریں اور نماز کی پابندی کے ساتھ اس عمل کی تیاری کریں جسے آپ نے چالیس روز کی عبادت الہی کے ساتھ مقام سکون میں کرنا ہے۔ عملیات اصول و قانون وہی ہیں جو اہل علم نے مخصوص کیے ہیں۔ ہم شرائط عملیات میں تحریر کر چکے ہیں۔ اگر آپ اس اسم پاک کے عامل بننا چاہتے ہیں۔ ربیع الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، چار ماہ کے اندر کسی بھی مہینے کی اول جمعرات یعنی نوچندی جمعرات سے زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے لکڑی کی قلم سے روزانہ اس اسم پاک کو ۳۱۲۵ مرتبہ ایک بڑے صاف کاغذ پر خوشخط لکھیں لیکن اس بات کا خیال رکھیں یعنی ہر اسم کو ذرا ذرا فاصلہ سے لکھیں تاکہ اسم اعظم کو الگ کر سکیں۔ اس کے لئے وقت کی کوئی قید نہیں۔ تھوڑا تھوڑا کر کے تعداد پوری کریں۔

تعداد پوری ہونے پر ہر اسم کو الگ الگ کریں۔ لیکن پوری احتیاط رکھیں چھری قینچی سے ہر گز نہ کاٹیں، بلکہ کاغذ کو سکون دے کر ہاتھ سے جدا کریں۔ ہر اسم اعظم کی آنے میں گولیاں بنا کر سمندر، دریا، نہر میں ڈالیں جہاں مچھلیاں ہوں۔

روزانہ کے لکھے ہوئے نقشہ اگر روزانہ نہ ڈال سکیں تو فکر و تردد کرنے کی قطعی

ضرورت نہیں ہے۔ چند روز کے جمع ہونے پر آپ گولیاں بنا کر ڈال سکتے ہیں۔ لیکن یہ احتیاط رہے کوئی نقش ضائع نہ ہونے پائے۔ چالیس دن میں سو لاکھ کی تعداد پوری ہو جائے گی۔ اب آپ اس اسم کے عامل ہیں۔

اب آپ اس اسم پاک سے کئی طرح سے کام لے سکتے ہیں اپنی اور دوسروں کی زندگیوں کو روشن کر سکتے ہیں، خوشیاں بکھیر سکتے ہیں۔

محبت، شادی، پریشانی سے نجات، اور اس قسم کے ہر جائز کام کے لئے یہ قوت بخش ہے۔ اس نقش کو۔۔۔ اسم اعظم کو۔۔۔ کام میں لانے کی ترکیب یوں ہے کہ اپنے لئے پادوسروں کی پریشانی میں راحت کے لئے، محبت کے لئے، اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے ساتھ اور اس اسم اعظم کے اعداد بحساب ابجد نکالیں۔ ان سب کو جمع کریں۔ اور مثلث آتشی چال میں پر کریں۔ اور عطر سے خوب معطر کر کے اس تعویذ کو موم جامدہ کر کے بازو پر باندھیں یا گلے میں ڈالیں۔ جس کام کے لئے آپ اس اسم اعظم کی برکات سمیٹ رہے ہیں۔ ذہن میں تعویذ بناتے وقت۔ بھرتے وقت مقصد کو نیت کو نیک رکھیں۔ ذہن کو ہر آلودگی سے پاک رکھیں۔ انشاء اللہ ہر مقصد میں کامیاب ہوں گے۔ لیکن اس بات کا مکمل خیال رہے کہ اس اسم اعظم کی قوت کو برقرار رکھنے کے لئے روزانہ اکیس نقش لکھ لیا کریں۔ اگر کسی دن ناغہ ہو جائے تو دوسرے روز اس نقش کی تعداد مکمل کریں۔ ہفتے کے نقش جمع ہونے پر اول طریقے سے پانی کی نذر کر دیا کریں۔

اگر آپ اس کی انگشتی بنانا چاہتے ہیں تو اپنے نام کے اعداد اور اس اسم مبارک کو چالیس روز اس قدر تعداد میں روزانہ اول و آخر اکیس اکیس بار درود شریف کے درمیان 3125 بار تلاوت کریں۔ اور اتنے ہی نقش لکھیں۔ اور روزانہ سورہ جن کی تلاوت کریں اور چاندی کے پترے پر دم کر کے واپس رکھ دیں۔ اس طرح چالیس روز یا اکیس روز عمل

ہر امراض کی صحت یابی کے لئے

یہ اسم جو ہم یہاں تحریر کر رہے ہیں۔ اس کی قوت و برکت کا اندازہ اس وقت ہی لگایا جاسکتا ہے۔ جب اہل ایمان۔ یقین کے ساتھ استفادہ حاصل کریں گے۔ لیکن اس کے لئے بھی وہی شرائط و پابندی لازمی ہے جو کہ دیگر عملیات میں عامل کے لئے ضروری ہیں۔ یعنی نمازی پرہیزگار اور امت محمدی صلی اللہ والہ وسلم کا سینہ میں ورد رکھتا ہو۔ اور اللہ تبارک و تعالیٰ کی خوش نودی کے لئے یہ کام انجام دیتا ہو۔ اور دیگر حضرات کا پرہیزگار ہونا ضروری ہے۔ یہ ہر بیماری اور امراض میں بابرکت و شفاء ہے۔ اسے کسی بھی نماز کے بعد گیارہ بار درود پاک پڑھ کر کسی پاک صاف کاغذ پر۔ لیکن اس وقت خوشبو کے لئے بخور روشن رکھیں۔ اور کم از کم گیارہ روپے کی شیرینی پر حضرت سلیمان علیہ السلام کی نذر دیکر اس اسم پاک کو لکھیں۔ اور مریض کے سیدھے ہاتھ کے بازو پر موم جامہ کر کے باندھیں۔

اسم پاک یہ ہیں۔

ود ود ود

ود ود ود

بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام

محبت کے لئے

اللہ تبارک و تعالیٰ محبت ہے۔ اور وہ محبت کو پسند فرماتا ہے۔ چاہے وہ محبت پھولوں سے ہو۔ جانوروں سے ہو۔ انسانوں سے ہو۔ مخلوق اللہ تبارک تعالیٰ سے ہو۔ یا اس کی بنائی ہوئی کائنات کی جلوہ آرائی سے ہو۔ اپنے معبود سے ہو۔ اپنے بزرگان دین سے ہو۔ اپنے دین سے ہو۔ اپنے مذہب سے ہو۔ اپنے رشتوں سے۔ لیکن اس میں پاکیزگی، خلوص۔ نیک نیتی ہو۔ ہوس، لالچ، ذہن میں کسی بھی قسم کی گندگی و آلودگی نہ ہو۔ اس محبت میں آپ زم زم کی سی پاکیزگی، پھولوں کی سی معطر معطر بھینی بھینی خوشبو، جہاں جھرنوں کا پاکیزہ ترنم ہو۔۔۔۔۔ بدبو و آلودگی کا تصور بھی نہ ہو۔

اگر آپ واقعی کسی سے محبت کرتے ہیں۔ اسے اپنی زندگی کی خوشبو بنانا چاہتے ہیں۔ یا آپ کا دوست، بھائی، بزرگ یا کوئی رشتے دار جس سے اتنی محبت رکھتے ہیں کہ اسے اپنے پاس رکھنا چاہتے ہیں۔ تو یہ عمل آپ کے لئے باعث برکت و رحمت ہے۔

لیکن اس کے لئے بھی ضروری ہے کہ آپ اللہ تبارک تعالیٰ کے حضور عاجزی کریں۔ اور اپنی نیک نیت کا اقرار کریں۔ اور کامیابی کے لئے دعا کریں۔ اس کے بعد اس عمل کو مندرجہ ذیل ترتیب سے کریں۔

ترکیب عمل - مشتری، قمر، زہرہ کی ساعت بروز پنجشنبہ انار کی قلم سے عرق گلاب و زعفران سے پاک و صاف کاغذ پر لکھے۔ لکھتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ بخور خوشبودار روشن رکھیں۔

جیسا ہم عرض کر چکے ہیں۔ اسم پاک لکھنے سے پہلے اللہ تبارک تعالیٰ کی عاجزی کریں اور دو رکعت نماز بھی ادا کریں اور تھوڑی سی شیرینی پر اس اسم پاک کے موٹوں کی نذر بھی دیں۔ اور شیرینی بچوں میں تقسیم کریں۔ وہ مقدس اسم پاک یہ ہیں۔

الہی! بحق اس عزیمت کے محبت فلاں بن فلاں کی۔ یہاں تک پڑھے۔ بغیر دیکھے و بولے۔ مجھ فلاں بن فلاں کو ایک لمحہ قرار و آرام نہیں۔ اسے بھی فلاں بن فلاں کو قرار و آرام نہ ہو۔ ہر وقت مجھ فلاں بن فلاں کی محبت میں بے چین و بے قرار رہے۔

آمین شہ آمین۔

اس تعویذ کو موم جامہ کر کے سیدھے ہاتھ کے بازو پر باندھے۔ لیکن ایک بات کا خیال رکھیں کسی بھی ناپاک جگہ، مقام میں ہرگز لے کر نہ جائیں۔ انشاء اللہ آپ کی نیک خواہش بحکم اللہ عزوجل سے پوری ہوگی۔ اللہ ہی قدرت والا ہر چیز پر قادر ہے۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

بِحَقِّ مُوسَىٰ كَلِيمِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عِيسَىٰ رُوحِ اللّٰهِ

وَبِحَقِّ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ وَبِحَقِّ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ وَبِحَقِّ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ سُبُوْحِ

قُدُوسٌ وَبِحَقِّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَائِيلَ
وَعِزْرَائِيلَ وَبِحَقِّ مَكَّةَ وَمَدِينَةَ وَبِحَقِّ بَيْتِ
الْمَقْدَسِ صَفَا وَمَرْوَةَ وَبِحَقِّ شُعَيْبٍ وَدَاوُدَ وَ
بَادِ شَاهِ سُلَيْمَانَ وَبَادِ شَاهِ يُوسُفَ
وَزَكَرِيَّا جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَعَلَى نَبِينَا وَعَلَيْهِمْ
وَالسَّلَامُ وَبِحَقِّ تَوْرَاتِ وَإِنْجِيلِ وَزُبُورِ وَفُرْقَانِ
الْعَظِيمِ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ
سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ طمُّكُمْ عُمِّي

فاطمه لا يرعون

حاضرات بر آئینہ

یہ حاضرات صرف گیارہ روز کی ہے۔ اس کی زکوٰۃ آپ صرف گیارہ روز میں ادا کر کے عائل بن سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے آپ کو پریہیزگار نمازی ہونا ضروری ہے۔ اس حاضرات کی خوبی یہ ہے کہ بچوں، بڑوں اور شیشہ پر بھی آپ کر سکتے ہیں۔

پریہیز۔ اس حاضرات کی زکوٰۃ کے لئے آپ کو پریہیز جلالی و جمالی دونوں اختیار کرنے ہوں گے۔ اس کے لئے سامان نیا شیشہ، بخور۔ اور نیاز کے لئے شرینی۔

عمل کی تیاری کرنے کے بعد آپ پر سکون مقام، گوشہ تنہائی میں۔ وقت کی پابندی کے ساتھ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے درمیان مندرجہ ذیل عزیمت کو 742 بار روزانہ گیارہ دن پڑھیں۔ لیکن عمل شروع کرنے سے پہلے حصار ضروری کھینچ لیں۔ پہلے شیری پر حضرت سلیمان علیہ السلام کی نذر دیں۔ اور اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی کریں۔ اپنی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ اس کے بعد عزیمت کی تلاوت کریں۔

گیارہ روز گزر جانے پر آپ عامل ہو جائیں گے۔

اب ضرورت حضرات کے وقت اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود پاک پڑھیں اور درمیان گیارہ مرتبہ عزیمت پڑھ کر بچے پر، بڑے پر یا شیشہ پر دم کر کے حضرات کا مشاہدہ کریں۔ جو بہت جلد کھل جاتی ہے۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

عزیمت یہ ہے۔

﴿الْهَى بِحَرْمَتِكَ كُنْ كُنْ فَيَكُونُ فَتَحَ﴾

بِسْمِ الْإِخْسَائِلِ خَالِقِينَ مُسْتَحِيدًا بِحَقِّ

حَضْرَتِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ﴿﴾

تسخیرات

اللہ تبارک تعالیٰ اپنے ان ہی بندوں کی عاجزی اور دعا قبول فرماتا ہے۔ جو اس سے محبت رکھتے ہیں۔ یہ یقین ایمان کے ساتھ اس کی عبادت کرتے ہیں۔ یہاں ہم جو اسم پاک تحریر کر رہے ہیں۔ وہ تسخیرات خلاق کے لئے بہترین عمل ہے۔ یہ سیارگان کی نحوست کو دفع کرنے میں اکسیر ہے۔ اس سے آپ استخارہ بھی کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کے بہت سے کام میں مددگار ثابت ہوگا۔

پرتاثیر عمل ہے۔ یہ دین و دنیا کی برکات اور جمع مرادات کے لئے بھی زوداثر

عجیبہ ہے۔ اس دعا سے مستفید ہونے کے لئے عامل کا نمازی و پرہیزگار ہونا ضروری ہے۔

ذہن و قلب ہر آلودگی سے پاک ہو۔ اللہ تبارک تعالیٰ اور اس کے محبوب حضور پر نور محمد صلی

اللہ والہ وسلم، صحابہ کرام، انبیاء، اولیاء کرام کو قلب کی سچائی، یقین و ایمان کے ساتھ چاہتا

ہو۔ وہ صبح نماز فجر کے بعد پہلے دو رکعت حاجت نفل ادا کرے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ سے

عاجزی کرے۔ اور شیرینی پر حضرت محمد صلی اللہ والہ وسلم اور تمام انبیاء، اولیاء کرام کی نذر

دے۔ اور پھر گیارہ گیارہ بار اول و آخر دعا کے درمیان اس دعا کی تلاوت

کرے۔ روزانہ وقت مقررہ پرسات روز، اکیس روز، چالیس روز اس قدر آپ کو یقین ہوگا۔
دعا بارگاہ عزوجل کے یہاں اتنی جلدی قبول ہوگی۔

دعا جامع المطلوب و دافع الكرب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
﴿یَا مَلَاِئِکَةَ کُلُّکُمْ بِاَمْرِ اللّٰهِ اَنْ تُغِیْثُوْنِی
تُعِیْنُوْنِیْ وَاَنْ تَمْدُوْنِیْ مُرَادِیْ فِیْ مُرَادِیْ
وَمَقْصُوْدِیْ وَاَحْفَظُوْا لِیْ مَالِیْ وَاَهْلِیْ وَّوَلَدِیْ
وَوَالِدِیْ وَذُرِّیَّاتِیْ وَاِخْوَانِیْ وَاَحِبَّائِیْ
وَاَصْدِقَائِیْ وَمَا اَحَاطَتْ عَلَیْهِ شَفَقَةُ قَلْبِیْ
مِنْ اَفَاتِ الدُّنْیَا وَاَلْاٰخِرَةِ وَّمِنْ نُّحُوْسَاتِهِمْ و
نُّحُوْسَاتِ الرَّحْلِ وَاَلْمُشْتَرِیْ وَاَلْمَرِیْخِ
وَالشَّمْسِ وَاَلزُّهْرَةِ وَاَلْعَطَارِدِ وَاَلْقَمَرِ وَاَلرَّآ
سِ وَاَلذَّنْبِ وَاَلْاِکْلِیْلِ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِی
شَرٍّ مِّنَ الْجِنَّ وَاَلْاِنْسِ وَاَلشَّیْطٰنِ﴾

وَسَاحِرٍ وَفَاجِرٍ وَظَالِمٍ وَبَاغٍ وَطَاغٍ وَظَاغٍ وَ
 مَارِدٍ وَمُعَانِدٍ وَنَاطِقٍ وَسَاكِتٍ وَمَتَحَرِّكٍ وَ
 سَاكِنٍ وَهَامَّةٍ وَلَامَّةٍ وَذَكَرٍ وَأُنْثَى وَمِنْ
 أَفَاتِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ وَآ
 لِبَحْرِيَّةِ أَحْمَعِينَ وَأَعْمَلُوا أَبْصَارَهُمْ وَأ
 قَبْضُوا لِسَانَهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ وَعَلَّمُونِي عِلْمَ الَّذِي
 لَيْسَ يَكُونُ نَافِعًا وَصَرَفًا عَلَى جَمِيعِ الْعُلُومِ وَأ
 عَطُونِي رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَجَلِّبْتُكُمْ بِجَلْبِ
 قُلُوبِ الْخَلْقِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِلَيَّ
 بِالْمَوَدَّةِ وَالْمَحَبَّةِ وَأَنْصُرُونِي نَصْرَةَ عَلِيٍّ
 سَائِرِ الْأَعْدَاءِ وَأَخْبِرُونِي مَا فِي الْحَوَادِثِ
 الْخَيْرِ وَالشَّرِّ قَبْلَ الْوَقْتِ الْوَقُوعِ وَمَا أَطْلُبُ
 مِنْ أَخْبَارِ الْعَالَمِ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةَ
 السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا بِحَقِّ

سَيِّدِ الْأَبْرَارِ مُحَمَّدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَوَلَدِهِ الشَّرِيفِ سَيِّدِي
مُحِي الدِّينِ حَضْرَتِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ
الْجِيلَانِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَبِحَقِّ
سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِرَّ

حَمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ



حاضری پریوں کی

ہر انسان کے تخیل میں پریوں کے بارے میں نہایت دلکش و حسین خوابیدہ تصور کی تعبیر ہے۔ وہ اس تعبیر کو اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہے کہ تو پھر در کس بات کی۔ لیکن اس کے لئے آپ کو عملیات و وظائف کے تمام اصول و قواعد پر عمل کرنا ہوگا۔ جیسا کہ دیگر عملیات میں آپ پابند رہتے ہیں۔

اس کے لئے آپ پر ہیز جلالی و جمالی دونوں کی پابندی کرتے ہوئے تمام تیاری کے ساتھ مقام سکون میں وقت کی پابندی کے ساتھ چالیس یوم اپنے یقین اور قوت ارادی کے ساتھ اس عمل کو کریں۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ ذہن میں کسی بھی قسم کی آلودگی نہ ہو۔ نماز کی مکمل پابندی رکھیں۔ عملیات کے دوران جو بھی کپڑے زیب تن کریں اسے صرف عمل کے لئے مخصوص رکھیں۔

دوران وظائف بخورات اور خوشبو کا مکمل خیال رکھیں۔ بخورات کے سوا اپنے کپڑوں پر بھی خوشبو لگائیں۔ اور روزانہ چند پھول گلاب کے ضرور اپنے پاس رکھیں چند دن کے پھول اکٹھے ہو جائیں تو انہیں سمندر یا دریا کی نذر کر دیں۔

مندرجہ ذیل عزیمت با آواز بلند روزانہ اول و آخر گیارہ بار درود شریف کے درمیان تلاوت کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز میں آپ کے پاس خود پریوں کی شہزادی آئے گی۔ اس ملاقات میں آپ حسب ضرورت انہیں اپنی خواہش بیان کریں اور اسے طلب کرنے کی نشانی مانگیں۔ لیکن ایک بار پھر آپ کو یاد ہے وہیں کوہ آلودگی سے پاک رکھیں۔ اللہ ہی حکمت والا عالم الغیب ہے وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

عزیمت

عَزِمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ

أَوْ أَمَّا مَا كَفَقَلًا كَقَلًا أَرْحَمَاتر حَمَابِحَقِّ

أَوْ مُطَّ بَهَتْ سَوَاهَا يَامُصُو كَلَانِ بِحَقِّ

سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَاضِرُهُ حَا

ضَرُهُ حَاضِرُهُ



دانہ سلیمانی

اللہ تبارک و تعالیٰ ہی ہماری دعاؤں کا سننے والا حاجت روا ہے آپ جب بھی کوئی عمل کریں۔ پہلے قلب و ذہن کو ہر آلودگی سے پاک کریں۔ اور عمل کو یقین کے ساتھ کریں انشاء اللہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے۔ یہاں جو عزیمت تحریر کی جا رہی ہے یہ آپ کی ہر خواہش، آرزو، مطلب براری میں مجرب و موثر ہے۔

اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے خود کو پہلے تیار کریں۔ چونکہ یہ وقت کی پابندی کے ساتھ آپ کو چالیس روز مقام سکون میں کرنا ہوگا۔ اس عمل کو پرہیز جلالی یعنی ترک حیوان کے ساتھ کریں گے۔ آپ کو اس کے پارے میں مکمل تفصیل سے آگاہی دیدیں تو بہتر ہے اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے تیاری کریں۔ مکان ایسی جگہ ہو جہاں کسی کی مداخلت کا اندیشہ پریشان ہو۔ کمرے میں کسی قسم کا فالتو سامان نہ ہو ماسوائے آپ کی ضرورت کے۔

بخور روشنی رکھنے کے لوہان دانی اور کویلے پہلے سے چالیس روز کے اکٹھے رکھ لیں۔ لوہی کی ترکاری بغیر مرچ کے اور جوگی رونی پکا کر کھائیں۔ پانی دریا کا استعمال کریں۔

اگر خدمت گار رکھنے کی ضرورت ہو تو کسی ایسے پرہیزگار روزدار کو رکھیں جو نماز کا پابند ہو۔ اس سے پانی منگو لیا کریں۔ اسی پانی کو عمل مکمل ہونے تک استعمال کرنا ہے۔ اس عزیمت کے اعداد ۱۰۹۳ ہیں۔ اسی تعداد کے مطابق چالیس روز آپ نے وقت مقررہ پر مقام سکون میں پڑھنا ہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔

اس عمل میں بھی آپ کو اپنی قوت ارادی و دل کو مضبوط رکھنا ہوگا۔ چند روز پر چھائیاں ضرور پریشان کریں گی۔ لیکن تمہیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں اگر آپ کی نیت نیک اور امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرنے کا جذبہ ہے تو موکل ایسے انسان کو پریشان یا ڈراتے نہیں ہیں۔

چالیس روز کی آپ کی محنت، جستجو ریاضت کے بعد ممکن ہے آخری دنوں میں آپ جس وقت پڑھ رہے ہوں اس عمل کے ﴿موکل صفرائیل﴾ یہ دانہ سلیمانی کا محافظ ہے۔ وہ اچھی صورت میں ظاہر ہوگا لیکن آپ کا عمل ابھی مکمل نہیں ہوا ہے۔ تو آپ پہلے اپنی تعداد مکمل کریں۔ پھر اس کی جانب توجہ دیں۔ درمیان میں قطعی مخاطب ہونے کی کوشش نہ کریں۔

جب موکل صفرائیل۔ حاضر ہو وہ السلام وعلیکم کہے گا۔

آپ نہایت ادب و احترام سے وعلیکم اسلام کہیں۔

یہ بھی ممکن ہے کہ آپ تلاوت کر رہے ہوں اور موکل حاضر ہو تو اس کے السلام وعلیکم کہنے پر آپ صرف سلام کا جواب (وعلیکم السلام) دیں۔ اپنی روزمرہ کی تعداد مکمل کریں اس کے بعد دوبارہ سلام کریں۔

وہ خود آپ سے کلام کرے گا۔ تعداد مکمل ہونے پر سر اٹھائیں۔ جب وہ معلوم کرے تمہارا کیا مقصد ہے۔

اس کے جواب میں نہایت ہی ادب سے کہے۔ میں چاہتا ہوں تم میرے مددگار رہو۔ مجھے جب بھی تمہاری ضرورت ہو۔ تم مجھے شرف ملاقات بخشو۔،، وہ آپ کی بات سن کر کہے گا بولو مجھے کیا کرنا ہے؟

بس اس وقت تو تم سے ملاقات مقصد تھی۔ لیکن تم عہد کرو کلمہ محمدی ﷺ کے ساتھ، قسم حضرت سلیمان بن داؤد علیہ سلام کے ساتھ کہ میں جب بھی تمہیں طلب کروں گا تم حاضر ہو گے۔ اور میرا کام کروں گے۔ تمہیں کس طرح بلایا جاتا ہے۔ کوئی نشانی دو۔ وہ عہد کریگا اور نشانی دے گا۔ اس کے بعد اسے عزت کے ساتھ خستی کی اجازت دیکر رخصت کر دو۔ اب آپ روزانہ کسی بھی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے بعد اس عزیمت کو پڑھا کریں تاکہ عمل قائم رہے۔

عزیمت یہ ہے

أَحِبُّ يَا صَفْرَائِيلُ بِحَقِّ يَا صَمَدُ يَا قِيَوْمَ يَا رَبِّ

ایک بات کی اور وضاحت کر دیں۔ ممکن ہے آپ ایک چلہ میں کامیابی حاصل نہ کر پائیں مگر گھبرائیں ہرگز نہیں۔ تین چلہ تک آپ اس عمل کو متواتر کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوری کامیابی حاصل ہوگی۔ دوران عمل ہماری اپنی کسی غلطی، کوتاہی کے سبب ہمیں فوری کامیابی حاصل نہ ہوئی ہو۔ آپ دوبارہ کریں، تین مرتبہ اس چلے کو کریں انشاء اللہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے پھر آپ اس کے موکل سے اسی طرح۔۔ اس سے عہد و پیمان کریں اور نشانی لے کر رخصت کر دیں۔ لیجئے آپ اس کے عامل ہو گئے۔ اب خود بھی استفادہ حاصل

کریں اور امت محمدی صلی اللہ الہ وسلم کو بھی فیض پہنچائیں۔



داناہ سلیمانہ

اب آپ کو کسی بھی ضرورت، مطلب کے لئے موکل کو بلانا مقصود ہو یا داناہ سلیمانہ طلب کرنا ہو تو اس کے لئے آپ مقام سکون، گوشہ تنہائی میں لو بان کا نجور روشن کریں۔ لیکن اس سے پہلے غسل کریں۔ پاک صاف کپڑے پہنیں۔ اور اللہ مبارک تعالیٰ سے عاجزی کریں۔ اور اس گوشہ سکون میں اس عزیمت کو 390 بار اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ اس کے لئے آپ کو زیادہ محنت کرنے کی ضرورت نہیں۔ چونکہ آپ اس عزیمت کے پہلے ہی عامل ہیں۔ ہاں اپنی نیت کو درست رکھیں۔ یاد رکھیں قلب و ذہن میں کسی بھی قسم کی آلودگی نہ آنے دیں۔ یہی آپ کی کامیابی ہے۔

جب بعد عمل کے موکل حاضر ہو۔ السلام علیکم کہے۔

آپ جواب دیں۔۔ وعلیکم السلام۔ اس کے بعد جب وہ پوچھے۔ آپ کیا چاہتے ہیں۔ تو آپ اپنا مطلب بیان کریں۔ اور داناہ سلیمانہ طلب کریں۔ وہ آپ کی حاجت سنکر فوراً غائب ہو جائے گا۔ آپ اپنی نشست سے نہ اٹھیں۔ وہیں پر بیٹھے رہیں۔ خواہ کتنا ہی وقت درکار ہو۔ اس کے بعد آپ اپنے نیت پر بیٹھے رہیں۔ وہ آکر داناہ سلیمانہ آپ کو پیش کرے گا۔ جیسے ہی وہ داناہ آپ کے ہاتھ میں آئے آپ تعظیم سے اس

دانے کو آنکھوں سے لگائیں۔ اور محفوظ مقام پر جہاں سے صرف آپ واقف ہوں منبھال
کر رکھ دیں۔

لیکن ایک ضروری بات کا خیال رکھیں۔ کوئی بھی حیض والی عورت۔ ناپاک مرد کی
نظروں سے ہمیشہ پوشیدہ رکھیں۔ کسی کو یہ راز معلوم نہیں ہونا چاہیے کہ آپ کے پاس یہ
مقدس و قیمتی چیز ہے۔ اور نہ ہی آلودہ ذہن سے کوئی غیر شرع کام کے لئے اس دانہ کو کام
میں لائیں اور نہ ہی موکل کو طلب کریں۔ ورنہ شدید جسمانی اور باطنی، ذہنی، نقصان اٹھائیں
گے۔ یہ بھی ممکن ہے موکل آپ کو مار بھی دے یا اذیت سے زندگی کو اچھا بچ بنا دے۔ ہر کام
جائز کے لئے انہیں طلب کریں۔ انشاء اللہ آپ کبھی ناکام نہیں رہیں گے۔ آپ کے خوابوں
کو تعبیر ملے گی۔ اللہ تبارک تعالیٰ آپ کو اپنے نیک مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ اللہ
تبارک تعالیٰ ہی قوت والا ہر چیز پر قادر ہے۔

دیگ حضرت سلیمان علیہ السلام

حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تبارک تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور نبی آدم پر چرند، پرند، ہوا پر پیغمبر تھے۔ بہت سے عجائبات آپ کی مبارک ذات سے منسوب ہیں۔ یہ میرے پروردگار، رب العالمین کی شان کریمی ہے کہ اپنے فضل و کرم سے اپنے برگزیدہ بندوں کو، پیغمبری عطا فرما کر بنی آدم میں بھیج کر کرم و فضل فرمایا اور اپنی بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کو بھی اللہ تبارک تعالیٰ نے ایسی بے شمار نعمتوں سے نوازا تھا۔ جو بنی آدم کے لئے اللہ تبارک تعالیٰ کا انعام تھا۔۔۔ اور ہے۔۔۔ اس کی رحیمی کریمی سے اس کی مخلوق میں جو یقین و ایمان کی دولت سے امیر تھے انہوں نے ان نعمتوں سے خوب استفادہ حاصل کیا اور کر رہے ہیں۔ وہ اس کی رحیمی و کریمی سے کل بھی بادشاہ تھے۔۔۔ آج بھی بادشاہ ہیں۔ اور ہمیشہ بادشاہ رہیں گے۔

یہاں ہم جو عمل تحریر کر رہے ہیں۔ وہ ایسے سرکش، خود سر، اور شکر پسند مخفی مخلوق کے لئے اذیت و موت کا گھر ہے۔ اس کی تفصیل تو کافی طویل ہے۔ چونکہ یہ بزرگان اہل علم و فن کے سلسلوں میں پرواز فلاح رہا اور اس کتاب کے صفحہ قرطاس پر اہل ذوق و تشنه علم کی

سیرابی کے لئے جاری ہے۔ اس سے زیادہ ہم کیا عرض کریں۔

دیگ سلیمان کے عالم کے لئے ضروری ہے کہ وہ اللہ تبارک تعالیٰ پر ایمان کامل رکھتا ہو۔ وہ زبانی کلامی مسلمان نہ ہو۔ وہ اہل ایمان بھی ہو اور نمازی پر ہیزگار بھی۔ ہم مذید کیا تحریر کریں کہ اس سے پہلے صفحات آپ کی پائیزگی کو، ایمان کی سچائی کو بار بار صد ایتے رہے ہیں۔

ترکیب دیگ سلیمانی۔ سب سے پہلے تو آپ حضرت سلیمان علیہ السلام کی نذر دیں۔ اور شیرینی بچوں میں تقسیم کریں۔ اور اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی کریں۔ وہ آپ کے نیک مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

سواپاؤ گہوں۔ سواپاؤ جو۔ سواپاؤ مونگ۔ سواپاؤ چنے۔ سواپاؤ جوار۔ سواپاؤ باجرہ۔ یعنی سات اجناس۔ ہر اجناس سواپاؤ۔ سات اقسام کے پھول لائیں۔ لیکن ان میں گلاب کے پھول نہ ہوں۔

دیگ۔ ہانڈی مٹی کی لیں۔ جس کا سر یعنی منہ تنگ ہو۔ اور اس کا ڈھکن منہ کے بالکل برابر ہو۔ ہاں اس بات کا مکمل خیال رکھیں ہانڈی نہ تو اتنی چھوٹی ہو کہ اشیاء کے تنگ محسوس ہو اور نہ ہی اتنی بڑی ہو کہ آپ کو پریشانی ہو۔

اگر بیمار مرد ہو تو وہ اپنے دائیں ہاتھ میں اور اگر وہ عورت ہو تو اپنے بائیں ہاتھ میں وہ سات قسم کا غلہ لے کر ہانڈی میں ڈالے۔

یہ بھی ہو سکتا ہے جس شخص کے لئے یہ عمل کیا جا رہا ہے وہ کچھ زیادہ ہی بیمار ہو۔ تو اچھے قسم کا کپڑا لیں اور اس مریض کے سامنے کی طرف سے سر سے داہنے پاؤں کے انگوٹھے تک اور کمر کی جانب سے سر سے داہنے پیر کے انگوٹھے تک ناپ لیں۔ لیکن یہ بات یاد رکھیں جو انتہائی توجہ طلب ہے دراصل دوران عمل بعض اوقات یہ چھوٹی چھوٹی باتیں بعد میں

شرمندگی، ناکامیابی کا باعث ہوتی ہیں۔ آپ کپڑا اسقدر لیں جس قدر مریض کی عمر ہو۔ یعنی ہر سال ایک گرہ۔ اگر اسکی عمر 25 سال ہے تو اس کے لئے ایک ایک گرہ کے پچیس ٹکڑے کاٹ رکھیں۔

یہ بھی توجہ رکھیں یہ کپڑا اس کپڑے سے علیحدہ ہوگا جو جسم سے پیمائش کیا جائے گا۔ اگر بات آپ کی سمجھ میں نہیں آئی ہو تو تحریر کو دو چار بار توجہ سے مطالعہ کریں۔ ہماری کوتاہی کے سبب آپ عمل کو الزام نہ دیں۔ اس کے سوا بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، چھالیہ، تر لونگ یعنی، پھول دار گیارہ گیارہ عدد، مریض کے ہاتھ سے کپڑے کے چاروں کونوں میں بندھوائیں۔

یہاں حسب ضرورت اور حسب حیثیت تین قسم کی شیرینی جو دودھ سے بنی ہو۔ مثلاً برنی پیڑہ، قلاقند، اگر یہ چیزیں مریض لاسکتا ہو تو اس سے منگوائیں۔ ورنہ کسی عزیز سے منگوائیں۔

اگر مریض عورت ہے تو اس کے جسم کے مطابق بھی کپڑا لیں۔ یعنی بائیں پیر سے اسی طریقے سے پیمائش کریں۔ اس کے ہمراہ عطر گلاب یا کیوڑہ یا موتیا تین ماشہ، اگر وہ نہ لائے تو اس کی قیمت لے لیں۔ کچھ خوشبودار پھول فاتحہ کے لئے رکھیں۔ لیجئے دیگ سلیمان تیار ہوگئی، تمام اشیاء حسب تحریر موجود رکھیں دیگ کی تیاری کے وقت بخور و لوبان جلتا رہے۔ اس کی خوشبوؤں فضاء میں فروکش رہے۔ اکیس نقش زعفران اور عرق گل ب سے لکھیں۔ چونکہ یہ بڑا عمل ہے اس میں کچھ وقت درکار ہوتا ہے۔ اس مسافت کا مکمل خیال رکھیں جلد بازی ہرگز نہ کریں۔ یہ نقش عامل اپنے روبرو دیگ میں رکھے۔ اور اناج ڈھکن میں رکھ کر دیگ کو ڈھکیں۔ لیکن تھوڑا سا مہلا رکھیں اور اناج پر عزیمت بادشاہ جناب قیقطوش اکیس

بار پڑھ کر دم کریں عزیمت یہ ہے۔

عزیمت بادشاہ قیقطوش۔

﴿وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ جِيسًا حَبِيثًا حَبِيثًا طَوْسًا طَوْسًا﴾

سَاطُوسًا. ضرمتیں ضرمتیں حاضر ہو حاضر ہو

﴿هو حاضر هو﴾

اے بادشاہ ملک قیقطوش حاضر ہو، امے سفید دین یا داؤد جنتی یا بیگ

غابوری یا لونا بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام جلوس حاضر ہو حاضر ہو۔

عزیمت بادشاہ یکتانوش۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا بَادِشَاهَ﴾

بَكْتَانُوشِ مَلِكِ الْجَيْسِ وَالْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

بِحَقِّ أَبُو جَمْهُورِشِ أَحْوَكِ أَحْوَكِ أَيُّ تَاجِ

الْمَلِكِ أَنْبِكَ أَنْبِكَ نَجِيًّا نَجِيًّا سَاعَةَ

سَاعَةَ لِحَوْلَةٍ لِحَوْلَةٍ حَطْمًا حَطْمًا مَيْسِرًا مَيْسِرًا

عَجَلًا عَجَلًا يَا شَاهِ يَكْتَانُوشِ أَحْضَرُوا

أَحْضَرُوا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ

أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا مِنْ جَانِبِ الشِّمَالِ وَالْجَنُوبِ

لُجُنُوبِ أَحْضَرُوا مِنْ جَانِبِ الْإَيْمَنِ وَالْأَيْمَنِ
يُسْرِبِ حَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
يامو کلان عزیزمت حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو
شو...

عزیمت پھولوں والی۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَيْسِرَ الْجِنِّ وَالْأَرْوَاحِ وَ
الشَّيْطَانِ أَحْضَرُوا يَا أَحْضَابَ الْجِنِّ وَالشَّيْطَانِ
يَا أَصْحَابَ السَّحْرِ الْحَنَاسِ وَ
تَبِعُوا مَا تَلُّو الشَّيْطَانِ كَفَرُوا يَعْلَمُونَ النَّاسَ

السَّحْرِ

اسی طرح شاہ جنات کی تائوش عزیمت کو ایکس بار تلاوت کر کے دم کریں۔
پھر اناج ڈھکن سے لے کر دیگ میں نقش پر ڈالیں۔ ساتھ پھول جو آپ نے
پہلے لے کر شامل دعوت کئے ہیں۔ ان پر مندرجہ ذیل عزیمت ہر پھول پر تین تین بار پڑھ کر
دم کریں۔

عزیمت تمام ہونے پر یہ الفاظ ادا کریں۔

جو فلاں بن فلاں کے وجود میں ہے۔ وہ اس دیگ
سلیمانی میں حاضر ہو۔ اور جل کر دفع ہو جائے۔
پھر ڈھکن الٹا کر دے یعنی اس کا پیندا آسمان کی جانب۔

گیہوں کا آٹا بیمار اگر مرد ہو تو داہنے ہاتھ سے۔ اور اگر عورت ہو تو بائیں ہاتھ سے گندھوا کر دیگ کے منہ پر لگوائیں۔ (اس کا انتظام پہلے سے ہونا چاہیے) اس آٹے کو ڈھکن کے اطراف ایسے چپکادیں کہ وہ کھل نہ سکے اور پھر یہ عزیمت پڑھیں۔
اور اس نقش کو کاغذ پر لکھے۔ اور اس کے نیچے مندرجہ ذیل عبارت فارسی میں لکھیں اور نقش و عبارت کو ڈھکن پر آٹے سے چپکادیں۔

عزیمت۔

ہر چہ آسب و جن پری و بھوت، پریل و ہر بلائے کہ درد جو د فلاں بن فلاں شدہ است باموکلاں از برائے اللہ اور رسول حق سلیمان بن داؤد علیہ السلام حاضر آوردہ بند نمودہ بسورتد و سوختہ گرد و دغ شود بجن یا بدوح یا بدوح۔

دیگ کی تیاری کے وقت شیرینی، عطر اور پھولوں، کپڑوں وغیرہ پر نیاز دیں اس نیاز کو نہایت احترام، عاجزی کے و خلوص کے ساتھ دیں۔ ذیل کے مبارک نام کے ساتھ۔۔ نذر و نیاز حضرت رحمت العالمین محمد ﷺ و آدم صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء علیہ السلام و سلیمان بن داؤد علیہ السلام اور جمع ارواح اصحاب رسول اللہ ﷺ اور روح پاک حسین و شہداء کربلا و رفقاء کربلا، اور ارواح پاک حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ارواح تمام بزرگانِ قادریہ، چشتیہ، قلندریہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، اویسیہ اور تمام اولیاء اللہ، شہداء و غازیان، عاشقان اللہ تبارک تعالیٰ، عاشقان رسول ﷺ، مقربین، صادقین، حازمین، تمام ارواح پاک، کے اور ارواح بادشاہ یکتا نوش، بادشاہ بدوح اور ارواح بادشاہ ملکہ قیقطوش ارواح پاک مردانِ غیب اور تمام موکلاں عزیمت کی فاتحہ۔۔ دیکر ثواب ان سب کی نذر کریں۔ اور پھر دیگ کو مریض کے اوپر حقین و احباب کے حوالے کریں تاکہ وہ یہ دیگ مریض کے سر سے باؤں کے انگوٹھے تک سات مرتبہ اتاریں۔ اس طرح سے کہ سر سے

دائیں اور بائیں پاؤں کے انگوٹھے تک۔ اور دائیں بائیں ٹخنوں تک سر سے دائیں بائیں اتاریں۔ اسی طرح سے احتیاط اور توجہ کے ساتھ چاروں اطراف سے سات مرتبہ اتاریں۔ لیکن ایک بات کا خیال رہے کہ نقش جو دیگ کے منہ پر لگا ہوا ہے۔ اس کو مریض اپنے سامنے رکھے۔ دیگ کو جتنی مرتبہ اتارے مریض تعویذ کو اپنے سامنے ہی رکھے یعنی نقش کو اپنے سامنے۔ پھر ہانڈی کو چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے تیز آنچ دیں۔ آگ اتنی تیز ہو کہ چاروں طرف آنچ پوری طرح اس کا احاطہ کرے رکھے۔ دیگ سے آوازیں اور بدبو آئے گی۔ لیکن آپ قطعی نہ گھبرائیں۔ یہ آگ اس وقت خوب روشن رہنی چاہیے جب تک دیگ سے آوازیں و بدبو آتی نہ ہو قوف ہو جائے۔ آگ اس وقت خوب تیز ہونی چاہیے اس کے سوا دو چار لکڑیاں اور جلائیں۔ یعنی اس کے بعد بھی کچھ دیر آگ کو آنچ دیتے رہیں۔ جب اچھی طرح اطمینان ہو جائے تو دیگ میں سب کچھ جل کر خاک ہو گیا ہے تو آگ کو ٹھنڈی ہونے دیں۔ جب دیگ ٹھنڈی ہو جائے تو اسے چولہے پر سے اتار لیں۔ اور مذکورہ مریض کے پہنے ہوئے کپڑے میں ایک دو پتھر کے ہمراہ یا پکی اینٹ کے ساتھ اس ہانڈی کو باندھ کر کسی گہرے پانی میں ڈال دیں تاکہ یہ ڈوب جائے۔ اگر قریب دریا، سمندر، نہر، نہ ہو تو کسی ویرانے میں ایک گز گہرا گڑھا کھود کر اس ہانڈی کو گاڑ دیں یعنی دفن کر دیں۔ ایک بار پھر آپ سے گزارش ہے۔ تحریر کو اچھی طرح پڑھیں اور اس کے مطابق عمل کریں۔ اللہ ہی قدرت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

يا جبرائيل بسم الله الرحمن الرحيم يا اسرائيل

۱۱۷۰۸	۱۱۷۰۱	۱۱۷۰۶
۱۱۷۰۳	۱۱۷۰۵	۱۱۷۰۷
۱۱۷۰۲	۱۱۷۰۹	۱۱۷۰۴

يا عزرائيل

يا ميكائيل



فلیتہ برائے حضرات

یہ نقش زعفران اور عرق گلاب سے کسی پاک صاف کاغذ پر لکھیں۔ لیکن ایک بات اچھی طرہ 7 یاد رکھیں۔ عامل کا نمازی پرہیزگار ہونا ضروری ہے۔ ویسے بھی یہ عمل ہر شخص نہیں کر سکتا۔ جب تک کہ وہ اللہ تبارک تعالیٰ کی عاجزی میں نہ ہو۔ اور اس کا ذہن قلب ہر آلودگی سے پاک نہ ہو۔ باقی عملیات کے اصول و شرائط تو آپ کو معلوم ہی ہے۔

اس نقش میں اسم قہاری داخل ہے۔ آپ کو اس نقش کی عظمت کے بارے میں بتادیں تاکہ آپ کو اس کی اہمیت اور عظمت سے آگاہی رہے۔ اس نقش کے دو بادشاہ جنات اول بادشاہ یکتا نوش، دوئم بادشاہ قیقطوش اور چند موکل اس کے تابع ہیں۔

اس نقش کے اعداد سورۃ الناس اور سورہ قریش کے ہیں۔ اس نقش کے اعداد چھیتر ہزار آٹھ سو پندرہ ہیں۔ (76815) یہ آپ سات عدد نقش لکھیں۔ اور ہر ایک نقش کو مریض کے تمام جسم پر سر سے پاؤں تک سات دفعہ پھیریں اور مریض کے سامنے سمندریا دریا۔۔ تیز بہاؤ میں وزن کے ساتھ بہادیں۔ اس طرح چھ نقش بہائیں۔ لیکن یہ توجہ رہے۔ اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام، بادشاہ یکتا نوش، بادشاہ

تقطوش کا موکلات سورۃ الناس، سورۃ القریش کی فاتحہ دلائیں اور شیرینی بچوں اور بڑوں میں تقسیم کریں۔

عزیمت باف شاہ یکتا نوش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا بَاد

شَاهِ بَكْتَانُوشِ مَلِكِ الْعِلْمِ وَالْعَرَبِ وَ

لَعَجْمِ بِحَقِّ أَبُو جَمْهُورِشِ أَخُوكَ أَخُوكَ

أَيُّ تَاجِ الْمَلِكِ أَنْبِكَ أَنْبِكَ نَجِيَانِجِيَا

سَاعَةَ سَاعَةَ لِحَوْلَةٍ لِحَوْلَةٍ حَطْمًا حَطْمًا

مَيْسِرًا مَيْسِرًا عَجَلًا عَجَلًا يَا شَاهِ بَكْتَانُوشِ

أُحْضِرُوا أُوْحْضِرُوا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ

وَالْمَغَارِبِ أُحْضِرُوا أُوْحْضِرُوا مِنْ جَانِبِ

الشِّمَالِ وَالْجُنُوبِ أُحْضِرُوا مِنْ جَانِبِ إِلَّا

يَمَنْ وَالْأَيْسَرِ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ

رَسُولُ اللَّهِ يَا مَوْلَا عَزِيمَتِ حَاضِرِ شَوْحَاضِرِ شَوْ

JAHANZAIB

عزیمت بادشاہ قیقطوش

﴿وَعَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ جَيْسًا حَيْثًا حَيْثًا طُوْسًا﴾

طُوْسًا طُوْسًا ﴿ضَرْمَتِيں ضَرْمَتِيں﴾

حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہو.

بادشاہ ملک قیقطوش حاضر ہوا ہے سفید دیو یا داو

د جنی یا بیک غابوری یا لونابحق سلیمان بن داؤد علیہ

السلام جلدی حاضر ہو حاضر ہو

ہر نقش کو۔ یعنی پہلے نقش کو بہاتے وقت مندرجہ عزیمت اول و آخر تین تین بار رو

شریف کے درمیان پڑھیں۔

یا اسرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اسرائیل

۲۵۶۰۸	۲۵۶۰۱	۲۵۶۰۶
۲۵۶۰۳	۲۵۶۰۵	۲۵۶۰۷
۲۵۶۰۴	۲۵۶۰۵	۲۵۶۰۲

یا عزرائیل

JAHANZAIB

یا میکائیل

دوسرے نقش پر یہ عزیمت اول و آخر تین تین بار درود شریف کے درمیان پڑھیں اور مریض پر دم کرنے کے بعد نقش کو پورے جسم پر پھیریں اور بہادیں۔ اسی طرح یکے بعد دیگرے الگ الگ۔ ایک ایک نقش ایک ایک عزیمت اول، دوئم۔ چھ نقش تک عمل کریں۔ ساتواں نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی کریں۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔



فلیتہ دیگ سلیمانی

یہ فلیتہ بڑا ہے۔ اس فلیتے کو روشن کرنے سے دیگ سلیمان میں آسیب جلتا ہے اس کی کراہیں، آوازیں، اور اس کے جلنے کی بری بو، تعفن اطراف موجود ہر شخص کو محسوس ہوتا ہے۔ بعض اوقات تو بدبو اتنی تیز ہوتی ہے۔ کہ وہاں موجود لوگوں کی ناک میں یہ بدبو نہایت ناگوار اور بری اذیت کا سبب ہوتی ہے۔

عزیمت یہ ہے۔

یا السرافیل، یا کلکائیل یا طاطائیل بحق

العجل العجل العجل الساعة الساعة السنا

عہ الو حالو حاح

جلاؤں میں تمام جنوں، پریوں اور دیوؤں و بھوتوں و چڑیلوں و گفتاروں و خبیثوں و شیاطینوں و سحر و کندوں و جادو گروں و راکششوں، عفریتوں غول بیابانی و نذر گذر و ہر بلا کو در بدن فلاں بن فلاں پر مسلط ہوا ہے اور آزار و تکلیف (فلاں کی جگہ اس شخص کا نام لکھے اور باپ کا نام لکھے) دے رہا ہے، رنج پہنچا رہا ہے یا ارواح مردان غیب، یا موکلاں سفید پوش یا بادشاہ یکتا نوش، یا بادشاہ ملک قیقطوش، لال بیگ و نخشن کو تو ال اور زبان سے کہے۔ واسطہ اللہ اور رسول اللہ ﷺ حاضر ہو کر تمام ملعونوں کو معہ ان کے لواحقین کے اس

فلیتہ کی قوت سے جلادیں یا جلوادیں فلیتہ جلاتے وقت یہ عزیمت پڑھیں۔

﴿أَحْرِ قُوَافِي النَّارِ بِحُرْمَتِهِ اسْمِ اعْظَمِ﴾

أَحْضَرُوا ۳۱ بار بِحَقِّ يَابَدُوحِ يَابَدُوحِ يَابَدُوحِ

بِحَقِّ يَاقَهَّارُ تَقَهَّرْتُ بِالْقَهْرُورِ الْقَهْرُنِي قَهْرٍ قَهْرٍ

قَهْرِكَ يَاقَهَّارُ يَا حَبَّارُ ﴿﴾

اللہ ہی وقت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

یا جبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اسرائیل

☆	☆	۲۳ ۸۱۱۱۲ ۸۱۱۲	☆
☆	☆	۲۸۱۱۲	☆
☆	☆	۲۸۱۱۲	☆
☆	☆	۲۸۱۱۲	☆
☆	☆	۲۸۱۱۲	☆
☆	☆	۲۸۱۱۲	☆
☆	☆	۲۸۱۱۲	☆
☆	☆	۲۸۱۱۲	☆

یا عزرائیل

JAHANZAIB

یا میکائیل



گزارش

آپ سے ایک عرض کرنی ہے ممکن ہے ہماری ناقص عقل کی قدامت پرستی ہو۔ لیکن ہم کیا کریں۔ اللہ تبارک تعالیٰ سے محبت جو کرتے ہیں۔ اور اس کے احکام پر ہماری سوچ، فکر، عقل کی تمام کوششیں، و جہود کی تمام قوت ہمیشہ سجدہ ریز رہی ہے۔ اور تاقیامت اللہ تبارک تعالیٰ ہمیں اپنی عاجزی میں رکھے۔ آمین شہ آئین۔ اس زمین میں ماسوائے اللہ کے نور کے کچھ نظر نہیں آتا ہر شے میں اسی کا تو نور ہی نور ہے۔۔۔۔۔ باقی سب نظر فریب ہے۔ ہر احکام الہی ہو ہم تو سجدہ ریز رہتے ہیں۔ اور رہیں گے۔ اس جہاں میں۔۔۔ اور اس جہاں میں بھی۔۔۔۔۔ اللہ ہی قوت والا ہے۔ میرا معبود ہے۔

فلیتوں کے سلسلے میں ایک عاجزانہ عرض ہے کہ ہم الحمد للہ مسلمان ہیں۔ اور اہل ایمان و یقین باری تعالیٰ ہیں۔ تصویر بنانا شرعی طور پر جائز نہیں۔ اور وہ بھی اپنے ہاتھ سے کسی کی خیالی تصویر جسے کبھی نہ دیکھا ہو۔ اور اس پر آیت مبارکہ۔۔۔۔۔ لکھیں اس سے بڑا گناہ ہے۔ کسی جاندار، دیو، پری، جن کی خیالی تصویر بنائی جائے اور اس میں کوئی عزیمت یا آیت مبارکہ لکھیں۔ اور اس کو نذر آتش کر دیا جائے۔

اس طرح تو ہر شخص قرآنی آیت آگ میں جلانے لگے گا۔۔۔۔۔ اپنے مفا

دکے لئے ایک آیت جلائیں۔۔۔۔۔ یا پورا۔۔۔ استغفر اللہ۔۔۔

ایسی بات ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔۔۔۔۔ اللہ تبارک تعالیٰ معاف کرے۔۔۔۔۔ کیا

کے لئے دعوت دیں۔ انشاء اللہ آپ کبھی مایوس نہیں ہوں گے۔ اس سے زائد ہم کیا تحریر کریں۔

یہاں ہم جو فلیتہ دے رہے ہیں، جسمانی، آسیمی عارضہ، ام لصبیان، جن، پری، دیو، اور خبیثہ، اسے صرف عامل حضرات کریں۔ عزیمت کو صرف زبانی پڑھیں اسے تحریر

کر کے جلانے کی ہرگز ہرگز ضرورت نہیں۔

فلیتہ جلاتے وقت پہلے نبی پاک ﷺ، حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی نذر دلائیں۔ اس کے بعد اعلیٰ فلیتہ کو جلائیں، تصور ذہن میں حضرت سلیمان علیہ السلام کی عظمت اور آپ کی ہیبت کا رکھیں کہ آپ کے روبرو یہ مخفی مخلوق کیسی کانپتی تھی۔ اسی طرح اس فلیتہ کے جلنے کے وقت ان کی وہی حالت ہوگی۔ ہو سکے تو اس کے موکلات کی بھی نذر دیں۔ اس کے بعد یقین کی تمام قوت کے ساتھ اس عمل کو کریں۔ نقش لکھیں۔ اکیس بار عزیمت کو پڑھیں۔ یعنی اس نقش کو لکھ کر مریض کے پورے جسم پر پھیریں اور ساتھ عزیمت پڑھتے جائیں۔ اس کے بعد فلیتہ کو جلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض جلد اچھا ہو جائے گا۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔



محبت کے لئے

حب کے یوں توجہ شمار عملیات و تعویذات سے کتابیں بھری ہوئی ہیں۔ اس کے سوا اہل دل چاہتے ہیں کوئی عمل ایسا مل جائے۔ جس سے ہم محبت کی خوشبو سے اپنے قلب و جہاں کو مہکا سکیں۔

عمل جو ہم یہاں دے رہے ہیں۔ اس میں علم نجوم سے تھوڑی مدد حاصل کرنی ہوگی۔ ممکن جسے آپ ستاروں کی حکمرانی سے آگاہ ہوں۔ شہر نجوم کے باسی ہوں آپ اس عمل کو کرنے سے پہلے حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی اور اس عزیمت کی موکلات کی نذر دیں۔ شیرینی دودھ کی بنی ہو تو بہتر ہے عطر اور گلاب کے پھول اپنے پاس رکھیں۔

خوشبودار بخور کو روشن رکھیں فضا میں بھر پور اس کی مہک رہے جو نقش ہم یہاں دے رہے ہیں یہ 9490 اعداد کا ہے۔ اس میں کیا اسرار پوشیدہ ہیں ہم تحریر کرنے سے معذور ہیں۔ آپ کو اس نقش میں طالب و مطلوب اور ان دونوں کی والدہ کے نام کے اعداد شامل کر کے اس نقش کو پر کرنا ہے اگر آپ کو نقش بھرنے میں آتا تو (ہمارے ادارے کی کتاب کاشف الاسرار) کا مطالعہ کریں۔

اس عمل کو کرنے والے کو اللہ تبارک تعالیٰ کے کسی بھی اسم پاک کا عامل ہونا ضروری ہے اگر وہ عامل نہیں ہے تو پہلے چالیس روز کسی اسمائے باری تعالیٰ کا ورد رکھے۔ اس کے بعد باب العلم میں داخل ہو۔

طریقہ عمل۔ تثلیث زہرہ، مشتری جس لوہے کی ایک مربع لوح تیار کریں۔ کسی مقام سکون، پاک صاف، باوضو، عاجزی اللہ تبارک تعالیٰ کے ساتھ اس نقش کو ان کے اعداد کے ساتھ بھریں۔ منہ میں شیرینی رکھیں تاکہ مٹھاس رہے جس وقت آپ یہ عمل کر رہے ہوں اس وقت بالکل سکون اور مقام خلوت ہو اور سب کچھ کاغذ میں لپیٹ کر آگ میں ڈال دیں اور مندرجہ ذیل عزیمت کیسوئی کے ساتھ ایکس بار تلاوت کریں۔

عزیمت یہ ہے۔

عزمت علیکم هجت الجن محبت الشياطين
 علی الجن وهجت الجن والشياطين علی
 الابلیس سید الشیاطین وهجت الشیاطین
 علی الانسان وهجت الابلیس علی اولاده
 وهجت الجن والشیاطین واولاد فلان بن
 فلان محبة والفة ومودة و عشق فلان بن
 فلان بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام ان
 تجلیوا و تحرقوا قلب وفوا دجمیع جوارح
 البدن و افسد فلان من فلان مجیة والفة ومودة

فلان بن فلان الى قلب الايام و منعت للطعام
 وقعت النوم حتى طبعولى و تحرقوا قلبها وجد
 هاء و فوادها الساعة بحق والطور و كتاب
 مسطور فى رق منشور و البيت المرفوع
 و البحر المسجور الساعة يا ابليس
 يا سيد الشياطين طبعونى فى هذا الساعة
 الساعة الساعة و افعل و جهرة فلان بنت

فلان

چنانچہ وہ نقش جس میں ناموں کو ملا یا جائے گا اور لوح پر کندہ ہوگا وہ یہ ہے۔
 اللہ تبارک تعالیٰ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۳۷۸	۲۳۷۵	۲۳۷۸	۲۳۶۵
۲۳۶۷	۲۳۷۷	۲۳۷۱	۲۳۷۶
۲۳۷۴	۲۳۸۰	۲۳۷۳	۲۳۷۰
۲۳۷۴	۲۳۶۹	۲۳۶۸	۲۳۷۹

پاک کا عامل ہونا
 کا ورد رکھے۔ اس
 تیار کریں۔ کسی
 ش کو ان کے اعداد
 پ یہ عمل کر رہے
 کر آگ میں ڈال

لشیا
 علی
 طین
 لادہ
 بن
 بن
 م ان
 وارخ
 مودہ

آسیب کا معلوم کرنا

آپ کو ایک اور آسیب معلوم کرنے کا طریقہ بتاتے ہیں۔ جس مریض پر شک ہو کہ اس کو آسیب ہے۔ اسے اپنے روبرو دو زانوں بٹھا کر ہاتھ اس کے آگے کی طرف رکھے۔ اب ایک تختے پر چھدا کرے ہمارے بنائے ہوئے نقشے کے مطابق کھینچے۔ اور اس میں ایک طرف نشان مرض وجودی۔ اور ایک طرف خلل آسیب، ڈائن، بھوت، دیو، پری، اس طریقے سے لکھیں کہ مریض کو معلوم نہ ہو۔

مرض وجودی ----- خلل آسیب

خلل آسیب

مرض وجودی

اس کے بعد نو مرتبہ مندرجہ ذیل دعا جو، پھول، ہر سوں، بنولوں یا خاک پر پڑھ کر دم کریں اور ایک دودانے یا پھول مریض کے ہاتھ پر ماریں۔ چند لمحے تک وہ تختہ نشانی اس کے آگے رکھے۔ اگر اس کو لرزہ ہو اور ہاتھ اپنی جگہ سے اٹھے۔ جس نشانی پر اچانک پڑے وہی خلل ہے۔ اگر اس کا جسم بھاری ہو جائے تو آسیب ہے۔ اور ہلکا رہے تو بیمار ہے۔ لیکن یہ عمل کرنے سے پہلے عامل کو چاہیے کہ اپنی حفاظت ضرور کرے عزیمت دعا یہ ہے۔

﴿عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِمَا عَزَمَ بِهِ سُلَيْمَانُ وَإِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الْأَعْلَى وَآتُونِي مُسْلِمِينَ وَبُطَارٍ بَطَابِحٍ كَهَيْعَصٍ وَبِحَقِّ حَمَعَسَقٍ جَلْيُوشٍ مَرْبُوسٍ أَرَأُوسٍ بِحْيُوشٍ سَلْمُؤَاسٍ سَلْمُؤَاسٍ مَرْطُوسٍ مَرْطُوسٍ مَرْطُوسٍ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ﴾

اور عامل اپنی حفاظت کے لئے پہلے سورہ فاتحہ ایک بار۔ سورہ بقرہ سورہ۔ مفلحون۔۔۔ تک اور ایک بار آیت الکرسی اول سے خالدون تک۔ اور سورہ یسین۔۔۔ یسین سے علی صراط مستقیم۔۔۔ تک تین تین بار پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں پر دم کرے اور اپنے چہرے پر سر سے پورے جسم پر ہاتھ پھیرے۔ اس سے کوئی مخفی مخلوق عامل کو ضرر نہ پہنچا سکے گی۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

آسیب، جن، خبیث کو با ندھنا

آپ اہل علم ہیں اور اس سے پہلے کتاب کے صفحات میں کافی تفصیل اور طریقہ عملیات تحریر میں آچکے ہیں اور زکاة کا طریقہ بھی آپ خوب اچھی طرح جانتے ہیں۔

مندرجہ ذیل عزیمت کو آپ با وضو عطر یا خوشبودار پھولوں پر اکیس بار پڑھ کر اس مریض، آفت زدہ شخص کو جس پر آسیب ہو سکتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسے صحت حاصل ہوگی۔ لیکن عمل کرتے وقت اللہ اور اس کے کلام پر بھرپور یقین رکھیں یہ شفاء ہے۔ اور مریض پر سے آسیب فوراً دفع ہو جائے گا۔ آپ کا یہ یقین ہی اللہ تبارک تعالیٰ کی خوش نودی ہے۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْأَرْوَاحِ يَا

صَاحِبَ الشَّجَرِ وَالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ مِنْ

جُنُودِ الْإِبْلِيسَ بِحَقِّ مَيْمُونِ زَنْكِي وَبِحَقِّ
 مَيْمُونِ ارْنِي وَبِحَقِّ مَيْمُونِ بْنِ أَعْوَانَ الْهُتَدِي
 أَخْرُوجْ مِنَ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَأَخْرُجْ مِنَ الْبَادِي
 وَأَخْرُجْ مِنَ الْمَاءِ وَالْعَفْرِيتُو وَأَخْرُجْ مِنَ الْجِنِّ
 وَالْجِنِّ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ بِحَقِّ خَاتَمِ سَلِيمَانَ بْنِ
 دَاوُدَ بِحَقِّ أَصْفِي بْنِ بَرِّ خِيَاوِ بِحَقِّ قَيْقَطُوشِ
 شَطْرَجِنِّ وَالشَّيَاطِينِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدِ بْنِ
 الْمُصْطَفَى يَا هُوَ قُلُّ يَا هُوَ قُلُّ يَا هُوَ قُلُّ هُوَ قُلَانِ
 يَا قُوبِلُ يَا قُوبِلَانِ يَا هُوَ قُلُّ يَا هُوَ قُلَانِ يَا بَحُورِ ام
 الصَّبِيَانِ فِدَاهَا شَدَا لَأَخَذَ بِحَقِّ تَوْرَاتِ
 مُوسَى وَانْجِيلِ عِيسَى وَزَبُورِ دَاوُدَ وَفِرْقَانِ
 مُحَمَّدِ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ
 جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ سَلَامٌ قَوْلٌ مِنْ رَبِّ
 رَحِيمٍ وَامْتَاذُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمَجْرَمُونَ الْمَا
 عَهْدَ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ إِنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ
 لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ بِأَمْرِ الْأَعْدَاءِ بِلَائِي د

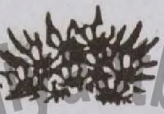
هر آسيے كه درد جو د فلان بن فلان مستولى

و مزاحم شده باشد حاضر شود حاضر

شود حاضر شود ﴿

اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔





یتسخیرات جنات

تسخیرات میں یہ عمل بھی اہل علم، جستوئے علم سمجھے لئے انموا ہے۔ لیکن اس سے وہی اہل ایمان و یقین استفادہ پائیں گے جو اپنے بزرگوں کے ہر لفظ کو سچ مانتے ہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ کامیابی بھی ایسے ہی اہل یقین کو عطا فرماتے ہیں۔

یہاں ہم جو عمل تحریر کر رہے ہیں۔ اس کے قائدہ، اصول و ضوابط وہی ہیں جو عملیات میں بلندی کے سفر میں ہم پہلے صفحات میں تحریر کر چکے ہیں۔ یہ عمل بھی اکیس روز کا ہے اسے آپ نوچندی جمعرات یا منگل سے بعد نماز عشاء مقام سکون، وقت مقررہ پر فاتحہ دلانے اور شیرینی بچوں بڑوں میں تقسیم کرنے کے بعد اول و آخر اکیس اکیس بار درود شریف کے درمیان اس عزیمت کو تلاوت کریں۔ اس کی تعداد تین سو اکیاون ہے۔ 351

انشاء اللہ تعالیٰ ساتویں روز سے ہی پوچھائیں آپ کے اطراف عشوہ گری کرنے لگیں گی۔ آپ ان سے قطعی خوفزدہ نہ ہوں یقیناً آپ نے اپنے اطراف حصار تو کھینچا ہوا ہوگا۔ پھر آپ کو گھبراہٹ یا خوفزدہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ قطعی نہ ڈریں۔

انشاء اللہ آپ فتح یاب ہوں گے۔

اس عمل کے لئے آپ بخورات اور لباس کا خاص خیال رکھیں۔ یعنی عملیات کے وقت جو کپڑے آپ زیب تن کریں وہ بعد عمل کے اتار دیں اور اسی کمرے میں اس کی مخصوص جگہ پر ٹانگ دیں اور دوسرے روز غسل کر کے اسے پہن لیں۔ اور اپنے مقصد کی تکمیل میں یقین کامل کے ساتھ مصروف ہو جائیں۔ یہی طریقہ آپ نے ایام مدت تک اپنانا ہے۔

جب اس کے موکل آخری ایام میں حاضر ہوں تو آپ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ اگر آپ کی روزانہ کی تعداد ابھی مکمل نہیں ہوئی ہے تو آپ آخری روز بھی ان سے مخاطب نہ ہوں جب تک کہ عمل کی تعداد مکمل نہ ہو جائے۔

تعداد عمل مکمل ہونے پر آپ مخاطب ہوں۔ انہیں ادب سے سلام کریں، اور اس کے بعد خاموش ہو جائیں جب وہ معلوم کریں کہ انہیں کیوں بلایا ہے تو اپنا مقصد بیان کریں۔ انہیں بلانے کا طریقہ نشانی طلب کریں، اور جو اس وقت حاجت ہو (لیکن نیک اور جائز) وہ بیان کریں۔ وہ کچھ شرائط عائد کریں گے آپ سوچ سمجھ کر اقرار کریں۔ اور ادب کے ساتھ انہیں رخصت کر دیں۔

اب جس دن آپ کو ضرورت ہو اور انہیں بلانا ہو تو اس طریقے سے بلائیں جو کہ وہ بتا کر نشانی دے کر گئے تھے۔ آپ اس عزیمت کے ذریعہ بھی بلا سکتے ہیں۔ لیکن بہتر طریقہ وہی ہے جو وہ خود آپ کو بتا کر گئے تھے۔

کام ہونے کے بعد ادب سے انہیں رخصت کیا کریں۔ اللہ ہی برکت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

ہمزاد کے لئے

ہاں، آپ کو ایک اور تحفہ دے دیں۔ اس عمل کو آپ ہمزاد کے لئے کر سکتے ہیں۔
اس کے لئے آپ کو تھوڑی سی تبدیلی کرنی ہوگی۔

اس عمل کو بھی آپ نوچندی منگل سے ہی شروع کریں گے۔ اس کا لباس احرام کی چادر کا ہی ہوگا یعنی صرف چادریں۔ اس کے ساتھ چراغ روشن کریں اور اسے اپنی پشت پر رکھیں۔ اور سامنے یعنی دیوار پر اپنے سائے پر نظر میں مرکوز رکھیں کوشش کریں کہ آنکھیں نہ جھپکیں اپنے مرکز پر قائم رہیں۔ ممکن ہے آپ ابتداء میں اپنی کوشش میں کامیاب نہ ہو پائیں۔ لیکن آہستہ آہستہ دو چار روز میں آپ اپنی نگاہوں کو مرکوز دے سکیں گے۔ آپ زبردستی مت کریں ادھر ادھر یا چھت کی جانب دیکھ سکتے ہیں لیکن آپ کی کوشش یہ ہی ہونی چاہیے کہ آنکھوں کی بصارت، قوت کو مرکز، یعنی اپنی پرچھائیں پر زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔

کچھ حضرات عمل کرنے سے پہلے اپنی اس قوت کو آہستہ آہستہ بڑھاتے ہیں۔ تاکہ دوران عمل انہیں زیادہ تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ان کی قوت چشم۔۔۔۔۔ قوت ارادی کا بھرپور ساتھ دے سکے۔ چند روز میں ہی یہ آپ کا سایہ آپ سے شرارت کرنے لگے گا۔ پہلے دھندلا پھر تھوڑا سا واضح، پھر اشارات۔ اور پھر کامیابی۔

لیکن عمل یک سوئی سے کریں۔ انشاء اللہ اکیس روز میں کامیابی حاصل ہوگی۔

﴿عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ رَبِّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ
وَإِسْرَافِيلَ وَعَزْرَائِيلُ اصْخَنَا الَّذِي جَعَلَ
الْعَرْشِ... عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ
بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ لَسْلَامٌ وَسَخَّرَ لَهُ الرِّيَّاحَ

وَالْجِنُّ وَالشَّيَاطِينَ سَرِيعًا﴾

اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

جن کی حاضری

کوئی جن کی وجہ سے بہت پریشانی ہو۔ اور کسی طرح بھی جن شرارت سے باز نہ آتا ہو اسے کوئی نمازی پر ہمیز گار، اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی میں رہنے والا یہ عمل کرے انشاء اللہ اپنے نیک مقاصد میں کامیاب ہوگا۔ عامل حضرات تو اسے بخوبی کر سکتے ہیں۔ اگر وہ اس کی زکوٰۃ دیکر اس عمل کو کام میں لائیں تو بے نظیر عمل ہے۔
خوشبودار پھولوں پر مندرجہ ذیل عزیمت کو اکیس بار پڑھ کر دم کریں اور یہ پھول مریض کو سنگھائیں۔ انشاء اللہ چند منٹوں میں جن وغیرہ جو بھی مریض کے لئے اذیت کا باعث ہوگا۔ ستا تا ہوگا۔ پریشان کرتا ہوگا فوراً حاضر ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

﴿عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا

مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْأَرْوَاحِ يَا حَصَابَ الشَّجَرِ

وَالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ مِنَ الْجَنُودِ أَبْلِيْسَسِ

بحق میمون زنگی و بحق میمون حبشی
 و بحق میمون لونی و بحق میمون ابن میمون
 من اعوان الهندی اخرج من
 البر والبحر والبحار و اخرج من الشجر و
 لاشجار اخرج من الكن والاکنان و اخرج من
 البادی والودی و اخرج من الماء والعفریت
 و اخرج من الجن والجنین من كل مكان بحق
 خاتم سلیمان بن داؤد علیہ السلام بحق
 آصف بن برخیا و بحق رب قیظوش
 والشیاطین و بحرمة محمد مصطفی صلی
 اللہ علیہ و آلہ وسلم یا هو قل یا هو قلان یا قوبل
 یا قوبلان یا هرقل یا هرقلان یا عجوزام الصبیان
 خذ هذا باشد الاخذ بحق توریت موسی
 و انجیل عیسی و زبور داؤد و فرقان
 محمد المصطفی صلی اللہ و علیہ وسلم و
 بحق جمیع الانبیاء والمرسلین سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ

رَبِّ رَحِيمٌ طَوَّامٌ تَزَّوُّرٌ وَالْيَوْمَ أَيُّهَا الْمَجْرُمُونَ الْم
اعهد اليكم يا بني آدم ان لا تعبدوا الشيطان انه
لكم عدو مبین ۰ هر بلائی و هر آسیی که
در وجود فلان ابن فلان مستولی و مزاحم
شده باشد حاضر شود حاضر شود حاضر شود ﴿



جل پری تسخیر

جل پری کا نام آتے ہی آپ کے ذہن میں نہ جانے کیسے دلکش سراپے اپنی پوری ہو شربانی کے ساتھ جلوہ آرا ہو گئے ہوں گے۔ ممکن ہے آپ کے خیال میں پانی والی جل پری کا خاکہ دلکشی اختیار کر گیا ہو۔ اس میں کوئی شک نہیں یہ جل پری اپنے حسن و جمال کے سبب بے مثال ہے۔ اگر وہ آپ کے رو برو آ جائے تو آپ پہلی نظر میں کہیں دیوانہ نہ ہو جائیں۔

خیر جو اللہ تبارک تعالیٰ سے پیار کرتے ہیں۔ ان کے لئے یہ حسن و جمال ٹھنڈی ہوا کے جھونکے کے سوا کچھ نہیں ہے۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ حسن کا شاہکار آپ کے حکم کے تابع رہے تو آپ کو چالیس یوم کا جا کرنا ہوگا۔ وہ اللہ تبارک تعالیٰ کی عاجزی کے ساتھ۔۔۔۔۔ پاک صاف زندگی کے ساتھ۔۔۔۔۔ تمام جلالی، جمالی پرہیز کے ساتھ۔۔۔۔۔ ہر بد فکر سے پرہیز کے ساتھ۔۔۔۔۔ عمل کو آپ کسی بھی دریا، سمندر، نہر، یعنی آب رواں پر کریں گے۔ لیکن

اس سے پہلے آپ کو اس عمل کے لئے مکمل تیاری کرنی ہوگی۔ جو کہ ہم شرائط عملیات میں لکھ چکے ہیں۔

نوچندی جمعرات سے یا نوچندی منگل سے اس عمل کو شروع کریں۔ آپ رواں پر مکمل تیاری کے ساتھ جائیں وقت کی مکمل پابندی کریں۔

جب آپ اس عمل کے لئے خود کو تیار کر لیں تو پہلے حضرت سلیمان علیہ السلام اور اس عزیمت کے موکلوں کی نذر دیں۔ اس کے بعد نماز عشاء جو آپ نے اس عمل کے لئے جگہ منتخب کی ہوئی ہے۔ اس جگہ اس مقام سکون میں۔۔ اگر بتی کا خوشبودار نجور روشن کریں۔ تاکہ فضا میں خوشبو کی لہریں ہوا کو معلق رکھیں۔ اپنے اطراف آہنی چاقو سے حصار کھینچیں۔ اور پھر یقین و ایمان کی پختگی کے ساتھ عبادتِ عمل کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ اول و آخر اکیس اکیس بار درود شریف پڑھیں۔ کسی بھی قسم کا خوف ذہن میں نہ لائیں۔ ظاہر ہے آپ اپنے استاد یا صاحب بزرگ کے مزار پر عاجزی کے بعد عمل کی مکمل تیاری کر کے آئے ہوں گے۔

چلہ میں وہی تمام حالات و وقعت رو پڑھنا ہوتے ہیں جو کہ ہر عمل میں عامل کو درپیش ہوتے ہیں۔ بیس روز کے بعد پڑھائیں طلسم پیا کریں گی۔ عجیب و غریب قسم کی چیزیں نظر آئیں گی۔ لیکن آپ ذرا بھی مت ڈریئے گا آپ کو تو معلوم ہی ہے یہ حصار کے باہر ہی ہنگامہ پیا کر سکتی ہیں۔ آپ اطمینان سے اپنا عمل جاری رکھیں۔ پڑھائی کو ہرگز ادھورا نہ چھوڑیں۔ کبھی کبھی آپ کو یوں محسوس ہوگا کہ یہ پانی سیلاب بن کر آپ کو بہا لے جائے گا۔ موجیں ڈرائیں گی۔ لیکن یہ سب نظروں کا فریب ہوگا۔ ممکن ہے اس دوران خوفناک آوازیں بھی کانوں میں ہیبت پیدا کر کے وجود میں لرزہ طاری کرنے کی کوشش کریں۔ لیکن آپ نہ گھبرائیں آخروقت سمٹ جائے گا۔ اور چالیسویں دن یہ حسین و جمیل عورت آپ کے

برائے محبت

اس عزیمت کو پاک صاف اور نیک نیتی سے طلوع آفتاب کے وقت کریں۔
اس دعا کے موکلات کی پہلے شیرینی پر نذر دیں۔ اس کے بعد کسی بھی میٹھی چیز پر چالیس بار
اس دعا کو پڑھ کر دم کریں اور مطلوب کو کھلائیں۔ (فلاں بن فلاں کی جگہ اس بڑکی اور اس کی
ماں کا نام لکھیں)

عزیمت

﴿عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَرْوَاحِ صَاحِبِ

الشَّرِّ وَالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ جُنُودِ ابْلِيسَ

خَاتَمِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ

السَّلَامُ وَبِحَقِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ﴾

JAHANZAIB

محبت کے لئے۔

یہ تعویذ بھی محبت میں کامیاب عمل ہے۔ اسے مشک وزعفران سے عرق گلاب میں لکھیں اور اس کو جلا کر اس کی راکھ کسی چیز میں ملا کر مطلوب کو کھلائیں۔ لیکن خبردار ناجائز ہرگز نہ کریں۔

یا جبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اسرائیل

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۴	۳۳۲	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

یا عزرائیل

یا میکائیل



تجلیات ناد علی

❖ نادِ علیا مظهر التجائب

تجدہ غونالک فی السائب

کُلِّ هَمٍّ وَ غَمٍّ سَیَجْلَى

بِعَظْمَتِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

يَا مُحَمَّدٌ يَا مُحَمَّدٌ يَا مُحَمَّدٌ

بُو لَا يَتَكَ يَا عَلِي يَا عَلِي يَا عَلِي ❖

اللہ تبارک تعالیٰ کی شانِ کریمی ہے کہ اس نے ہمیں اپنی کیسی کیسی عظیم نعمتوں سے

نوازہ۔۔ اپنے عظیم کلام سے نوازہ جس کے ہر لفظ میں تجلیات نور و برکات ہی برکات ہیں۔

ناد علی ایک ایسی دعا ہے جیسے مومن قلب کی سچائی، عاجزی سے پڑھے تو پہاڑ بھی

آپ کے بلانے پر حاضر خدمت ہوں۔

(ناد علی)۔ اس دعائے نبوی کے لئے ہماری کتاب ناد علی کا مصحفہ کریں (ناد علی)

مرقومہ میں روشن سرعظیم ہے اور درتکنون ہے۔ مشائخ، بزرگان اہل علم نے اس کی شان میں کیسی کیسی عظمتیں و برکتیں بیان فرمائی ہیں۔ سبحان اللہ۔ یہ اللہ جل شانہ کی شان کریمی ہے۔

نادعلیٰ تمام حاجتوں میں مرادات کے برآنے میں حاجت براری کے لئے، ایک لاکھ کی تعداد، ایک نردا کتالیس دن میں یا کئی افراد ایک روز، یا تین روز میں پڑھیں، جس مصیبت، پریشانی بیماری، جن بھوت اور اسرار جادو و سحر سے نجات، شفا کے لئے دفع کے لئے عمل کرے انشاء اللہ اس کی ہر حاجت پوری ہو۔

آفت و شر سے نجات

اس دعائے نبوی۔ نادعلیٰ کو چالیس روز، عملیات کے تمام قواعد و قانون کو ملحوظ رکھتے ہوئے روزانہ غسل کریں۔ اول و آخر اکیس اکیس بار درود شریف کے درمیان اس عظیم دعا کو چار سو چالیس بار پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مغلوب ہو، بلائیں دور ہوں، سختی، گردش حالات سے نجات حاصل ہو۔

آسیب و جادو کے لئے یہاں ہم نادعلیٰ سے مختلف امراض میں شفا سے آگاہی دے رہے ہیں تاکہ آپ اس عظیم دعا سے یقین کامل کے ساتھ مستفید ہوں لیکن ایک بات ذہن نشین رکھیں۔ وہ حضرات جو شکوک و وسوسوں کی دلدل میں دھنسے ہوئے ہیں وہ کوئی بھی عمل نہ کریں تو ان کے لئے بہتر ہے۔ یہ صرف ان حضرات کے لئے ہے جو اللہ تبارک تعالیٰ اور اس کے محبوب اور اہل بیت، بزرگان دین پر مکمل یقین و ایمان رکھتے ہیں۔

اگر دشمن فریبی ہو، خفقان ہو، سردرد کی بیماری، جذام سے، کوڑھ سے اذیت میں

بملا ہوں۔ یا آسب جادو، جن، بھوت شرارت پر آمادہ شر ہو تو اس عظیم مبارک دعا کو
 اتالیس بار پڑھیں، پانی پر دم کریں اور مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ چالیس روز کے اندر
 نذر اللہ تبارک تعالیٰ شفا عطا فرمائیں گے۔ ضروری نہیں چالیس روز مکمل ہوں اس دعا کو
 قلب کی سچائی کے ساتھ عمل میں لائیں پھر دیکھیں میرے پروردگار کی کرم نوازی۔

نقش ناد علیا

عُونََا لِك	تَجِدُهُ	مَطْهَر الْعَجَائِب	نَادِ عَلِيَا
عُظِيم	هَمَّ	كُلِّ	فِي النَّوَابِ
بَوْلَا	يَا مُحَمَّد صلوات اللہ علیہ	نَبَوِيَّتِكَ	سَيُنَجِّلِي
يَا عَلِي	يَا عَلِي	يَا عَلِي	يَتِكَ

اس عظیم اور بابرکت دعا کے ہم ذیل میں نقش دے رہے ہیں یہ ہر بیماری بلا
 آفات شر، شفا کے لئے ہے۔ لیکن ان نقش کو اول صبح نماز فجر کے بعد بخور روشن کر کے

زعفران و گلاب عرق کی سیاہی سے لکھیں۔ لیکن ناد علی کا نقش پر کرنے سے پہلے ایک سو ایک درود شریف اول پڑھیں اور اس کے بعد چالیس بار ناد علی اور پھر ایک سو ایک بار درود شریف شیرینی پر بنی پاک ﷺ کا حضرت علی اور آل علی کی نذر دلائیں۔ اور عاجزی

کے ساتھ پاک صاف کاغذ پر یہ نقش تحریر کریں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔
 برص، جذام، سودا کی بیماری، خفقان و ہول، دشمن کو دفع کرنے کے لئے۔
 اثرات آسب، جادو جن و بھوت، پری، خبیث، پلید کے لئے نقش نمبر ایک کو شیب پتھر کی تختی پر کندہ کر کے مندرجہ بالا مریضوں کے گلے میں ڈالیں۔ اور اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی کریں کہ وہ اس دعا کی برکت سے ان حضرات کو شفاء عطا فرمائے۔ آمین
 نقش نمبر ۲۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ	عَلٰی عَلٰی عَلٰی	عَلٰی عَلٰی عَلٰی
نَادِ عَلِيًّا	مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ	تَجَدُّهُ	عُونَا لَكَ
فِي النَّوَابِئِ	كُلِّ	هَمِّ	وَعَمِّ
سَيَنْجَلِي	نَبْوَيْتِكَ	يَا مُحَمَّدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ	بِوَلَا
يَتِكَ	يَا عَلِي	يَا عَلِي	يَا عَلِي

کاغذ پر تحریر کریں، خوشبو سے معطر کر کے اچھی طرح موم جامدہ کر کے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ بیماروں سے شفا حاصل ہو۔ یہ دوسرا نقش ان بچوں کے گلے میں ڈالیں، جو بہت روتے ہیں اور سوتے میں چونک جاتے ہیں اگر ان میں کسی قسم کی پرچھائیاں نظر، شر و اسرار ہوں تو اس نقش کی قوت و برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔ اور اس عظیم دعا سے برکات و تجلیات کے لئے نا علمی کا مطالعہ کریں۔

اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔





فیضان دائود علیہ السلام

ایسے نایاب عمل قسمت والوں کو ملتے ہیں۔ حضرت داؤد علیہ السلام اللہ تبارک و تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور بنی آدم پر پیغمبر مبعوث کئے گئے تھے۔ آپ پر اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی عظیم و بابرکت کتاب زبور نازل فرمائی۔ آپ کو یہ اللہ تبارک تعالیٰ کی جانب سے تجلی حاصل تھی کہ لوہا آپ کے ہاتھ میں آ کر موم کی طرح چمک چمک کر چلنے لگا اور آپ چاہتے ڈھال لیا کرتے تھے۔ یہ جو دعائیں پڑھ کر رہے ہیں اس کی عظمت و برکت کے بارے میں کیا اہل ایمان کے لئے اتنا ہی کافی نہیں ہے کہ یہ حضرت داؤد علیہ السلام کی زبان مبارک سے ملتی ہوئی اور قرض کی ادائیگی، مصیبت سے نجات میں بہترین کلمات ہیں۔ یہ حضرت شیخ محمد صاحب محدث کے عمل میں تھے۔ وہ کثرت سے اس کا ورد کرتے تھے۔ آپ بھی کثرت سے ورد میں رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی ہر نیک تمنا پوری ہوگی۔ اور آپ کی ہر التجا بارگاہ باری تعالیٰ میں قبول ہوگی۔

دعا۔۔۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم.

﴿يَا كَبِيرُ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا تَهْتَدِي الْعُقُولُ﴾

﴿بِوَصْفِ عَظَمَتِهِ يَا كَبِيرُ.....﴾

پری کو باندھنا

اگر آپ جانتے ہیں کہ مریض پری کی وجہ سے اذیت میں مبتلا ہے خواہ وہ عورت ہو۔ اگر ایسا ہے اور آپ باندھنا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے۔۔۔ آپ عامل ہیں تو آپ کو یہ کرنا ہوگا کہ اس کی پیشانی کے بالوں کو پکڑیں اور گرہ دے کر یہ عزیمت تو اتر سے پڑھیں جب تک وہ پری بندھ جائے۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ .
 ﴿عَلِّقْ عَقْلَمُ عَقْلَمُ عَقْلَمُ عَقْدُوسِ قَرِیْشِ هَبْسِ
 حَبِیْبِکَ فِکْبِکْبُو اَفِیْهَآهُمُ وَالْفَاوْنُ وَجُنُوْدُ
 الشَّجَرِ وَالْاَشْجَارِ وَاخْرُجْ مِنْ الْکِنِّ وَالْاَکْنَفِ
 وَاخْرُجْ مِنْ اَبْلِیْسِ الْجَمْعُوْنَ بِسْمِکَ بِسْمِکَ بِسْمِکَ
 بِهٖ مَهْرِ سَلِیْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِسْمِکَ
 قَهْرُ کَرْدَمُ تَابِمَنْ نَکْشَائِمُ کَسْرَ نَکْشَا یَدْبَا مَر
 اَللهٖ تَعَالٰی . لَ اِلهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

صلی اللہ
 علیہ وسلم

ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔



اسم اعظم آیت الکرسی اسمائے

حسنی، نورہی نور

آپ نے آیت الکرسی کی تجلیات کے بارے میں کافی برکات سمیٹی ہیں۔ لیکن اس عظیم آیت مبارکہ کی شان میں۔۔۔ رحمت و برکات کے سمندر میں قطرہ بھی نہیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام ابن داؤد علیہ السلام کو جو شان و بلندی عطا فرمائی تھی۔ یہ میرا پروردگار ہی جانتا ہے۔ اور جو تجلیات ظہور ہوتی ہیں اسے بیان کرنے سے زبان قاصر ہے۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والے ہی اس سے آگاہ ہیں۔۔۔ اللہ ہی حکمت والا، قوت والا ہے۔

حضرت سلیمان علیہا السلام کو بے شمار نعمتوں کے ساتھ علم سے بھی نوازا تھا۔ آپ اپنی کتاب مبادیات کے صفحہ نمبر 376 میں رقم طراز ہیں اس آیت مبارکہ کی برکتیں اور تجلیات سے مکمل آگاہی ممکن نہیں۔ اس کے اسرار سے اللہ عزوجل ہی آگاہ ہے۔ وہی عالم الغیب۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

چند حروف برکات سے دنیا کو روشنی عطا کی۔۔۔ وہ قرآن عظیم کا ایک خاص

حصہ ہے جس پر دنیا قائم ہے۔۔۔ یہ اسم اعظم ہے۔

اس سے آگے کیا تحریر کریں۔ یہ کہ یہ اسم اعظم ہے۔ جو تمام کائنات کی قوت کو یکجا کیا جائے تو میرے رب العزت کی یہ آیت مبارکہ کی شان عظیم ہے۔

ہم یہاں مختصر عرض کریں گے یہ کئی بیماریوں میں شفا و رحمت ہے۔ کوئی بھی اللہ سے عاجزی کرنے والا، نمازی پر ہیزگار، صرع مرگی والے مریض پر گیارہ بار اس آیت مبارکہ کو پڑھ کر دم کرے۔ مریض انشاء اللہ اس آیت کی برکت سے فوراً اٹھ کر بیٹھ جائے گا۔

یہاں ہم جو آیت الکرسی تحریر کر رہے ہیں۔ وہ تجلیات نور و قوت اللہ جل شانہ سے۔۔۔ اس میں اللہ تعالیٰ کے اسم پاک (اسمائے حسنیٰ) سے روشن، اور اس کی اعلیٰ صفات کی خوشبو سے معطر معطر معطر۔ اسے ورد میں رکھنے یا روز بعد نماز فجر، عشاء پڑھنے والے کو غیب سے مدد حاصل رہتی ہے۔

اس سے تنخیرات، حضرات، فتوحات، شرف مخلوقات، خلایق سے محبت، امن و امان، حاجات کے لئے یعنی ہر قسم کی حاجت میں نور ہی نور ہے۔۔۔ قوت ہی قوت۔۔۔ برکات ہی برکات ہے۔۔۔ ایک عرض کریں، اس کا نور یعنی جب اس کا پڑھنے والا قلب کی سچائی کے ساتھ اس کی تلاوت کرتا ہے۔ فوراً اس کا نور آسمان پر جاتا ہے۔ اور پروردگار کی خوش نودی بن کر اس بندے پر رحمت و برکت بن کر اس کی ظاہری، باطنی، روحانی، زندگی کو روشن کرتا ہے۔

اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے

اسم اعظم آيت الكرسي اسمائے حسنی نور ہی نور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ .

﴿اَعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ
الْقِیُّوْمُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ
حَاصِرٌ نَّاطِرٌ وَالْاَنُومُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ قَادِرٌ قَدِیْرٌ عَلٰی كُلِّ مَخْلُوْقٍ مِّنْ ذٰلِ الَّذِی
یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ كَرِیْمٌ رَّحِیْمٌ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ لَا خِلَافَ وَاِلَّا كَذِبٍ
جَبَّارٌ قَهَّارٌ غَفَّارٌ سَتَّارٌ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ حَافِظٌ
حَفِیْظٌ رَّقِیْبٌ وَكِیْلٌ نَّاصِرٌ نَّصِیْرٌ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِی
ذُو الْاَلْمَلٰئِكَةِ وَلاَفْنَآءِ الْحُكْمِ حَكَمٌ بِرَحْمِیْمٍ
بِحَقِّ نَبِیِّ اللّٰهِ اَسْمَهٗ اَحْمَدٌ حَامِدٌ مَّحْمُوْدٌ فِی
التَّوْرٰةِ وَالاَنْجِیْلِ وَالْزَّبُوْرِ وَالفُرْقٰنِ

مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ

اللّٰهُ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ وَالصِّدِّيقِ وَالْفَارُوقِ

وَذِي النُّوْرِينَ وَالْمُرْتَضَىٰ اٰمَهُ رِضْوَانَ اللّٰهِ

تَعَالَىٰ اَجْمَعِيْنَ بِحَقِّ شَيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيْلَانِي

سَخَّرَ لِيْ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَمِنْ اَهْلِ الْاَرْضِيْنَ

بِقُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ الْقَادِرِيْنَ وَبِحِكْمِكَ

يَا حَكِيْمَ الْحَكِيْمِيْنَ يَا حَكِيْمُ بَرَحْمَتِكَ

يَا رَحِيْمَ الرَّاحِمِيْنَ

WWW.FREAMIYAAATBOOKSPDF.COM

پری زاد کی حاضری

کامل تیاری کے ساتھ پاک صاف۔ اچھے پاک کپڑے ہوں اس میں بہترین
عطر لگائیں اور جب یہ عمل کریں ان کپڑوں کو بعد عمل کے اتار کر اس کمرے میں ٹانگ دیں
جب استعمال کرنے ہوں پھر اس پر خوشبو لگائیں اور اسے پہن کر عمل کریں۔
یہ عزیمت پری زادوں کو حاضر کرنے کے لئے ہے۔ جسے چالیس روز وقت مقرر
پر با آواز بلند ستر مرتبہ پڑھنی ہے۔ اس کے لئے آپ علیحدہ مکان میں پرسکون ہو کر اس پر
عمل کریں۔ جس آیت، عزیمت تلاوت کریں کوئی خوشبودار پھول گلاب کے اپنے پاس
ضرور رکھیں۔

عزیمت

عزمت علیکم واقسمت علیکم بحق اواماھا
ما کحکلا... کو دو مرتبہ کہیں.. کحیماط..

دو مرتبہ کہیں... ارحما تر حما بحق او امط

بہت سواہایامو کلاں... بحق سلیمان بن

داؤد علیہما السلام حاضر ہو حاضر ہو.....

اس حضرات میں آپ جس پری کو چاہیں معہ اس کے لشکر کے بلا سکتے ہیں۔ اگر

کسی پر جادو کا اثر ہو بادشاہ پر یوں سے ساحر و جادو گر اور دبو سے جادو اتارنے کا آپ کہیں

فورا وہ یہ کام کر دیں گے۔ اور جادو کا اثر بیکار ہو جائے گا۔

عمل حضرات۔ اس عمل کی قدر کریں گے۔ تو بے پناہ نفع حاصل ہوگا تمام شرائط

عملیات کے بعد نماز عشاء تین روز۔۔۔ روزانہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود پاک کے

درمیان اسے ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ تین یوم کے بعد چوتھے روز سات یوم تک ۱۰۰ مرتبہ

پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ سب کام کے لئے کریں۔



حاضرات

یہاں ہم یہ حاضرات تحریر کر رہے ہیں۔ اس سے تمام عالم کی حاضرات ہوتی ہے۔ آپ اس سے بے شمار کام لے سکتے ہیں۔ یہ نقش حاضرات صرف جمعرات کے دن آپ اپنے نیک مقاصد میں لائیں۔
نقش حاضرات :-

یا جبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اسرائیل

۲۷	۲۰	۲۵
۲۳		۲۶
۲۳	۲۸	۲۱

یا عزرائیل

یا میکائیل



یہ نقش حضرات پاک صاف کاغذ پر لکھ کر کسی بچے کے سامنے رکھیں۔ لیکن اس بچے کے جسے آپ نے پہلے سے دس کام کے لئے تیار کر رکھا ہو۔ اور وہ پاک صاف ہو۔ اس کی عمر سات سال سے دس سال کے درمیان ہو۔ اسے کہیں کہ اس کالے حصے پر اپنی نظریں مرکوز رکھئے۔

یہ ایسی نیاں حضرات ہیں۔ آپ جس بادشاہ کو چاہیں حضرات کریں وہ حاضر ہوگا خواہ وہ بادشاہ جنات ہو یا کسی بھی ملک کا انسان جس کے لئے آپ نے حضرات کی ہے وہ حاضر ہوگا۔ اللہ ہی قدرت والا اور وہ ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

یا جبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اسرائیل

۴۳	طراح	صسلم	۱۳۵
سے		عہ	۸
۱۴	۸	۸۸	۲
عہ	۸	۲	عہ

یا عزرائیل



ANZAIB

یا میکائیل

WWW.FREAMILYAATBOOKSPDF.COM

بادشاہ جنات کو حاضر کرنا

یہ عزیمت اہل علم و ذوق کے لئے خزانے سے کم نہیں۔ یہ بادشاہ قیقٹوش کے بلانے کے لئے ہے۔ لیکن عملیات کی تمام شرائط کو پورا کرتے ہوئے عمل کریں۔ عزیمت

عز عمتُ علیکمُ جیسا جیسا جیسا

جیسا جیسا جیسا جیسا جیسا جیسا

حاضر ہو حاضر ہو یا شاہ قیقٹوش یاراؤد جنی

بابیک غابوری یالونابحقی حصرت سلیمان

بن داؤد علیہ السلام حاضر ہو حاضر حاضر ہو

اس عزیمت کو اکیس یا اکتالیس بار پڑھیں ذرا خوف دل میں لائیں انشاء اللہ

حاضر ہو کر تمہاری نیک خواہش پوری کریگا اللہ ہی قدرت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔



دربار حضرت سلیمان علیہ السلام اور خواتین

ایک روز حضرت سلیمان علیہ السلام پورے جاہ و جلال کے ساتھ اپنے تخت پر
براجمان تھے۔ اس وقت کچھ دیر کے لئے دربار کو عماندین سلطنت سے خالی کر دیا گیا تھا
چونکہ اس وقت بہت سی خواتین جمع ہو کر آپ کے حضور حاضری کی خواہاں تھیں۔ اللہ تبارک
تعالیٰ کے اس برگزیدہ بندے اور پیغمبر میں یہ خوبی تھی کہ آپ کے دربار میں ہر فرد۔ رعایا
میں سے جو چاہے حاضر ہو سکتا تھا۔ اور جو بھی شکایات ہوتی اسے بیان کرنے میں مکمل
آزادی حاصل ہوتی۔ چاہے وہ مثلاً لڑائی جھگڑے کا ہو، زمین جائیداد کا یا بیماری کا۔
جب یہ خواتین جمع ہو کر دربار میں حضرت سلیمان علیہ السلام میں حاضر ہوئیں تو

انہوں نے سلام کرنے کے بعد کہا۔ یا نبی اللہ.. ہم پریشان ہیں؟

حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا۔ کیوں؟

یا نبی اللہ۔ ہماری پریشانی کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے فرزند نہیں ہوتے؟ حضرت

سلیمان علیہ السلام نے ان کی بات سنی اور سوچنے لگے۔ چند لمحے بعد ان کو مخاطب

ہو کر فرمایا۔ یہ بات پر یوں سے معلوم کی جائے۔ وہ اس کا بہتر جواب دے سکتی ہیں۔“ آپ نے یہ کہا اور دربار میں پر یوں کو حاضر ہونے کا حکم صادر فرمایا۔

آپ کے جنبش لب کی دیر تھی۔ پر یاں حاضر ہوئیں۔ ان سے پوچھا گیا تو ان عورتوں کے ہاں فرزند کیوں نہیں ہوتے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ پر یوں نے نہایت ادب سے عرض کیا۔ یا نبی اللہ۔ سات عقموں کے سبب حمل نہیں ٹھہرتا۔ اور یہی وجہ ہے کہ فرزند نہیں ہوتا۔

حضرت سلیمان علیہ السلام اٹھے۔ اور پر یوں سے کہا۔ تم ان مہمانوں کو اس کی تفصیل سے آگاہی دو اور اس کا علاج بھی بتانا یہ خواتین کا معاملہ ہے۔ اس لئے تم ہی اسے سلجھاؤ۔ یہ کہہ کر آپ دربار سے چلے گئے۔

اب وہ تمام عورتیں پر یوں کی اطراف جمع ہو گئیں اور نشست پر بیٹھ گئی اور پر یوں سے متوجہ ہو کر کہا۔ بتاؤ اس کی وجہ کیا ہے۔ پر یوں نے کہا جیسا کہ ہم پہلے بتا چکی ہیں یہ سات عقموں کے سبب ایسا ہوتا ہے۔

نمبر ایک۔ یہ کہ عورتوں کا رحم پھرا ہوا ہوتا ہے۔ اس واسطے رحم میں نطفہ اپنی جگہ پر قائم نہیں ہوتا۔

نمبر دو۔ رحم میں ہوا بھری ہوتی ہے تخم کو اپنی جگہ کا۔۔۔ رستہ نہیں ملتا۔

نمبر تین۔ یہ کہ رحم کے منہ میں گوشت زیادہ ہونے کی وجہ سے رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے۔ اس لئے تخم اندر جانے سے معذور رہتا ہے۔

نمبر چار۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ بعض اوقات رحم میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ تخم کو نگل جاتے ہیں۔

نمبر پانچ۔ بعض اوقات یہ بھی سبب ہوتا ہے کہ رحم میں گرمی ہوتی ہے۔ اس لئے تخم خون میں مل جاتا ہے۔ اور حمل نہیں ٹھہرتا۔

نمبر چھ۔ بعض اوقات سبب سردی کے بھی ایسا ہوتا ہے۔۔۔۔۔ رحم میں سردی ہو جاتی ہے اور اس وجہ سے تخم پختہ نہیں ہوتا۔

نمبر سات۔ عورت کو آسیب، دیو، پری کا سایہ ہوتا ہے وہ تخم کو ماردیتا ہے۔ حمل قرار نہیں پاتا۔

خواتین نے پریوں کی بات سنی اور چند لمحے خاموشی کے بعد ان سے پوچھا انے نبی اللہ کی خادماؤں، پریوں۔ یہ بتاؤ کہ یہ کیسے معلوم کیا جائے کہ کون سی علت ہے۔ وجہ کیا ہے؟

پریوں نے نہایت شیریں زباں سے جواب دیتے ہوئے کہا۔ جس وقت آدمی عورت سے مجامعت کرتا ہے اگر عورت کا سرد درد کرے تو اسے سمجھ لینا چاہیے کہ عورت کے رحم کا منہ پھرا ہوا ہے۔

اگر مجامعت کے وقت منہ کا پنے تو یہ علامت ہے رحم میں ہوا بھری ہوئی ہے اور اگر اس وقت ہڈیاں درد کریں تو اس کا سبب بھی رحم میں ہوا کا ہے۔

اگر مجامعت کے وقت پنڈلیاں درد کریں تو یہ سبب ہے رحم میں کیڑے پڑے ہوئے ہیں۔ اگر مجامعت کے وقت کہیں بھی درد کی شکایت نہ ہو تو یہ دیو، آسیب پری کا سایہ ہے، جس کے سبب حمل قرار نہیں پاتا۔



علاج

اگر رحم کا منہ پھرا ہوا ہو تو دانہ صنبہ، زہرہ مرغابی، ان دونوں کو یک جا گھسائیں اور شافہ بنا کر تین روز تک شافہ کریں۔ اس کے بعد وہ پھر اپنے خاوند کے پاس بائے تو فرزند پورا ہوگا۔

اگر رحم میں ہوا بھری ہوئی ہو تو انکوزہ یعنی پینک حلاص تلی کے تیل کے ساتھ ملا کر حیض کے بعد تین روز تک شافہ کریں۔ اس کے بعد اپنے خاوند کے پاس جائے۔ خوشیاں سمیٹ کر بستر سے اٹھے۔ حمل ٹہر جائے گا۔ اگر رحم کا گوشت زیادہ ہو گیا ہو تو زیرہ سیفد اور آتمی کے ناخن، روغن زرد سے ملا کر بند حیض تین روز تک شافہ کریں۔ پھر خاوند کی صحبت انیاز کرے حمل قرار پائے گا فرزند ہوگا۔

اگر رحم میں کیڑے بڑگے ہوں تو صابن کا پانی اور سچی اور پلیدہ بلیبہ کا حیض کے بعد دو دن تک شافہ کریں۔ اس کے بعد اپنے شوہر کو دانتیں دے کر فرزند ہو۔

اگر آسب، دیو، پری، کاسا یہ ہو تو ذیل کا تعویذ مشک و زعفران سے عرق گلاب سے لکھ کر عورت اپنی کمر میں باندھے اس کے بعد وہ اپنے شوہر سے ملے حمل قرار پائے اور فرزند پیدا ہو۔

یہ آیت کے تین تعویذ بنائیں اور تین روز تک حیض کے بعد پلائیں۔ اور ایک تعویذ پاک صاف کاغذ پر لکھ کر موم جامعہ کر کے کمر میں باندھیں۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔

وايه تهم انا حملنا ذريتهم الیٰ حین۔۔۔ تک



(یونانہ)

حضرت سلیمان علیہ السلام کے

دربار میں (دیو برج کی حاضری)

آج ہم جس دور میں زندگی کے سفر میں رواں دواں ہیں۔ وہاں علم کی روانی نے عام آدمی کو بھی بہت سے اسرار کائنات سے آگاہی دے دی ہے۔ اللہ جل شانہ نے جس قدر دلکش و دلفریب مناظر سے کائنات کو سجایا ہے۔ ابتداء میں نبی آدم سے صرف کائنات کی آرائش تصور کیا کرتے تھے۔ لیکن جوں جوں شعور نے کائنات کا مشاہدہ کیا، عقل کی توانائی کو استعمال کیا۔ انسان کو کائنات کے بہت سے اسرار سے آشنائی ہونی چلی گئی۔ اور اہل علم نے نسل در نسل، صدیوں کے سفر میں قدرت کی تخلیق کردہ بے شمار چیزوں کی افادیت اور اسے اپنے مفاد میں استعمال کرنے کا طریقہ دریافت کر لیا۔ پھر علیحدہ علیحدہ علم کی درجہ بندی ہوئی، اس کے نام رکھے گئے، علم البدان، علم کیمیا، علم سیمیا، علم ربانی، علم فلکیات، علم نجوم، علم برقیات اور بے شمار علم۔ اہل علم نے جہاں دیگر علوم سے استفادہ حاصل کیا وہاں علم نجوم کے ماہروں نے فلکیات کے اسرار۔۔۔ بروج و ستاروں میں پوشیدہ انسان کی زندگی پر ہونے

والے اثرات سے بھی آگاہی بخشی۔ جیسا کہ ہم پہلے عرض کر چکے ہیں۔ آج ہم جس ترقی یافتہ دور میں سانس لے رہے ہیں۔ وہاں یہ بتانے کی قطعاً ضرورت نہیں کہ علم فلکیات کیا ہے؟ اور علم نجوم کسے کہتے ہیں۔ آج ہر شخص جو تھوڑا سا بھی شعور رکھتا ہے۔ وہ بروج اور ستاروں کے بارے میں بہت نہیں تو تھوڑا جانتا ضرور ہے۔ اب تو لوگ ڈائیرا اپنا اپنے نام کے ساتھ اپنا برج بھی تحریر کرتے ہیں۔ بروج اور ستاروں کے زندگی پر اثرات کے بارے میں بھی جانتے ہیں۔ لیکن شاید بہت کم حضرات کو معلوم ہوگا کہ ہم اپنی بیماریوں کے بارے میں ان ستاروں سے کیسے معلوم کر سکتے ہیں۔ یہاں ہم جو مضمون آپ کے ذوق کی نظر کر رہے ہیں۔ یہ حضرت سلیمان علیہ السلام سے منسوب ہے۔ یعنی ان کے دربار میں ان ستاروں اور بروج کے حاکم دیو کی حاضری پر..... حضرت سلیمان علیہ السلام نے ہر اک برج اور ستارے کے دیو سے کچھ سوالات اور جوابات کئے تھے جو ہم اس رسالے سے عکس کر رہے ہیں جو قدیم ایام سے چلا آ رہا ہے۔ اہل علم بزرگوں نے اس کی اس طرح حفاظت کی کہ صدیاں بیت جانے پر بھی آج ہمیں قدیم کتب سے دستیاب ہے۔ یہ رسالہ بیماریوں سے آگاہی میں دانش کدہ ہے۔ قدیم..... اہل علم بیمار کو اس کی بیماری کا طالع معلوم کر کے بتایا کرتے تھے۔ یقیناً آپ بھی اس سے استفادہ حاصل کریں گے۔ اور لوگوں کو بھی نفع پہنچائیں گے۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ بیماری کا طالع معلوم کریں تو بیمار کا اور اس کی والدہ کے نام کے عدد بحساب اجد جمع کریں اور اسے بارہ پر تقسیم کر دیں۔ اگر ایک بچہ تو اس کا طالع حمل ہے اور اگر دو بچے تو ”ثور“ تم بچے تو ”سرطان“.... چار بچے تو جزا پانچ بچے تو

اسد..... چھ بچے تو سنبلا..... سات بچے تو میزان..... آٹھ بچے تو عقرب..... نو بچے تو قوس..... دس بچے تو جدی..... گیارہ بچے تو دلو..... اور بارہ بچے تو حوت..... اللہ ہی قوت والا عالم الغیب ہے۔

برج حمل اور خصوصیات

برج حمل کا مزاج آتش اور جنس زہر ہے۔ خانہ ستارہ مرتخ کا یہ ستارہ حضرت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اس کی آب و تاب خط خراسانی کی زمین پر دیکھی جاتی ہے۔ جو شخص اس ستارے کی ساعت میں پیدا ہو، وہ نیک و بخت اور نیک دوست ہوتا ہے پرہیزگار، امانت دار، نیک فطرت کا مالک ہوتا ہے۔ خوش حال دولت مند، فراخ رزق، اور زبان کا فیصح ہوتا ہے۔ جمعرات اور جمعہ کا دن اس کے لئے نیک و مبارک ہوتے ہیں۔ اور مہینہ میں صفر المظفر کا مہینہ تمام مہینوں میں نیک ہوتا ہے۔ وہ اللہ تبارک تعالیٰ پر یقین و ایمان کے علم کے ساتھ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا اسے کامیابی ملے گی۔

اگر وہ بزرگوں کے پاس جائے تو ان کی دوا میں طرف مودب کھرا ہو۔ انشا اللہ اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔

جس شخص کا یہ برج اور ستارہ ہوتا ہے وہ نیک خصلت و ایمان دار ہوتا ہے وہ جھوٹ و خیانت کا مرتکب نہیں ہوتا۔ وہ حرام کاموں سے اور حرام کرنے والوں سے ہمیشہ دور رہنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور جب چاند دیکھے تو اپنے بیٹے کی صورت دیکھے، یہ اس کے لئے مبارک ہوگا۔ اسے رنگوں میں سفید رنگ پسند ہوگا۔ اور زیادہ تر سفید ہی لباس پسند اور پہنے گا۔ طبیعت مزاج گرم ہوگا۔ بیماری کے دوران عجیب و غریب قسم کی بیماریاں اس کے منہ سے خارج ہوں گی۔

لئے مبارک ہوگا۔ اسے رنگوں میں سفید رنگ پسند ہوگا۔ اور زیادہ تر سفید ہی لباس پسند اور پہنے گا۔ طبیعت مزاج گرم ہوگا۔ بیماری کے دوران عجیب قسم کی آوازیں اس کے منہ سے خارج ہوں گی۔ مستقل بیماری میں درد شقیقہ ہونے کا امکان بہت زیادہ ہے۔ یہ تو اس برج اور ستارے کی خصوصیت سے ہیں۔ اس شخص پر جو اس ستارے کی تارینوں میں پیدا ہوا ہوگا۔ اثرات مرتب ہوں گے۔ اس میں یہ خصوصیات ہوں گی۔ لیکن میرا پروردگار ان تمام چیزوں سے بلند و عظیم ہے نہ جانے وہ کون سا لمحہ کون سا وقت، بندے کی کون سی عبادت، کون سی نیکی میرے مالک و معبود کی کرم نوازی کی باعث ہو جائے۔ اور بندے کی زندگی اس کی اک ادنیٰ تجلی سے روشن و بہشتی ہو جائے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ انسان کی اپنی کوتاہی، غلطی، کسی لمحے کی تکبر کی ایک باریک لکیر، اس کی خوش قسمتی پر اللہ تبارک کی ناراضگی تاریکی پھیلا دے۔ اللہ ہی قوت والا، عظمت والا، اور ہر چیز پر قادر ہے۔ ہر لمحہ اس کی عاجزی میں رہیں تاکہ ہمیں اس کی کرم نوازی حاصل ہے۔

برج حمل اور خواتین

جن خواتین کا برج حمل ہوگا یا حمل کے طالع میں اس کے یہاں بچے کی ولادت ہوگی۔ وہ بچہ نیک و شریف ہوگا، وہ محنت مزدوری کو ترغیب دے گا۔ وہ محنت کو عار نہیں محسوس کرے گا۔ اس برج و ستارے سے تعلق رکھنے والی خاتون بدھ اور جمعہ کے دن جو بھی کام نیک نیت، اللہ تبارک تعالیٰ پر یقین کامل رکھ کر کرے گی انشاء اللہ اس میں سو فی صد کامیابی ہوگی۔ البتہ ہفتے اور منگل کے دن احتیاط رکھے۔ چونکہ یہ دن اس کے لئے نحس ہیں۔ اگر اس کے شوہر کا ستارہ قوس ہے تو اس کے حق میں خوشیاں اور آرام میسر ہوگا۔ اس ستارے سے

تعلق رکھنے والا شوہر اس کے موافق ہے۔ ویسے اللہ تبارک تعالیٰ اپنے بندے کی عاجزی سے قسمت بدل دیتا ہے۔ وہ ہر شے پر قدر ہے جو اللہ تبارک پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ان کے ہر کام کو اللہ جل شانہ بہتر کر دیتے ہیں۔

اس برج سے تعلق رکھنے والا کا مزاج گرم ہوتا ہے۔ اس لئے کوشش کریں۔ خود پر غصہ کو حادی نہ ہونے دیں۔ اس کے لئے آپ روغن گائے استعمال کریں۔ وہ بہتر ہے۔ البتہ دیو، پری، جن، زخم چشم اور ما نظر بد کا خطرہ رہتا ہے احتیاطی طور پر ”دیونا مہ طالع حمل“ اپنے پاس رکھیں۔

بیماریوں میں درد شکم، درد شیقہ، آشوب چشم اسکی زندگی سے ان کی ملاقات رہے گی۔ اکثر بیماریاں عویل ہوتی ہیں۔ اس کی احتیاط رکھیں۔ اگر اس قسم کا عارضہ ہو تو فوری توجہ دیں، قطععی لاپرواہی نہ برتیں۔ روغن بنفشہ اور دہی آپ کے لئے ایسے میں فائدے دے گی۔ اس برج سے متعلق حضرات کے ہاتھ میں برکت ہوگی۔ اس کی زبان میں مٹھاس ہوگی۔ اس طالع کا ظہور ایک سال تک ہوگا۔ جب وہ ان خطرات سے سفر کو لے گا تو اس کی عمر تقریباً ۸۰ سال ہوگی۔ اللہ تبارک ہی بہتر جانتا ہے۔ وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

دیونا مہ

ایک روز حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے دربار میں اللہ تبارک تعالیٰ کی خوش نودی کے ساتھ پورے جاہ و جلال، شان و عظمت سے اپنے تخت پر رونق افراز تھے۔ اس وقت آپ کے دربار میں برج حمل کے دیو کو حاضری کے لئے طلب کیا گیا تھا۔ تاکہ اس کے بارے میں معلوم کیا جائے اور نبی آدم کو فیض پہنچے۔ دربار میں تمام وزیر اور عمائد سلطنت

موجود تھے۔ جن اور پریاں باادب ہاتھ باندھے آپ کے حکم کے منتظر تھے۔ جیسا کہ ہم پہلے بھی عرض کر چکے ہیں۔ میرے پروردگار نے جیسی بادشاہت اپنے اس برگزیدہ بندے اور پیغمبر کو عطا فرمائی تھی۔ وہ دنیا کے کسی بھی حاکم کے نصیب میں نہیں۔ نہ آپ سے پہلے اور نہ آپ کے بعد..... ایسی بادشاہت جہاں چرند، پرند، درند کے سوا۔۔ ہوا بھی آپ کے حکم کی منتظر رہتی ہو۔

یہ میرے رب العالمین کی شان کریمی ہے کہ وہ جس سے پیار کرتا ہے۔ اور جو اس سے پیار کرتے ہیں۔ انہیں ایسی ایسی نعمتوں سے نواز دیتا ہے جہاں عقل و شعور شرمندہ نظر آتے ہیں۔ جب دیو حاضر ہوا تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے نہایت سخت اور بارعب آواز میں پوچھا: ”اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تو کہاں رہتا ہے؟“

دیو نے عاجزی و انکساری سے کہا۔ ”اے نبی اللہ... میرا نام چابلسی ہے۔ میرا ملک دیوؤں کا ہے۔ میری جگہ، چلتا ہوا پانی۔ درختوں کے رستوں کے نیچے ہے۔ ویران گھروں میں بھی رہتا ہوں.... اگر کوئی شخص میری جگہ آئے۔ اللہ کا نام نہ لے، اور بغیر تعویذ کے ہو تو میں اسے تکلیف میں مبتلا کرتا ہوں۔ اسے رنج پہنچاتا ہوں....“

اس کی علامت اس طرح محسوس ہوتی ہے۔ یہ خاموشی اختیار کریگا یا بہت کم بولے گا۔ اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگے گا۔ اس کی ہڈیوں میں درد رہے گا۔ اور کبھی کبھی غفلت نیند میں خواب میں ڈرے گا، وجود سے یہ طرح کانپنے کا اور ڈرے گا۔ اور نیند سے بیدار ہو جائے گا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کی باتوں کو توجہ سے سنا، آپکے چہرے پر غصے کی لکیریں بکھرنے لگیں۔ آپ نے حکمانہ لہجہ میں پوچھا، اے ملعون اس کا

علاج کیا ہے؟۔

دیونے مودب انداز میں پہلے دربار اور پھر حضرت سلیمان علیہ السلام کے پیروں کو دیکھا، اس میں اتنی جرات نہ تھی کہ وہ آپ کے چہرے مبارک کو دیکھتا۔

”اے نبی اللہ.... میں عرض کرتا ہوں۔ اس کا علاج..... بھیڑ، بکری یا سیاہ مرغ جو

کو ایک رنگ کا ہو۔ اسے ذبح کرے۔ اور اس کے رنگ سے مندرجہ ذیل تعویذ لکھے۔

تعویذ..... اللہ تبارک تعالیٰ پر یقین کامل رکھتے ہوئے اس کے نام پر..... تین من

آٹا، دو سیر نمک اور ایک گز کپڑا کسی بھی غریب و مساکین کو صدقہ دے اور چار چراغ کسی بھی

کامل بزرگ کے مزار پر روشن کرے۔ یہ چراغ نئے ہوں اور ان میں حسب ضرورت تیل

ڈالیں۔ اور یہ تعویذ مریض کے بازو پر موم جامہ کر کے باندھیں.... حکم اللہ جل شانہ اسے

صحت کلی حاصل ہوگی۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے کاتب کی طرف اشارہ فرمایا۔ اس نے فوراً

اسے قلم بند کر لیا۔ اس کے بعد اس دیو کو جانے کی اجازت فرمائی.... تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ﴿یا معشر الجن والیا

نس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات

والارض فانفذوا لاتنفذون الا بسطان

طعنیدیا اللہ صاحب تحیات ومن کل علیفہ

وہاقہ چتہ جالبہ، وعقل عقلہ و کاتبہ قال

موسیٰ سیطلہ ان اللہ لایصلح عمل

اول کام کرے۔ اس کے لئے بہتر نتائج ملیں گے۔ اس کا خانہ جوڑا ہے۔ اور خطرہ کا خانہ قوس ہے۔ اسے لمبا و طویل سفر میسر آئے گا۔ ممکن ہے یہ سفر قبلہ کی طرف ہو۔ اس کے لئے سرکاری ملازمت، بادشاہوں کی خدمت بہتر ہے اس کے دشمنوں کا خانہ حمل ہے۔ احتیاط کرے چونکہ اس کے دشمن بہت ہوں گے۔ احتیاط کی انتہا ضرورت ہے۔ اس کے موافق رنگ سرخ اس کے طالع کا وقت سات سے بیس سال ہوگا۔ جب وہ خطرے سے گزرے گا اس کی عمر کا بیشتر سفر وہ کر چکا ہوگا۔ اس کی عمر اس وقت ۹۳ سال ہوگی۔ دیگر طالع ثور میں جو عورت اس دارفانی میں آئے گی وہ نیک بخت، نیک رو ہوگی۔ اس کا قد بھی دراز ہوگا۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔



برج ثور اور خواتین

جیسا کہ ہم پہلے مندرجہ بالا اس برج کی خاتون کی خصوصیات تحریر کر چکے ہیں یعنی کہ وہ نیک رو و نیک جو ہوگی۔ یہ خوبصورت، کشادہ سینہ ہوگی، آدمیوں کو دوست رکھے گی۔ ابرو بزرگ چشم ہوگی۔ بیماریاں کبھی بھی درد لیستان رہے گا۔ زخم سے خطرہ رہے گا۔ اس لئے اپنے وجود کو شفاف رکھنے کی کوشش کرے کسی بھی قسم کے زخم کو نہ بڑھنے دے۔ اگر حادثاتی صورت میں زخم آجائے تو فوراً اس کی جانب توجہ دے۔ اور علاج کرائے۔ لوگ اس پر جادو ٹونہ بھی بہت کریں گے۔ اس کی دلکشی اس کی دشمن رہے گی لیکن خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ احتیاط رکھے۔ اسے چاہئے کہ دیونا مہ اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ وہ ان بلاؤں و خوف سے محفوظ رہے گی۔ اس فال کے حضرات غیبت نہیں کرتے۔ طبیعت و مزاج اس کے سرد ہوتے ہیں۔ اس کے لئے جو بیماریاں جان لیوا ثابت ہوتی ہیں۔ ان میں درد

شقیقہ اور درد شکم خطرناک ہیں۔ یہ بیماری اکثر موت کا باعث بنتی ہیں۔ اولاد کے سلسلے میں یہ خوش نصیب ہوتی ہے۔ فرزند کی ماں بنتی ہے۔ اس کی مشکوک عمر سفر سہاگت تا بیس ہوگی۔ اگر وہ اس خطر سے گزر گئی تو نوے برس زندگی کی رنگینیوں سے لطف اندوز رہے گی۔ اللہ ہی قوت والا ہر چیز پر قادر ہے۔

دیونا مہ

حضرت سلیمان علیہ السلام کو جس روز ان بروج اور ستاروں سے آگاہی ہوئی۔ اس روز سے آپ نے روزانہ ترتیب وار ان بروج کے دیوؤں کو اپنے دربار میں حاضر ہونے کا حکم صادر فرمادیا تھا۔ اس لئے اب روزانہ برج کا دیو وقت مقررہ پر حاضری دینے آتا جیسا کہ آج برج ثور کے دیو کی حاضری تھی۔ اہل دربار و پچی سے روزانہ قدرت کے اس نظام کی تجلیات کو دیکھتے اور اس کی حکمت پر تصور میں بھی سجدہ سجود رہتے۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے کیسی کیسی مخلوق اس دنیا میں تخلیق فرمائی۔ نیک بھی، بد بھی..... اور یہ میرے رب کی شان کریمی دیکھئے کہ اس نے سب کو اپنی اپنی فطرت کے مطابق قوت و اقتدار عطا فرمائے۔ تاکہ کوئی مخلوق دن قیامت کے یہ نہ کہے۔ اے میرے تخلیق کردہ، میرے پروردگار۔ ہم نے بڑی اختیار کی تو..... تو نے ہم سے قوت چھین لی۔ چونکہ تیرے چاہنے والے بندے ہم سے مقابلہ نہیں کر سکتے تھے۔ اور وہ ہماری قوت کے آگے جھک جاتے۔ اور تیری عبادت کی جگہ ہمارے بتائے ہوئے راستے پر چلنے لگتے۔ میرے رب نے کہا، میرے بندے نہ تو تم سے ڈریں گے۔ اور نہ وہ صراط مستقیم سے ہٹیں گے۔ تم اپنی کوشش کر کے دیکھ لو..... جو مجھ سے

محبت رکھتے ہیں، میں بھی ان سے محبت رکھتا ہوں۔ جو مجھ پر یقین دہرہ رکھتے ہیں۔ ان کی حفاظت کا انتظام بھی میں خود کروں گا۔ یہ ہے میرے معبود کا انصاف.....

حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے ثور کے دیو کو حاضر کیا گیا..... آپ نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا۔ ”اے ملعون..... تیرا کیا نام ہے اور تیری جگہ اور مقام کہاں ہے؟“

دیو نہایت ادب سے سر جھکائے بولا..... یا نبی اللہ میرا نام..... خطا ہے...“

میری جگہ ویران گھروں، سنسان جگہوں اور نہر پر ہے۔ جو شخص میری جگہ آئے تو میں غصے

میں آجاتا ہوں۔ چونکہ وہ اللہ تبارک تعالیٰ کا نام نہیں لیتے اور وہ بے تعویذ ہوتا ہے۔ اس لئے

میں اس کو رنج پہنچاتا ہوں۔ اور مختلف قسم کی پریشانیوں آفت میں مبتلا کر دیتا ہوں۔ اس کی

علامت یہ ظاہری اور اندرونی ہوتی ہیں۔ درد سر، نیند میں، اس کا وجود اندر اور باہر سے بے

طرح کانپے گا۔ آنکھوں میں ناسور پیدا ہو جائے گا۔ وہ کسی بھی فعل و کھیل سے خوش نہیں

رہے گا۔ درد شقیقہ اس کے لئے آفت بن جائے گا۔ اور اس قسم کی کئی آفت ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام اس کے خاموش ہونے پر غصے سے بولے۔ ”اے

ملعون، اس کا علاج کیا ہے؟“

دیو نے ادب سے اپنی زبان کو حرکت دی۔ یا نبی اللہ... اس کا علاج ہے ایک

گوسفند، یا مرغ سفید کو ذبح کرے اور اس رنگ سے ذیل کا تعویذ لکھے، اور مریض کے گلے

میں ڈالے بخور کی دھونی روشن رکھے..... حکم اللہ کے وہ صحت مند ہوگا۔ لیکن اس کا صدقہ بھی

دینا ہوگا۔ چار من آٹا..... ایک سیر نمک..... ایک کپڑا کپاس کا اور ایک کپڑا سر سے پیر تک

لے کر کسی غریب مسکین کو صدقہ دے..... اور دو جوڑے... یعنی چار چراغ کسی صاحب

بزرگ کی قبر پر روشن کریں... جتنا اللہ فضل ہی فضل ہوگا۔



برج جوزا اور خصوصیات

یہ برج خانہ عطار د اور خواص بادی ہے۔ یہ ستارہ حضرت یحییٰ علیہ السلام نبی اللہ سے منسوب ہے، یہ اپنی چمک دمک سے زمین فادوں کو روشن کرتا ہے بعض اوقات چین کی زمین پر بھی یہ چمکتا ہے۔ جو حضرات اس ستارے میں اس دار فانی میں آتے ہیں۔ اس کی ولادت ہوتی ہے۔ وہ بزرگ اور عقلمند ہوتے ہیں۔ ان میں دانش مندی کے سوا اور بہت سی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ ان کے لئے بدھ کا دن مبارک اور نیک نختی کی علامت ہے۔ رنگ میں کالا و سیاہ ان کے لئے اچھا ہوتا ہے۔ لیکن کالا رنگ پہننے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ آپ کا جسم ناپاک نہ ہو۔ چونکہ یہ رنگ میرے پروردگار کو پسند ہے اور خانہ کعبہ کا غلاف بھی کالا ہے۔ قرآن کے لفظ بھی کالے ہیں میرے نبی پاک کی کملی بھی کالی تھی۔ اس لئے احتیاط رکھتے ہوئے صرف قمیض یا شال استعمال کریں۔ یاد رکھیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے اللہ تبارک تعالیٰ کی نسبت عظیم و برتر ہے۔ اہل علم و اہل عشق کے لئے دعوتِ فکر ہے سوچئے۔ اور اللہ جل شانہ کی عظمت کو ایمان کی میزان میں تولئے، دعویٰ عشق اللہ عز و جل کیجئے۔

اس طالع کے افراد جھوٹ نہیں بولتے، ان کی کوشش ہوتی ہے سچ کو زندگی کا معیار بنائیں۔ اس کے سینے پر خال ہوگا۔ ویسے تو زندگی میں اس کے تمام کام اچھے ہوں گے۔ لیکن زندگی کے اپنے بھی موسم ہوتے ہیں۔ اپنی کوتاہیاں ہوتی ہیں۔ بیماریاں بھی

زندگی کا ایک حصہ ہیں۔ اس برج کے طالع حضرات سر درد کے عارض میں مبتلا رہیں گے۔ اس کے لئے روغن بنفشہ کانوں اور سر میں استعمال کریں۔ نہایت مفید و صحت مند رہے گا۔ اس کی دولت کا خانہ سرطان ہے۔ اگرچہ تجارت کرے تو ترقی کے امکانات بہت زیادہ ہیں۔ عمر اس کی دراز ہوگی۔ اس کے برادران اور خوشیان کا خانہ اسد ہے۔ ان سے اسے فائدہ حاصل رہے گا۔ اس کی موت کا خانہ جدی ہے۔ تیرہ مہینے اس کی زندگی کو خطرہ رہے گا۔ اگر اس سے نکل گیا تو کافی زندگی سفر کرے گا۔ اس کی مال کا خانہ سنبلہ ہے تو اس سے میراث پائے گا۔ اس کے فرزندوں کا خانہ میزان ہے۔ فرزندوں کی جانب سے حیرانی و پشیمانی بہت دیکھے گا۔ لیکن دولت میں دن بدن اضافہ پائے گا۔ اگر وہ حکومت بنادشاہوں، امیروں سے دوستی رکھے گا تو بہت عزت پائے گا۔ مزاج اس کا سرد..... جیسا کہ ہم پہلے بھی عرض کر چکے ہیں درد شقیقہ سے دکھ پائے گا۔

اس کا طالع بائیس یا پندرہ سال کی نحوست میں رہے گا..... اس خطرے سے وہ نکل جائے گا تو عمر ستر سال سے بھی تجاوز کر سکتی ہے۔ اللہ ہی قوت والا، ہر چیز پر قادر ہے۔ برج جوزا اور خواتین.... جس خاندان کا تعلق اس برج اور ستارے سے ہے وہ نہایت خوبصورت دلکش اور نیک ہوگی۔ اس کی کوکھ سے پیدا ہونے والے فرزند بہت فراخ اور دولت کمانے والے ہوں گے۔ ممکن ہے اس کا پہلا شوہر نہ رہے۔ ایسا اکثر ہوتا ہے۔ وہ دوسرا نکاح کرے گی۔ سینہ یا پشت پر ایک خال ہوگا۔ یہ دولت و ثروت کی نشانی ہے۔ اس کا مزاج صفاوی ہوتا ہے۔ ہر بان کو پاؤں میں باندھنے سے شفاء حاصل رہتی ہے۔ اس کے خطرے کی عمر چار سے سات ہوتی ہے۔ اگر یہ اس سے گزر گئی تو یہ نوے سال تک زندگی سے لطف اندوز رہے گی۔ اللہ تبارک تعالیٰ ہی قوت والا ہر چیز پر قادر ہے۔

دیونامہ

آج پھر دربار رونق افروز تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اپنی مسند پر فرائض نبوت کے ساتھ احکام باری تعالیٰ حکومت دنیا بھی انجام دے رہے تھے۔ آج دیوستارہ جوڑا کو دربار میں طلب کیا گیا تھا اس کے حاضر ہونے پر حضرت سلیمان علیہ السلام نے اسے مخاطب کیا۔ اے ملعون تیرا کیا نام ہے اور تیری جگہ و مقام کہاں ہے۔؟

دیو نے دست بستہ با ادب عرض کیا..... یا نبی اللہ..... میرا نام الجنین ہے۔ میری جگہ قبرستان اور کنارہ آب رواں وزیر درختاں ہے..... جو شخص میری جگہ سے گزرے اور اللہ تبارک تعالیٰ کا وردہ نام نہ لے۔ اور بغیر تعویذ کے ہو۔ میں اس کو نقصان پہنچاتا ہوں اسے میں پریشان کرتا ہوں اور مختلف آفتوں میں مبتلا کر دیتا ہوں۔ میری علامت یہ ہے کہ اس شخص کو درد چشم، درد شکم، اور ہفت اندام ہونے لگتا ہے۔ اس کے سوانید میں اسے خواب سے پریشان کرتا ہوں۔ کبھی کبھی وہ اس قدر کمزور اور نڈھال ہو جاتا ہے کہ اس کے منہ سے پانی بہنے لگتا ہے.....

حضرت سلیمان علیہ السلام نے اک انجانی نظر اس پر ڈالی اور فرمایا..... اے ملعون

اس کا علاج کیا ہے؟

دیو نے مودب لہجے میں کہا۔ یا نبی اللہ..... بکری، بکروٹہ یا مرغ سیاہ کو ذبح کرے۔ اس کے رنگ سے یہ تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ حکم اللہ وہ ہر پریشانی و آفت سے محفوظ رہے گا۔ لیکن اس کے ساتھ صدقہ بھی دینا ہوگا۔ ایک من آٹا..... ایک من ماش اور ایک گز کپڑا اور دو سیر نمک کسی غریب یا مسکین کو دے اور دو عدد چراغ نئے اور دو علم کسی

بزرگ کی قبر پر روشن کرے۔ اور تعویذ کو گلے میں پہنے۔ انشاء اللہ تعالیٰ... اللہ کا کرم و فضل ہو گا۔

تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . ﴿بِسْمِ اللّٰهِ مَجْر
یہا و مرسہا ان ربی لغفور رحیم بسم اللہ
الکافی بسم اللہ الشافی بسم اللہ الذی لا
یضر مع اسمہ شیء فی الارض و لافی اسماء
و هو السمع العلیم . ولا حول ولا قوۃ الا
باللہ العلی العظیم ﴿

۱۱ ۱۱ ۹۱۶ ۱۶۱۱۱ ۷۷۱۱ ۱۱۸۶ ۷۷۱۱۹ ۱۱۲۹ و ۲۶۱ ۱۱۲۱ ۱۱ ۹۹ ۱۱ ۹ ۷



برج سرطان اور خصوصیات

یہ برج اپنی خصوصیات میں یکتا ہے اس کا قیام چاند کا خانہ ہے یہ حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رحمت العالمین سے منسوب ہے۔ یہ خانہ قمریمن کی زمین پر چمکتا، دمکتا ہے۔ جو شخص اس ستارے کی تاریخوں میں اس دنیا میں رونق افروز ہوا ہوگا وہ نیک خصلت اور نیک ہوگا۔ وہ فصیح زبان اور ہرغم سے کیا زور ہے گا۔ اس کے لئے مبارک دن ہفتہ ہے۔ اسے اپنی شریک زندگی میں کچھ احتیاط ملحوظ رکھنی چاہئے تاکہ اس کی بیوی شیک و نیک نہ ہو۔ اس کے لئے موافق عقرب یا سرطان کے برج سے تعلق رکھنے والی خاتون بہت بہتر ہوگی اگر یہ میسر آجائے تو زندگی راحت و سکون سے اپنے سفر پر گامزن رہے گی۔ بیماریوں میں درد شکم، درد سینہ یا پشت کی تکلیف پریشانی و اذیت کا باعث رہے گی۔ احتیاط رکھے تو ان پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ اس کے سوا کبھی کبھار پنڈلی میں درد، آنکھ کا زخم وغیرہ وغیرہ اسے جلد غصہ آئے گا۔ لیکن جلدی ہی رفع بھی ہو جائے گا۔ چونکہ وہ خود اپنی غلطی پر جلد پشیمان ہوگا۔ خرید و فروخت سے نقصان پہنچے گا۔ اس کے والدین کا خانہ میزان ہے اسے والدین کی جانب سے ورثہ ملے گا۔ اس کے بھائی اور بہنوں کا خانہ سنبلہ ہے۔ اس لحاظ سے وہ نہایت خوش نصیب ہوگا۔ اس کے فرزندوں کا خانہ عقرب ہے۔ ان سے اسے خوشی ملے گی۔ ان کے توسط سے وہ بہت سی خوشیاں دیکھے گا۔ اس کی موت کا ستارہ دلو ہے اس کی موت حادثہ صفاوی سے ہوگی۔ اس کے کام کا خانہ حمل ہے بادشاہوں سے نفع پہنچے گا۔ امید و آرزو کا خانہ ثور ہے۔ اسے دوستوں سے خوب نفع پہنچے گا۔ اس کے دشمن کا خانہ جوزا ہے۔ اس کے دشمن بہت ہوں گے۔ اسے اپنے اطراف سے ہوشیار رہنا ہوگا۔ اسے دشمنوں کی سازشوں کے سوا کوئی

نقصان نہیں پہنچے گا۔ دیو، پری، سے اس کو خطرہ رہے گا۔ اس لئے اسے چاہئے تعویذ ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ اس طالع کو خطرہ بیس سال تک ہے۔ وہ اس راہ سے گذر گیا تو نوے سال کی عمر تک زندگی کی رنگینوں سے سیر ہو سکے گا۔ اللہ ہی قوت والا، ہر چیز پر قادر ہے۔

برج سرطان اور خواتین..... سرطان کے طالع میں پیدا ہونے والی خاتون نیک طبیعت اور نیک خصلت ہوگی۔ خوبصورت، سیاہ چشم اور بھرا بھرا فراخ سینہ جاذبیت کا باعث ہوگا۔ یہ اپنے فرزندوں سے بہت فائدہ حاصل کرے گی۔ زندگی اچھی گزرے گی۔ اگر اس نے اپنے طالع کے حساب سے اس شخص سے شادی کی جو اس کے موافق ہو.... بیماریوں میں قولنج کا درد اور درد شکم باعث پریشانی رہے گا۔ اس کے لئے مبارک دن ہفتہ ہے وہ اپنے مبارک دن میں جو بھی کام کرے گی وہ بہتر و خوب ہوگا۔ مزاج اس کا آتشی رہے گا۔ اسے اپنے غصہ پر قابو رکھنا ہوگا۔ یہی اس کی زندگی کے لئے بہتر ضمانت فراہم کرے گا۔ درد شقیقہ اس کو اکثر اذیت میں مبتلا رکھے گا، اس کے لئے روغن بنفشہ ناک میں ٹپکائے۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔ مخفی مخلوق یعنی جن، دیو اور پری سے اسے خطرہ رہے گا۔ اس خطرے سے نکل جانے کے بعد وہ طویل عمر پائے گی اور بہتر زندگی گزارے گی.... اللہ ہی قوت والا، ہر چیز پر قادر ہے۔

دیونامہ

حضرت سلیمان علیہ السلام وہی شان وہی کرد فر سے اپنے تخت پر رونق افروز تھے۔ جو پروردگار عالم رب العالمین نے انہیں بخشا تھا۔ آج سرطان کا دیو دربار میں حاضر خدمت تھا۔ آپ نے اس سے بھی اچھا ہی سوال دہرایا جو اس سے قبل آپ دیگر دیو سے کر چکے تھے۔

”اے ملعون تیرا نام کیا ہے، تیری جگہ اور تیرا مقام کہاں ہے؟“

دیونے جواب طلبی پر مودب کہا۔ یا نبی اللہ میرا نام حفظ ہے اور مقام کھیت کھلیان اور جگہ ویران گھر اور درخت کے نیچے، اور حمام میں ہے۔ جو کوئی شخص مردوزن میری جگہ سے بغیر اللہ تبارک تعالیٰ کے نام لئے بغیر تعویذ کے گذرتا ہے۔ میں اسے پریشان کرتا ہوں اور پریشانی و آفت میں مبتلا کر دیتا ہوں۔ اس کی علامت یہ ہوتی ہیں۔ ہڈیوں میں درد، سر اور کان میں درد اذیت دیتا رہے گا۔ اور دل میں یوں محسوس ہوگا جیسے آگ لگی ہو وہ جل رہا ہو۔

اس کے خاموش ہونے پر حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ اے ملعون اس کا علاج کیا ہے؟

یا نبی اللہ... اس کا علاج نہایت آسان ہے۔ ایک گوسفند سفید یا مرغ سیاہ کو ذبح کرے اور اس کے رنگ سے یہ تعویذ لکھے، دوران تعویذ لکھنے کے خوشبو سے فضا معطر رکھے یعنی خوشبودار بخور جلانے۔ اور اس کے ساتھ صدقہ کرے۔ چارمن آٹا اور ایک سیر نمک، ایک کپڑا جو کہ اس کے جسم کا ہو کسی غریب و مسکین کو دے اور ایک چراغ اور ایک علم کسی صاحب بزرگ کے مزار پر رکھے۔ اور تعویذ گلے میں پہنے موم جامہ کر کے... انشاء اللہ تعالیٰ، با حکم معبود کے وہ ہر قسم کی پریشانیوں اور آفت سے نجات پائے گا۔

تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم. ﴿بسم اللہ

الکافی بسم اللہ الشافی بسم اللہ الذی

لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض و لا فی
 السماء و هو السميع العليم اعیان صاحب
 التعویذ احياء سراحياً اصطفاً
 فسیکفیکم اللہ و هو السميع العليم

۸ ۱۱۹ ۱۵ ۱۴ + ۲۴۱ ۲۴۳ ۱۱۱ ۹۶ ۱۶۱۱۴۱ و ۱۷ ۱۱ ۱۷ ۱۱ ۵ ۵ ۹

برج اسد اور خصوصیات

یہ برج آتش خانہ شمس کا ہے۔ یہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منسوب ہے۔ ستارہ ذوالقرنین برج بادشاہوں کا ہے۔ یہ نیشاپور، دمشق اور سمرقند کی سر زمین پر اپنی آب و تاب بکھیرتا ہے۔ جو شخص اس ستارے کی تاریخوں میں اس دارقانی میں تولد ہوا ہو۔ وہ نیک رونیک خو ہوگا۔ وہ شخص میانہ قد اور شہ زور ہوگا۔ اگر حاکم وقت یا بادشاہ کے پاس جائے تو دائیں جانب کھڑا ہو۔ اسے بے انتہا فائدہ حاصل ہوگا۔ یہ چاہنے والا نیک ہوگا۔ اس کے سینہ، ناک یا ناف پر ایک خال ہوگا۔ یہ علامت اس کی نیک بختی کی ہے۔ یہ شخص تیز چشم ہوگا۔ لیکن ایک خطرہ اسے لاحق رہے گا وہ سایہ پری کا۔ اسے احتیاط کرنی ہوگی۔ اور برا کام جو لالچ میں مبتلا کرنے والا ہوگا۔ اس کا دشمن ہوگا۔

اس کی روزی کا خانہ سنبلہ ہے جو کہ دولت مند ہونے کی علامت و نشانی ہے۔ اس کے بھائی بہنوں اور خوشیوں کا خانہ قرآن ہے۔ ان سے اسے فائدہ حاصل رہے گا۔ اس کے والدین کا خانہ عقرب ہے۔ اسے بہت کم فائدہ حاصل ہوگا۔ اس کے

فرزندوں کا خانہ قوس ہے۔ جونیک بختی کی علامت ہے۔ اس کے فرزند نیک اور خوش نصیب ہوں گے۔ خطرے والا خانہ خاموش ہے۔ اس کی یہ علامت ہے کہ اس کی موت پانی میں ڈوبنے، غرق ہونے سے ہوگی۔ اس کے سفر کا خانہ حمل ہے۔ اس لئے سفر اس کے لئے بہت فائدہ مند ہوگا۔ اسے حکمرانوں سے فائدہ حاصل رہے گا۔ اہل علم، اہل قلم سے اس کی خوش قسمتی کے دروازے کھلیں گے، لیکن بہت زیادہ بلند و بالا مرتبہ اس کے لئے خطرناک ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس سے خوف زدہ رہے اور احتیاط اختیار کرے کیونکہ یہی چیز اس کی سب سے بڑی دشمن ہوگی۔ اس طالع کے تحت دو سال سے چھ سال اور یہ بارہ سال بھی ہو سکتے ہیں۔ اگر وہ اس خطرے سے گزر گیا تو زندگی کی تقریباً اسی نوے بہاریں دیکھے گا۔ اللہ ہی قوت والا ہر چیز پر قادر ہے۔

برج اسد اور خواتین

جس خاتون کا طالع برج اسد ہوگا۔ وہ تین درجہ کی ہوگی۔ یعنی سرخ، سیاہ مائل یا گندمی نیک خصلت اور نیک رویہ رکھیں۔ سیاہ طلبہ سی اور موٹے ابرو یہ نہایت عقل مند اور باہمت ہوگی۔ خاوند اس کا مظلوم رہے گا کیونکہ یہ خاوند پر ظلم کرنے والی ہوگی۔ لیکن یہ حرام نہیں کرے گی۔ اتوار اور پیر کا دن اس کے لئے مبارک ہے۔ جو بھنی کام ان دنوں وہ کرے گی، جو بھی خواہش کرے گی ضرور پوری ہوگی۔ مزاج اس کا آتشی ہوگا۔ بیماریاں، درد شقیقہ، کبھی کبھی قولنج کا درد اور شکم بھی رہے گا۔ اسے چاہے بیماریوں کے دوران احتیاط رکھے اور روغن بنفشہ ناک میں ٹپکائے۔ انشاء اللہ فائدہ حاصل ہوگا۔ دیو پری سے خطرہ رہے گا، اس خطرے سے نکل گئی تو طویل عمر زندگی کی رونقوں میں رہے گی کم و بیش پچاسی سال تک عمر ہو

سکتی ہے۔ اللہ ہی قوت والا، ہر چیز پر قادر ہے۔

دیونامہ

حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم پر کسی کی جرأت تھی کہ زبان پر کسی کے ماتھے پر نافرمانی کی شکن لاتا۔ آج پھر دربار زندگی کی تمام بہاروں کے ساتھ لگا ہوا تھا اور آج برج اسد کے دیو کو دربار میں طلب کیا گیا تھا۔ اور اس وقت وہ عمائدین سلطنت کی نگاہوں کا وہ مرکز تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس لیے بھی حایقہ سوالات دہرائے۔ ”اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیری جگہ اور مقام کہاں ہے؟“

دیو نے نہایت ادب سے کہا۔ یا نبی اللہ..... میرا نام مفعان ہے اور میری جگہ اور مقام درختوں کے نیچے اور پرانے حمام میں جہاں پانی نہ چلتا ہو.....“

جو شخص میری جگہ آئے اور اللہ کا نام نہ لے، اور اس کے پاس تعویذ بھی نہ ہو تو میں اسے پریشان کرتا ہوں۔ اسے اذیت پہنچاتا ہوں اور بیماری میں مبتلا کر دیتا ہوں۔ جس کی علامت یہ ہیں۔ اس کی پشت و ران میں درد رہے گا۔ اندام میں لرزہ.... اور کبھی کبھی بہت زیادہ کمزوری، ضعف ہوگا، کھانا پینا نہایت کم کر دے گا....“

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔۔۔۔۔ اے ملعون اس کا علاج کیا ہے؟

دیو نے مودبانہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔ یا نبی اللہ..... گوسفند سفید یا ایک رنگ کے مرغ کو ذبح کرے اور اس کے رنگ سے یہ تعویذ لکھے لیکن تعویذ لکھتے وقت خوشبودار بخور روشن رکھے۔ یہ اس وقت کرے جب صدقہ دیدے۔ صدقہ ایک من چاول اور تین سیر نمک، چھ گز کپڑا کسی غریب مسکین کو دے۔ اور دو عدد چراغ، دو علم کسی صاحب بزرگ کی قبر پر رکھے۔ چراغوں میں تیل ڈال کر اسے روشن کرے۔ انشا اللہ تعالیٰ اللہ تبارک

برج سنبلہ اور خصوصیات

یہ برج خاکی ہے اور خانہ عطار د میں قیام رکھتا ہے حضرت یونس علیہ السلام سے یہ منسوب ہے اور ان کی سر زمین پر روشنی دیتا ہے۔ البتہ کسی وقت خراسان کی زمین پر بھی چمکتا ہے جو شخص اس ستارے کی ساعت میں اس دار فانی میں تولد ہوا ہو۔ وہ نیک طبیعت نیک مزاج ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی خوش طبیعت شریں بیاں بھی ہوگا۔ لیکن اس کا مزاج خشک ہوگا وہ ہمیشہ مخالف جنسی، ضعف نازک کی جانب سے پریشان و علیل ہی رہے گا۔ خواب پریشان ہمیشہ طبیعت پر گراں رہیں گے۔ اس کا مبارک دن پدھ ہے۔ اگر وہ شریک حیات کے انتخاب میں احتیاط برتے تو زندگی کا سفر بہتر ہو سکتا ہے۔ یہ حیرت کا مظاہرہ ہرگز نہ کرے۔ جس عورت کا ستارہ جدی یا سنبلہ ہو اسے اپنی شریک زندگی، شریک الفت، شریک محبت بنائے۔ یہ نہایت وفادار رہے گی۔ دوستوں سے فائدہ حاصل رہے گا، حکمرانوں سے روزی کا سلسلہ ترقی کرنے کا۔ جو بھی کام کرے اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی کر کے شروع کرے اور روزے نماز کی پابندی کرے اور کوشش کرے کہ اس کی قوت سے مخلوق اللہ کو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ انشاء اللہ وہ زندگی کو اس دنیا کے چمن میں خوشبو کی طرح گزار دے گا۔ جیسا کہ اس

طالع کے بارے میں پہلے عرض کر چکے ہیں۔ عورت کے سلسلے میں پریشان رہے گا۔ کم از کم چار نکاح کی علامت پائے جاتی ہے۔ اس کے سینے پر ایک خال ہوگا جو اس کی بات کی نشان دہی کرتا ہے۔ تیرہ چودہ سال اگر وہ کام کرے گا تو بہت اچھا اور بلند پایہ ہوگا۔ لیکن اس کے ساتھ کچھ پریشانیاں بھی ہوں گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ جس کے ساتھ نیکی کرے گا۔ اس کا جواب اسے برائی میں ملے گا۔ اس لئے اسے چاہئے کہ نہایت عقل مندی کے ساتھ، احتیاط رکھتے ہوئے زندگی کو گزارے۔ اپنا حلقہ احباب لیاوہ پھیلانے کی کوشش نہ کرے۔ اور نہ ہی بہت زیادہ کسی پر بھروسہ کرے۔ اس کے بھائیوں کا خانہ طالع عقرب ہے۔ جن سے قطعاً اسے نفع نہ ہوگا۔ البتہ والدین مہربان رہیں گے چونکہ ان کا طالع قوس ہے۔ چھوٹی موٹی عام سی بیماریوں کے سوا اسے جادو ٹونہ سے بہت خطرہ ہے اور یہی اس کی سب سے بڑی بیماری کی علامت ہے۔ جس کے سبب جسم میں کبھی ہلکا پن اور کبھی بھاری پن رہے گا۔ اسے چاہئے کہ پانی اس قدر ہی استعمال کرے جس قدر جسم کی ضرورت ہے۔ زیادہ پانی ہرگز استعمال نہ کرے۔ اور نہ ہی پئے.....

چونکہ یہ خانہ جدی کا ہے اور سیاہ مہینہ کا ہے جو دشمنوں پر بھرپور گہرا اثر دیتا ہے۔ احتیاط کی ضرورت اس لئے بہت زیادہ ہے چونکہ اس کے بعد کا خانہ اسد ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ بد دشمنوں پر کسی طور فتح نہیں پاسکتا۔ اس طالع کی نحوست دو یا چار سال ہے۔ جب وہ اس خطرہ سے نکل گیا تو طویل عمر پائے گا۔ زندگی بہتر گزرے گی۔ اللہ ہی قوت والا، ہر چیز پر قادر ہے۔

برج سنبلہ اور خواتین..... جس عورت کی پیدائش اس برج کی ساعت میں ہوگی وہ نیک رونیک خو ہوگی، اسے اپنے دوستوں سے فائدہ حاصل رہے گا۔ شکل صورت میں یہ خوبصورت اور سیڈول اعضاء کی مالک ہوگی جیسی اس میں مخالف جنس کے لئے کشش ہوگی۔

اگر اس کا بیمار شو ہر مر جائے گا تو یہ دوسری شادی کرے گی۔ لوگ اس پر جادو ٹونہ بہت کریں گے اسے احتیاط رکھنی ہوگی۔ وہ ہمیشہ خوف زدہ رہے گی۔ اس کی وجہ اس کا ستارہ ضعیف ہے اور اس پر وہ عورت ہے۔ اسے چاہے ہمیشہ اللہ تبارک تعالیٰ کا اسم پاک آیت الکرسی اپنے پاس رکھے اور صبح و شام اس کی تلاوت کرے۔ اور اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی سے اپنے حق میں دعا مانگا کرے۔ اس کا مبارک دن جمعرات ہے۔ اس دن وہ جو بھی کام کرے گی اور جو بھی خواہش کرے گی۔ اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل و کرم سے پوری ہوگی۔ مزاج اس کا گرم خشک ہوگا۔ بیماریوں میں درد شکم، درد پہلو، دیوپری سے تکلیف ہوگی۔ نظر کا خطرہ بہت زیادہ ہے۔ اسے چاہئے کشیز استعمال کرے، اس کے لئے مفید ہے اس کے برے اثرات کے طالع کی مدت ایک سے پانچ سال۔ یہ مدت بڑھ بھی سکتی ہے۔ نو سے بیس تک بھی ہو سکتی ہے اگر اس کا خطرے سے وہ گزر گئی تو وہ طویل عمر پائے گی یعنی ستر سال..... اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

دیوناامہ

حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ رب العزت جل شانہ کی عطا کردہ حکومت میں اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ دربار میں رونق افروز تھے۔ عمائدین سلطنت اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھے دیوسنبہ سے اس برج پر اس کی موجودگی کے بارے میں اور اثرات کے بارے میں سننے کے لئے بے قرار تھے۔ دربار میں چند لمحے بعد باشاہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم سے اسے حاضر کیا گیا۔ آپ نے اس کی طرف ایک طائرانہ نظر ڈالی اور فرمایا۔

”اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیری جگہ اور مقام کہاں ہے؟“

دیو نے سوال سنا اور نہایت ادب سے بولا۔ یا نبی اللہ.... میری جگہ اور مقام میرا چوراہہ اور پرانی دیواریں ہیں۔ کیا وہ طویل اور درختوں کے سائے۔“

گا۔ کم از کم
ت کی نشان
ن اس کے
ے گا۔ اس کا
ما تھ، احتیاط
ے۔ اور نہ
۔ جن سے
ہے۔ چھوٹی
لی سب سے
پن رہے گا۔
یادہ پانی ہرگز

اثر دیتا ہے۔
جو اس بات کی
پار سال ہے۔
د ہی قوت والا،

اعت میں ہوگی
صورت میں یہ
لئے کشش ہوگی۔

جو شخص ان دیواروں کے سائے میں آئے اللہ تبارک تعالیٰ کا نام نہ لے اور اس کے پاس تعویذ بھی نہ ہو تو میں اسے پریشانی میں مبتلا کر دیتا ہوں۔ اسے ضرر پہنچاتا ہوں۔ اس کی علامت یہ ہے۔ خواب میں پریشان رہتا ہے۔ وجود بے طرح کانپتا ہے اور وہ بھیانک سائے خواب میں دیکھے گا۔ سردرد، سینہ، پشت میں درد سے اذیت میں مبتلا رہے گا.....

اس کے خاموش ہوتے ہی حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا۔ اے ملعون اس کا علاج کیا ہے؟

ویونے جواب دینے میں قطععی دیر نہ کی۔ یا نبی اللہ..... اس کا علاج آسان ہے ایک گوسفند سرخ یا مرغ سرخ لے اسے ذبح کرے اور اس کے رنگ سے تعویذ لکھے۔ تعویذ لکھتے وقت سینہ دریا عود کی دھونی دے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی صدقہ بھی دے۔ ایک من نان، ایک سیر نمک کسی غریب مسکین کو دے اور پانچ عدد چراغ اور دو علم کسی بھی بزرگ کی قبر پر رکھے۔ اگر صدقہ میں عنبر، مشک اور صندل، چھ گز کپڑے کا اضافہ کر لے تو بہت ہی زیادہ اچھا ہے۔ اور تعویذ کو گلے میں پہنے موم جامہ کرے۔ انشاء اللہ حکم اللہ وہ تمام پرستانیوں، آفتوں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نجات پائے گا۔

تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ هديتنا وهب لنا من

بیٹہ نام حسین رکھے کئی بیٹے ہوں گے ان کا برج عقرب ہوگا۔ ان کے توسط سے خوشیاں دیکھے گا۔ اس کے باپ کا ستارہ جدی ہے۔ ان سے اسے ورثہ ملے گا۔ اس کے ہاتھ میں اللہ تبارک تعالیٰ نے برکت دی ہے۔ فرزندوں کا خانہ دلو ہے اکثر فرزند ننگ و ننگ ظاہر ہوں گے۔ ان کو دولت تو ملے گی، اس کی آرزو امید کا خانہ اسد ہے جو اس بات کی نشان دہی کرتا ہے۔ جو امید رکھتا ہے جلد پوری ہوگی۔ اس کے دشمنوں کا خانہ سنبلہ ہے۔ اس لئے اس کے دشمن بہت ہوں گے۔ وہ احتیاط رکھے۔ گھبرانے کی قطعی ضرورت نہیں۔ وہ سب پر فتح پائے گا۔ چھوٹے قد والے سے دوستی ہرگز نہ کرے۔ اس سے خوف رکھے۔ بیماریاں، بلغم اور صفرا کی شکایت اسے زیادہ رہے گی، بیماری طویل اور سخت ہوگی۔ بزرگوں کی صحبت سے وہ فیض پاسکتا ہے۔ وہ بزرگ جو اللہ کو اپنے قلب نور کی طرح رکھتے ہیں۔ لیکن یہ بات بھی یاد رکھے کہ اسے اپنے بزرگوں سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ موت اس کی دوران سفر میں ہوگی اس کی نحوست کے طالع کی مدت پانچ سے سات سال تک ہے۔ اس کے بعد بھی تیس سال تک وہ خطرے میں رہے گا یہ حصہ بیت گیا تو سو سے زائد عمر پائے گا۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

برج میزان اور خواتین جو صنف نانک اس طالع اس ساعت میں پیدا ہوئی ہوگی طبیعت کی نیک اور نیک عمل ہوگی۔ مناسب نقوش لیکن جسمانی عضو دلکشی لئے ہوں گے۔ اس کے سینے یا ناف یا ہاتھ پر خال ہوگی، جو اس کے فرزند پیدا ہونے کی نشانی ہے۔ دل کی بہت اچھی اور رحم دل ہوگی۔ آنکھ پر کسی قسم کا نشان یا داغ ہوگا۔ کوئی چیز اس کے ہاتھ سے گر جائے یا نقصان ہو جائے تو اسے بہت رنج پہنچے گا۔ دشمن اس کے بہت ہوں گے اس کے قریب رشتے میں یا باہر کوئی بھی چھوٹے قد کا شخص ہو۔ اس سے دور رہے یہ اس کا دشمن ہے، ممکن ہے اس کی عادت اور زبان کی مٹھاس تمہیں فریب دے۔ لیکن یہی

سب سے بڑا دشمن ہوگا۔ اس کا مبارک دن جمعرات و جمعہ ہے اس روز جو بھی کام اللہ تبارک تعالیٰ پر بھروسہ کر کے کرے گی اس میں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اولاد کے معاملے میں نہایت خوش نصیب ہوگی کئی فرزند کی ماں ہوگی۔ وہ بہت خوش دیکھے گی۔ لیکن ایک خامی البتہ اس میں رہے گی کہ وہ یادداشت کی کمزور ہوگی، بھول جانے والی.... اس کے سوا وہ کامیاب زندگی گزارے گی۔

بیماریوں میں ہڈیوں میں درد ہمیشہ اذیت کا باعث رہے گا۔ چھوٹی موٹی عام بیماریوں سے زیادہ پریشانی نہیں ہوگی۔ مگر اسے نظر لگنے کا خطرہ بہت زیادہ ہے۔ اسے چاہئے بغیر تعویز کے ہرگز نہ رہے۔ اس کی طالع کی نحوست دو سال سے تقریباً چالیس سال تک ہے۔ لیکن ضروری نہیں۔ صدقہ خیرات اور عبادت الہی سے نحوست کا وقت کم ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد وہ اسی سال تک زندگی سے لطف اندوز رہے گی۔ اللہ ہی قوت والا ہر چیز پر قادر ہے۔

دیونامہ

حضرت سلیمان علیہ السلام کا دربار لگا تھا۔ اور عمائدین سلطنت اس دیو کی جانب متوجہ تھے جسے ابھی چند لمحے پہلے دربار میں حاضر کیا گیا تھا۔ سب کی ہی نظریں اسے گھور رہی تھیں۔ جب کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اسے صرف اک نظر دیکھا اور فرمایا۔ ”اے ملعون تیرا نام کیا ہے تیری جگہ اور مقام کہاں ہے؟“

دیو نے نہایت ادب سے حضرت سلیمان علیہ السلام کو جواب دیتے ہوئے کہا۔ یا نبی اللہ.... میرا نام برجان ہے اور میری جگہ و مقام رواں پانی پر اور تاریک جگہوں پر ہے... جو شخص میری جگہ سے اللہ تبارک تعالیٰ کا نام لئے بغیر یا تعویز کے بغیر گزرتا ہے۔ میں اسے اذیت دے کے پریشانی میں مبتلا کر دیتا ہوں۔ اس کی علامت یہ ہوتی ہے۔ سرد

برج عقرب اور خصوصیات

اس برج کی ساعت میں تولد ہونے والے افراد اثرات آبی رکھتے ہیں جب کہ اس کا خانہ مریخ ہے اسے حضرت ہود علیہ السلام سے نسبت دی جاتی ہے۔ یہ ترکستان کی سرزمین پر اپنی روشن کرنیں بکھرتا ہے۔ اس برج میں پیدا ہونے والے شخص طبیعت نیک، نیک عادت کا مالک ہوگا۔ خندہ پیشانی، خوش اخلاق اور صاحب اولاد ہوگا۔ اس کے بھائی بہت زیادہ خوش نصیب ہوں گے لیکن یہ بیگانہ کے ساتھ، دھوکہ فریب کرے گا۔ اگر وہ چاہتا ہے کہ زندگی خوش و خرم گزرے تو اسے چاہئے عقرب یا سرطان سے تعلق رکھنے والی خاتون کو شریک حیات بنائے۔ اس کی پہلی بیوی مر جائے تو دوسری کے ساتھ نکاح کرے گا۔ مبارک دنوں میں اس کے لئے چہار شنبہ کا دن ہے اس طالع سے تعلق رکھنے والا شخص دولت مند ہوگا چالاک ہونے کے ساتھ اسے جادو سے ہمیشہ خطرہ رہے گا۔ اس کے سینے پر ایک خال ہوگا جو اس بات کی نشانی ہے کہ وہ حج کا مبارک فریضہ بھی ادا کرے گا۔ لیکن اس کے ساتھ ایک پریشانی ہمیشہ رہے گی وہ جس کے ساتھ نیک ہے گا وہی اسے برائی سے دیکھے گا۔ اس لئے احتیاط رکھے۔

اس کے سال کا خانہ قوس ہے اگر یہ تجارت، کا پیشہ اختیار کرے گا تو کافی نفع پائے گا۔ اس کی بیماری کا خانہ حمل ہے بیماریاں اسے جو پریشان کریں گی ان میں درد گردن، پاؤں اور درد شکم ہوگا۔ مزاج اس کا سرد ہوگا۔ اس کی امید و آرزو کا خانہ برج سنبلہ ہے اس کی تمام آرزوئیں، امیدیں پوری ہوگی۔ اس کے دشمن کا خانہ میزان ہے۔ اس کے دشمن تو بہت ہوں گے لیکن کوئی اس پر فتح نہ پاسکے گا۔ اس کے طالع کی نحوست کی مدت چار سال سے ۲۵ سال تک ہو سکتی ہے۔ لیکن ضروری نہیں ممکن ہے چند سال ہی میں اللہ تبارک تعالیٰ کا فضل و کرم ہو جائے۔ اگر وہ اس خطرے سے گزر گیا تو اس کی عمر اسی سال تک ہو سکتی ہے۔ اس کی شریک زندگی کا ستارہ ثور ہے۔ یہ عورت بہت بہتر اور اچھی رہے گی۔ امیروں میں بہت عزت ہوگی۔ اللہ ہی قوت والا ہر چیز پر قادر ہے۔

برج عقربے اور خواتین..... جو صنف نازک اس برج کی ساعت میں پیدا ہوئی ہوگی وہ نیک رو نیک خوا اور حاضر جواب ہوگی۔ شکل صورت میں موزوں نقوش اور جسمانی طور پر سیدول ہوگی۔ پیشانی یا ناف، پہلو پر کوئی خال ہوگا یہ دولت مندی کی علامت ہے۔ اسے دوستوں سے بہت کم فائدہ ہوگا۔ یہ صاحب اولاد فرزند کی ماں ہونے کا شرف پائے گی۔ لیکن اس میں جو سب سے گھناؤنی برائی ہوگی وہ یہ کہ جھوٹ بولنا عادت ہوگی اس کے ساتھ غیبت بھی اس کی فطرت ہوگی۔ اس لئے دوسرے لوگ اس سے احتیاط رکھیں۔ وہ خود بھی اس برائی سے بچنے کی کوشش کرے۔ مزاج اس کا سرد ہوگا۔ بیماریوں میں درد دل، پہلو اذیت و پریشانی کا باعث ہوگا۔ جادو ٹونہ سے بیماری میں مبتلا ہو سکتی ہے۔ اس لئے احتیاط کرے۔ اسے چاہے ہمیشہ لونگ کسیر کا کھانا کھائے۔ اگر دارچینی کھائے تو صحت اچھی رہے گی۔ تعویذ کے بغیر نہ رہے دیونا مہ کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ اس کے طالع کی نحوست کی مدت چار سے پانچ سال تک ہے۔ اگر وہ اس خطرے سے گزر گئی تو اس کی عمر طویل تقریباً

اسی نوے سال تک ہوگی۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

دیونامہ

حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار کی آرائش دیکھ کے لوگوں کی نظریں محو حیرت رہ جاتی تھیں۔ اس دربار میں انسانوں کے سوا ایسی بہت سے مخلوق اللہ بھی ہوتی تھی جو دیگر مخلوق اللہ اور بادشاہوں کے لئے باعث خوف و دہشت تھی۔ اور ایسی مخلوق بھی تھی۔ جن کا حسن دیکھ کے آنکھیں خیرہ ہوئی جاتی تھیں۔

آج عقرب کے دیو کی حاضری کا حکم تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا حکم ہو اور کسی میں یہ مجال کہاں کہ نافرمانی کر سکے۔ دیو دربار میں حاضر تھا۔ مودب آنکھیں جھکائے حضرت سلیمان علیہ السلام کے لبوں کی جنبش کا منتظر تھا۔ اسے زیادہ دیر انتظار نہیں کرنا پڑا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیری جگہ اور مقام کہاں ہے؟

دیو نے نہایت ادب سے حکم کی فرماوائی کرتے ہوئے کہا۔ یا نبی اللہ میرا نام وہام ہے اور میری جگہ و مقام رہنے کی جگہ رواں نہر ہے اور دیواروں، درختوں کے نیچے ہے۔ جو شخص میری جگہ سے اللہ تبارک تعالیٰ کا نام لئے بغیر و تعویز کے بغیر گزرتا ہے۔ میں

اسے پریشان کرتا ہوں اور اذیت دیتا ہوں۔ میرے ضرر پہنچانے کی علامت یہ ہیں۔ اس کے جسم کی ہڈیاں درد سے اذیت میں رہیں گی۔ ہاتھ تو ہوں گے لیکن درد کی لہریں سکون سے عاری ہوں گی۔ جمعہ یا منگل کے دن وہ بیمار رہا کرے گا۔ یہ تمام اذیت و آفت میری وجہ سے ہوگی....

حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کے خاموش ہوتے ہی فوراً فرمایا۔ اے ملعون

JAHANZAIB

اس کا علاج کیا ہے؟

دیونے اسی عاجزی و ادب سے کہا جو کہ اس سے قبل اس کے لب و لہجہ میں تھا۔ یا نبی اللہ یہ تعویذ ایک رنگ کی بکری یا ایک رنگ کے مرغ کو ذبح کرے اور اس کے رنگ سے لکھے۔ دوران تعویذ لکھنے کے خوشبودار بخور روشن رکھے۔ لیکن اس کے ساتھ صدقہ بھی دے چھ گز کپڑا اور چار من غلہ کسی غریب و مسکین کو دے۔ اور صاحب بزرگ کی قبر پر ایک چراغ روشن کرے اور دو علم رکھے۔ اللہ تبارک کے فضل سے پریشانیوں و آفت سے نجات پائے۔ تعویذ مریض اپنی گردن میں پہنے موم جامہ کر کے۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ﴿ وجعلنا من بین

ایدیہم سداو من خلفہم سدا فاغشینہم فہم

لا یصرون ہ و نازل من القرآن ما ہو شفاء

ورحمة للمومنین ﴿

ا و الم ا ا ہ ہ ا و دھ، ہ ا ہ ہ ا a





برج قوس اور اس کی خصوصیات

یہ برج آتش اور اس کا خانہ مشترک ہے۔ یہ ستارہ حضرت یعقوب علیہ السلام سے منسوب ہے۔ یہ بغداد کی سرزمین پر اپنی آب و تاب بکھیرتا ہے۔ جس شخص کی ولادت اس ستارے کی ساعت میں ہو وہ ویسے تو نیک ہوگا۔ طبیعت میں بھی خوش ذوق ہوگا اس طالع والے عقلمند، دلیر ہوگا۔ اس کے دشمن بہت ہوں گے۔ چونکہ یہ عمارتیں بنانے میں حریص ہوگا۔ اپنی قوم کا سردار ہوگا۔ اگر یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے تو اسے مشرق کا سفر نصیب ہوگا یہ سفر اس کے لئے نیک ثابت ہوگا۔ عورتوں کے سلسلے میں خوش نصیب ہوگا۔ اگر وہ ایسی خاتون کو اپنی شریک حیات بنائے جس کا طالع برج قوس یا حمل ہو وہ اس کی زندگی میں خوشگوار ثابت ہوگی۔ اس کے بازو یا پشت یا پیشانی پر خال ہو تو یہ دولت مندی کی نشانی ہے لوگوں کی نظروں میں وقار رہے گا۔ پر تعلیم حاصل کرنے میں تیزی اختیار کرے گا لیکن یہ کس قدر تعلیم حاصل کرے گا اس کے بارے میں کچھ کہنا بیکار ہے۔ اگر یہ کوئی کام شروع کرنا چاہے تو مہینہ کے ابتدائی دنوں میں کرے، کامیاب رہے گا۔ اس کے بھائیوں، خوشیوں کا خانہ جدی ہے۔ وہ اس پہلے اس وارفانی کو الوداع کہیں گے۔ اور ان کی میراث اسے ملے گی۔ اپنے بیٹوں سے خوشی دیکھے گا۔ چار عورتیں اس کی زندگی میں آئیں

گی۔ ان چار بیوؤں میں سے ایک شریک زندگی سے اسے دولت ملے گی۔ بیماریوں میں اس کا خانہ ثور ہے۔ اسے دانتوں اور سردرد کی شکایت رہے گی۔ اسے نظر بھی لگنے کا خطرہ ہے۔ اور مخفی قوت دیوپری سے بھی اذیت کا خطرہ ہے۔ اسے چاہیے اللہ تبارک تعالیٰ کو خوب ہر لمحے یاد کرے، چونکہ اس کی موت کا خانہ سرطان ہے۔ جو یہ بتاتا ہے، تیرہ ماہ بیماری کی اذیت کے بعد زندگی سے جدا ہوگا۔ اس کا طالع کی نحوست کی مدت دو سال سے بارہ یا بیس سال ہوگی۔ جب اس خطرے سے گزر جائے تو کم از کم اسی سال زندگی کے رنگوں سے لطف اندوز رہے گا۔ اللہ ہی قوت والا ہر چیز پر قادر ہے۔

برج قوس اور خواتین۔ جو صنف نازک اس برج کی ساعت میں پیدا ہوگی وہ نیک تو ہوگی لیکن رحم دل، محبت کرنے والی اور مہربان بھی ہوگی۔ اس کے بیٹے بہت ہوں گے یہ عورت کم از کم تین شوہروں کی میراث کھائے گی۔ اس کا دل عشق سے ہمیشہ لبریز رہے گا۔ وہ تیز رنگ کے کپڑے پہنے تو اس کے لئے بہتر رہیں گے۔ اس کے لئے مبارک دن جمعرات ہے۔ اس دن جو بھی کام کرے گی کامیاب رہے گی۔ اس پر جادو ٹونہ لوگ بہت کریں گے۔ جو اس پر جلد اثر ہوگا۔ اس لئے اسے احتیاط رکھنی ہوگی۔ پہلا شوہر اس کی طبیعت اور مزاج سے ہم رنگ نہیں ہوگا۔ وہ اس سے ناامید رہے گی۔ بیماری میں درد معدہ سے اذیت میں رہے گی۔ اس کے طالع کی نحوست ایک سال یا سات یا بارہ سال تک ہو سکتی ہے۔ جب وہ اس خطرے سے نکل جائے گی تو سو سال کی عمر تک زندگی کے دلکش رنگوں سے خود کو رنگتی رہے گی۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

دیونامہ

حضرت سلیمان علیہ السلام اکثر ملک شام میں اپنا دربار لگایا کرتے تھے۔ یہ نہ معلوم ہو سکا جب برج کے دیو کو اپنے دربار میں حاضری کا فرمان جاری فرمایا تو آپ شام کے دربار میں تھے یا یروشلم میں۔ بہر حال آج بھی حضرت سلیمان علیہ السلام کا دربار اپنے پورے عروج و شان کے ساتھ رونق افروز تھا۔ اور قوس کے دیو کو طلب کیا گیا تھا۔ جو عین درمیان دربار کے ہال میں مودب کھڑا تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ اے ملعون تیرا نام کیا ہے؟ اور تیری جگہ اور مقام کہاں ہے؟

دیو نے نہایت احترام و ادب سے کہا۔ یا نبی اللہ... میرا نام جاہلیت ہے اور میری جگہ و مقام رواں پانی ہے۔ جو شخص اللہ تبارک تعالیٰ کا نام اپنی زبان پر نہ لائے اور اس کے پاس تعویذ بھی نہ ہو تو میں اسے پریشان کرتا ہوں اور آفت میں مبتلا کر دیتا ہوں۔ اس کی علامت یہ ہیں۔ سر درد، پہلو میں درد، کمر بھاری ہو جاتی ہے۔ مخالف ہوا شکم میں پیدا ہو گی.....

حضرت سلیمان علیہ السلام نے پھر فرمایا اے ملعون اس کا علاج کیا ہے؟

دیو نے اسی عاجزی سے کہا۔ یا نبی اللہ.... اس کا علاج یہ ہے گو سفند یا سرخ مرغ کو ذبح کرے اور اس کے رنگ سے یہ تعویذ لکھے۔ اس کے ساتھ صدقہ بھی دے۔ یعنی دو من نان آدھ سیر نمک اور دو گز کپڑا سوپاؤ روغن کسی غریب و مسکین کو دے۔ تعویذ لکھتے وقت مشک کی دھونی دے۔ اور اسے موم جامہ کر کے گلے میں پہنے۔ اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ تمام پریشانیوں، بلاؤں، آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

برج جدی اور اس کی خصوصیات

یہ برج خالی اور بارہ ہے نشان اس کا زحل ہے۔ یہ حضرت یوسف علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اس کی روشنی فارس کی سرزمین کو روشن رکھتی ہے۔ جو شخص اس برج کی ساعتوں میں پیدا ہوگا۔ وہ نہایت نیک خوا اور نیک ہوگا۔ یہ چاکل سوار نہایت پرہیزگار بادشاہوں سے بہرہ ور ہوگا۔ یہ پرہیزگار منافقت سے نفرت کرے والا ہوگا۔ ممکن ہے زاہد و متقی ہو۔ چونکہ اس کی خصوصیات یہی پائی جاتی ہیں۔ یہ سفر اختیار کرے تو اسے فائدہ حاصل ہوگا سفر کو جائے تو پیر کے دن جائے اس کے لئے کامیاب و نیک ہوگا۔ اس کے نکاح میں بہت عورتیں آئیں گی۔ البتہ اپنے فرزندوں سے رنج اٹھائے گا۔ بزرگوں کے پاس جائے تو دائیں ہاتھ کھڑا رہے تاکہ اس کی مراد پوری ہو۔ اگر خواب میں پیغمبر علیہ السلام کو دیکھے خوش قسمت ہے۔ یقیناً یہ خواب اس کی زندگی کو ضرور رونق بخشنے گا۔ اگر نیا چاند دیکھے تو صنف نازک پر نظر ڈالے یہ اس کے لئے مبارک علامت ہوگی۔ وہ جس سے نیکی کرے گا وہ اس سے بے وفائی کرنے گا۔ بیماریوں میں چھوٹی موٹی عام بیماریاں اسے پریشان رکھیں گی۔ لیکن بڑی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ اس کے علاج کی نحوست کی مدت دو سال،

سات سال ممکن ہے یہ چالیس بھی ہو سکتی ہے۔ جب وہ اس خطرے سے نکل جائے گا تو کم سے کم سو سال کی عمر پائے گا۔ دیوپری سے اسے دکھ پہنچے گا اس لئے اسے چاہئے کہ بغیر تعویذ کے ہرگز نہ رہے۔ اللہ ہی قوت والا ہر چیز پر قادر ہے۔



برج جدی اور خواتین

....جن صنف نازک کی پیدائش اس برج کی ساعتوں میں ہوگی۔ وہ نیک روتو ہوگی لیکن اس کے ساتھ چند برائیاں بھی اس کی عادت کا حاصل ہوں گی۔ طبیعت بھی نیک ہوگی۔ نیکی کو پسند کرنے والی، صدقہ خیرات کرنے والی، فکر کرنے والی دانا و عقلمند۔ لیکن اس کے سوا لوگ اس کی طبیعت و مزاج کے سبب فائدہ اٹھائیں گے۔ ہاں باتوں زیادہ ہوگی۔ اگر یہ نیا چاند دیکھے تو اسے چاہے چاند کو پیار بھری اور بھرپور نظر سے دیکھے۔ اس برج سے تعلق رکھنے والی خاتون سے نکاح کرنے والے مرد کو یا اس کسی کو غیر دانستہ طور تو تکلیف ہو سکتی ہے۔ لیکن دانستہ طور پر وہ کبھی کسی کو تکلیف نہیں پہنچائے گی۔ بیماریوں میں درد سر، درد پشت اور معدے کے امراض سے پریشان رہے گی۔ کان کا درد بھی اذیت دے گا۔ اسے چاہئے کہ روغن بنفشہ کان میں ڈالے، اس سے اسے استفادہ حاصل رہے گا۔ اسے نظر بد و دیوپری سے خطرہ رہے گا۔ اسے چاہئے تعویذ کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ اس برج کی نحوست کی مدت تین سال ہوگی۔ جب وہ اس خطرے سے نکل جائے گی تو اس کی عمر ستر سال تک ہوگی اور وہ زندگی کے آخری لمحوں تک دیکھے گی۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

دیونامہ

حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے بڑے بڑے سرکش جن و دیولرزاں بر اندام رہتے تھے۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے ایسی ایسی نعمتوں سے آپ کو سرفراز فرمایا تھا کہ چاند ستارے رشک کیا کرتے تھے۔ چاند کی کرنیں والہانہ انداز میں آپ کے محل کی در و دیوار سے لپٹی رہتی تھیں۔ اس وقت اللہ تبارک تعالیٰ کا یہ برگزیدہ بندہ اور دنیا کا عظیم بادشاہ اپنے شاہی تخت پر رونق افروز تھا۔ جب کہ جدی کا دیو ہاتھ باندھے مجرم کی طرح کھڑا تھا۔ عمائدین سلطنت سے دربار بھرا تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے صرف اک طائرانہ نظر اس دیو پر ڈالی اور فرمایا..... اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرا مقام اور جگہ کہاں ہے؟

حضرت سلیمان علیہ السلام کی آواز جو نہی اس کی سماعت سے ٹکرائی، وہ ہمہ تن گوش ہوا "یا اللہ کے نبی... میرا نام بلجابت ہے اور جگہ میری چورستہ اور ویران مقام ہیں۔ جب کوئی شخص میری جگہ سے گزرتا ہے اور اللہ تبارک تعالیٰ کا نام نہیں لیتا اور اس کے پاس تعویذ بھی نہیں ہوتا تو میں اسے اذیت میں مبتلا کر دیتا ہوں اور پریشان کرتا ہوں۔ اس کی علامت یہ ہیں۔ اسے کبھی کبھی اچانک خوف محسوس ہونے لگے گا۔ اور عجیب قسم کا ڈر اس کے وجود میں سرایت کرنے لگے گا۔ جس سبب اس کا وجود بے طرح لرزنے لگے گا۔ دل کو کسی پل سکون میسر نہیں ہوگا عجیب سی بے قراری رہے گی۔ کبھی شور مچانے لگے گا۔ شب و روز سر درد کی شکایت کرتا رہے گا....."

حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کی بات سنی اور فرمایا..... اے ملعون اس کا

علاج کیا ہے؟

دیو نے نہایت ادب سے کہا: یا نبی اللہ..... اسے چاہئے کسی بھی رنگ

گوسفند یا مرغ کو ذبح کرے اور اس کے رنگ سے تعویذ لکھے۔ تعویذ لکھتے وقت کوئی

خوشبودار بخور ضرور روشن کرے۔ اور تین کنوؤں کا پانی لا کر اس شخص کو غسل کرایا جائے اور ساتھ یہ صدقہ بھی کرے دو من نان اور ایک سیر نمک، اور اس کے تن کا ایک جوڑا کپڑے کا دے۔ کسی صاحب بزرگ کی قبر پر تین چراغ روشن کرے اور تین علم رکھے تعویذ کو مریض اپنے گلے میں پہنے۔ اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسے پریشانیوں بیماریوں سے صحت حاصل ہو جائے گی۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ اہیا شراہیا وبحق کھیعص وبحق حم ﴾

عَسَقَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَبِحَقِّ

قَلِّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ بِحَقِّ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. ﴿

۶ ۱۱۱ ۵ ۵ ۱۱۱ لا ا لا ۹۱ ۴۰ ۵۵ ۴۱ ۱۴

۵۵۷۵ لا ۹۶۱۵۵۱ ۵۷۱۹ ۱۱۱ ح ۱۵ ۱۱۱ ۹۶۷۱

۱۱۷ ۱۱۱ ۱۱۱ ۵۷۱۳ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۵۱۶۱ ۱۶۱ و ۱۱۷ ط

برج دلو اور اس کی خصوصیات

اس برج کی ساعتوں میں پیدا ہونے والے شخص نیک اور نیک خواہوگا۔ یہ ستارہ باوی خانہ زحل ہے۔ یہ حضرت شعیب علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اس کی چمک دمک چین کی سر زمین کو روشن رکھتی ہے۔ اس برج کی ساعت میں پیدا ہونے والے شخص عمر دراز ہوتے ہیں۔ یہ نہایت رحم دل اور سچی بات کہنے والا ہوگا۔ اپنے قریب داروں سے اسے خوشی حاصل ہوگی۔ بزرگوں کے پاس جائے تو دائیں طرف کھڑا ہو۔ اس کی آرزو ضرور پوری ہوگی۔ جب نیا چاند دیکھے تو اپنے فرزندوں پر نظر ڈالے۔ یہ اس کے لئے مبارک فعل ہوگا۔ اپنی آخری عمر میں اللہ تبارک تعالیٰ کے گھر بیت اللہ شریف کا طواف کرے گا اور فرضیہ حج سے اپنی زندگی کو روشن کرے گا۔ بیماریوں میں سردی خشکی سے بیماری ہوگی اور درد شقیقہ سے پریشان و اذیت میں مبتلا رہے گا۔ خوشبو اچھی چیز ہے لیکن اسے چاہے خوشبو سے پرہیز رکھے۔ اسے دیو، پری سے خطرہ ہوگا۔ اس کے طالع کے نحوست کے دو سال سے نو سال ہیں۔ اگر وہ اس سے نکل گیا تو طویل عمر پائے گا.... اللہ ہی قوت والا ہر چیز پر قادر ہے۔

برج دلو اور خواتین

اس ساعتوں میں پیدا ہونے والی صنف نازک نیک طبیعت اور نیک مزاج ہوگی۔ اس کی کشش انگیز شخصیت کچھ اہل طرح ہوگی، دراز قد، دور اندیشی، تنگ دہن، باریک موچہرہ، خورنگ، بزرگ چشم ہوگی۔ یہ اس برج کی خصوصیات میں ہے کہ یہ تین خاوند کی جائیداد کی مالک بنے گی۔ اس کے لئے اتوار کا روز مبارک ہے۔ اس دن جو بھی کام کرے گی کامیاب رہے گی۔ فرزند اس کے دولت مند ہوں گے۔ یہ ہمیشہ گناہ سے پرہیز کرے گی۔ بیماریوں میں درد شکم سے اذیت میں رہے گی۔ چاند دیکھے تو اپنی ہم جنس پر نظر ڈالے یہ اس کے لئے مبارک فعال ہے۔ اسے ویسے تو سرخ کپڑا پہنا چاہئے لیکن دیگر..... بھڑکیے رنگ کے کپڑے اسے اچھے لگیں گے، دیوہ پری سے اسے خطرہ رہے گا۔ اور نظر بد یعنی نظر لگنے سے پریشانی ہو سکتی ہے۔ اس طالع کی نحوست تقریباً چھ سال ہے۔ جب وہ اس سے باہر نکل آئے گی تو ستر اسی سال زندگی کی بہاروں سے رنگ سمیٹے گی، اللہ ہی قوت والا ہر چیز پر قادر ہے۔

دیونامہ

حضرت سلیمان علیہ السلام کا دربار پانچویں سے روزانہ لگتا تھا۔ اللہ تبارک تعالیٰ

نے حکمرانی کے جو فرائض آپ کو سونپے تھے۔ وہ اللہ تبارک تعالیٰ کی رضا اور خوش نودی کے مطابق انجام دے رہے تھے۔ فریادی فریاد لے کر آتے اور خوشیوں سے دامن بھر کے جاتے۔ یہی وجہ تھی کہ آپ کے دربار میں ہر شخص کو باریابی کی اجازت تھی۔ اور ملک خوش حال تھا۔ آج بھی ہمیشہ کی طرح دربار لگا تھا۔ اور برج دلو کا دیو حاضر خدمت تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیری جگہ و مقام کہاں ہے؟

دیو نے نہایت ادب و احترام سے پہلے سلام کیا اور پھر بولا، یا نبی اللہ میرا نام برجان ہے میرا مقام اور جگہ چورستہ اور ویران جگہیں ہیں۔ جو شخص میری جگہ سے گزرتا ہے اور اللہ کا نام نہیں لیتا اور تعویذ بھی اس کے پاس نہیں ہوتے تو میں اسے پریشان کرتا ہوں اور مختلف اذیتوں سے ہمکنار کر دیتا ہوں۔ جس کی علامت یہ ہیں۔ اسے اکثر ڈر لگتا رہے گا۔ خوف اس کے رگ و پے میں لرزہ طاری کرتا رہے گا۔ دل کو کسی طور سکون میسر نہیں آئے گا۔ بے قرار، بے آرام، ویرانوں میں ہوا کے شور کی طرح اس کے وجود کی عمارت میں خوف پیدا کرتا رہے گا۔ اس کے ساتھ دل میں سوز اور تے کی شکایت رہے گی۔ شب و روز سردرد میں مبتلا رہے گا.....

اس دیو کے خاموش ہوتے ہی حضرت سلیمان علیہ السلام نے سخت لہجے میں فرمایا۔ اے ملعون اس کا علاج کیا ہے، تفصیل سے بتا.....؟

دیو نے آپ کے حکم کی فوراً تعمیل کرتے ہوئے کہا۔ ایک رنگ کا گوسفند یا مرغ کو ذبح کر کے اس کے رنگ سے تعویذ لکھے۔ لیکن اس سے پہلے صدقہ کسی غریب، مسکین کو دے۔ ایک من آٹا، پانچ سیر نمک اور ایک گز کپڑا کسی صاحب بزرگ کی قبر پر ایک چراغ روشن کرے اور علم رکھے۔ تعویذ لکھتے وقت خوشبودار بخور روشن رکھے۔ اور اس تعویذ کو موم جامہ کرنے کے گلے میں پہنے۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

تعویریہ ہے۔

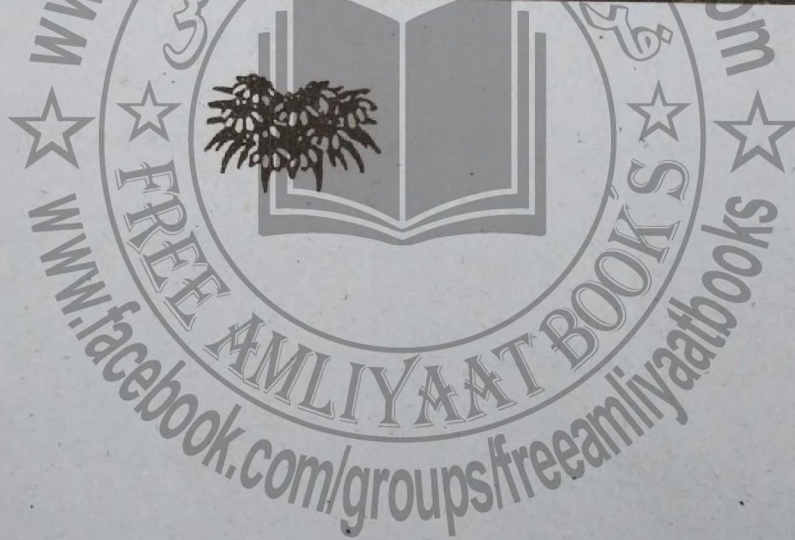
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَفْحَسِبْتُمْ اِنَّمَا

خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَاَنْتُمْ اِلَیْنَا لَا تَرْجِعُوْنَ اَهٰیۤا بِحَقِّ

تَوْرٰةٍ وَّاَنْجِیْلِ وَّاَزْبُوْرٍ وَّفِرْقٰنِ الْعَظِیْمِ.

۱ ۱۳ ۱۴ ۱۱۹ ۱۱۳ ۱۱۹ ۱۱۱ ۶ و ۷۰ ۹

۱۱۳ ۱۰ ۱۱ ۱۹ ۱۱۹ ۳۲۵۷ ۶ ۱۱ ۱۱ ۷۹ ۱۱۹ ۱۱۹



برج جوت اور اس کی خصوصیات

یہ ستارہ آبی و بادی دونوں خصوصیات کا حامل ہے خانہ اس کا مشتری ہے اور یہ حضرت سلیمان علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جو شخص اس برج کے وقت پیدا ہوا ہوگا۔ وہ شخص نیک رو اور نیک خو ہوگا۔ یہی نہیں بلکہ پاکیزہ خیالات کا مالک ہوگا۔ اہل علم کو ہمیشہ دوست رکھے گا۔ خود بھی ہنرمند ہوگا۔ صدقہ اور خیرات میں ہمیشہ کوشش کرے گا کہ زیادہ سے زیادہ دے۔ اس کے ساتھ اس میں برائی بھی ہوگی وہ دروغ گو اور بددیانت ہوگا۔ بہت خیانت کرے گا۔ اگر وہ شادی کرنا چاہتا ہے تو پنج شنبہ کے دن کرے، خواہ نکاح ہی ہو۔ یہ اس کے لئے نیک ثابت ہوگی۔ تجارت میں فائدہ حاصل رہے گا۔ اگر چاند دیکھے تو اپنے فرزند کو دیکھے یہ اس کے لئے مبارک ہے۔ اگر بزرگوں کے پاس جائے تو ہمیشہ دائیں طرف کھڑا ہو۔ وہ جس کام کے لئے گیا ہوگا پورا ہوگا۔ یہ نہایت چالاک قسم کا ہوگا، جب وہ اپنی عمر کے انیس سال میں ہوگا تو عجب نہیں تو وہ اپنی قوم کا حکمران بن جائے، حکمرانی کرے، اس کے لئے سفید رنگ بہتر ہے۔ اسے چاہئے اس رنگ کے ہی کپڑے پہنے۔

خواب میں پیغمبر علیہ السلام کو دیکھے گا۔ بیماریوں میں درد معدہ، درد شکم، درد پہلو اس کے لئے اذیت کا باعث رہیں گے۔ پانی و آگ دونوں اس کے لئے خطرناک ہیں۔ اس لئے ان سے ہمیشہ پرہیز رکھے۔ دیوپری کی نظر نہ لگے اور آفت سے محفوظ رہے۔ اسے بیماری بہت اذیت دے گی۔ اسے چاہئے کہ ہمیشہ تعویذ اپنے پاس رکھے۔ بغیر تعویذ کے کبھی نہ رہے۔ اس کے طالع کی نحوست دو سے چالیس سال تک ہو سکتی ہے۔ جب وہ اس خطرے سے نکل جائے گا تو تقریباً اسی سال زندگی سے خوب لطف اٹھائے گا۔ اللہ ہی قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

برج حوت اور خواتین..... جو مخالف جنس مرد کے اس برج کی ساعتوں میں پیدا ہوئی ہوگی۔ وہ کشادہ اور خوش خلق، ہمیشہ دنیا کی رنگینوں میں کھوئی رہنے والی ہوگی۔ وہ کسی کو بھی دوست رکھنے میں دریغ نہیں کرے گی۔ اس کا دل ہمیشہ عشق و محبت کے رنگوں سے سجا رہے گا۔ عبادت کے معاملے میں لاپرواہ ہوگی چونکہ یہ بے باک بھی ہوگی اور خوبصورت بھی تو اس پر جادو ٹوٹنے بھی لوگ بہت کریں گے۔ اسے احتیاط رکھنی چاہئے۔ خاص طور پر اس آدمی سے جو اس کے قریب ہی ہوگا۔ چھوٹے قند، اور ہزار رنگت مائل، اسے اس سے خوف کھانا چاہئے، یہ اس کی بربادی کی علامت ہوگا۔ اگر نیا چاند دیکھے تو قرآن کریم کی زیارت کرے۔ یہ اس کے لئے بہتر ہے۔ یہ کبھی خالی ہاتھ نہیں رہے گی۔ مگر خواب میں پریشانیاں نظر آئیں گی۔ بھولنے کی عادت ہوگی۔ اس پر دیوپری کا سایہ رہے گا۔ اس لئے اسے چاہئے بغیر تعویذ کے ہرگز نہ رہے۔ اس کے طالع کی نحوست کی مدت چھ سال سے گیارہ سال ہے۔ جب وہ اس مرحلے سے گزر جائے گی تو اس کی عمر نوے پچانوے سال تک ہو سکتی ہے۔ اللہ قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

دیوانہ

حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے زرنگار تخت پر اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ رونق افروز تھے۔ آج عمائدین سلطنت و روساء شہر کے سوا پرندے بھی دربار میں موجود تھے۔ جن، پریاں تو اس دربار کی رونق تھے ہی، مگر آج تو جنگل کے باسی بھی اپنے بادشاہ کی قدم بوسی کے لئے حاضر ہوئے تھے۔ مگر حضرت سلیمان علیہ السلام نے آج جس دیو کو خصوصی طور پر دربار میں طلب فرمایا تھا۔ وہ اس وقت تمام اہل دربار کی نگاہوں کا مرکز تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے پورے دربار پر اک نظر ڈالی اور آپ کی آواز فضا میں تیرتی چلی گئی.... ”اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیری جگہ اور مقام کہاں ہے؟“

حوت کے دیو نے نہایت مودب لہجے میں سر جھکا کر کہا۔ یا نبی اللہ... میرا نام کال مہما ہے اور میری جگہ اور مقام گھروں میں رہنا ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے اور اس کے پاس تعویذ بھی نہ ہو تو میں اسے پریشان کرتا ہوں مختلف قسم کی اذیتیں دیتا ہوں، میرے ضرر کی علامتیں یہ ہیں۔ سردرد، ہڈیوں کا درد، ہوتا رہتا ہے اور کبھی کبھی اس کی اذیت سے بے ہوش بھی ہو جاتا ہے۔ یعنی اس کی زندگی عذاب بن جاتی ہے۔

”اے ملعون اس کا علاج کیا ہے، جلدی بتا.....“

حضرت سلیمان علیہ السلام کے فرمانے پر اس نے ایک بار پھر اپنی زبان کو گردش دی اس کی آواز دربار میں مترشح ہوئی۔ یا نبی اللہ ایک بکری سیاہ یا سیاہ مرغ لے کر اسے ذبح کرے اور اس کے رنگ سے تعویذ لکھے۔ لیکن تعویذ لکھتے وقت کوئی خوشبودار بخور مثلاً عود و عنبر ضرور جلانے۔ اس کے ساتھ صدقہ بھی دے چار من غذا، ایک سیر نمک کسی غریب و مسکین کو دے اور آب رواں پر ایک چراغ روشن کرے اور دو علم رکھے۔ اور تعویذ کو موم جامہ کر کے گلے میں پہنے۔ اللہ تبارک تعالیٰ اس پر اپنا فضل و کرم فرمائے گا اور وہ تمام آفت سے محفوظ رکھے گا۔ اللہ قوت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ
 الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَلِیُّ
 الْعَظِیْمُ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَآءَ یُکْنِ اَعْلَمُ
 اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَعْلَمُ اِنَّ مُحَمَّدًا
 اَعْبَدُهُ وَرَسُوْلُهُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
 وَبِحَقِّ اَهْمِیَّ وَشَرَاهِیَّ.

۱۱ ۱۱ ۹۹۹ ۴۷ ۲۱ ۱۱ ۹ ۱۰ لوللی ۱۱

ہمراز خبر رساں

اکثر حضرت عمل ہمراز کرتے ہیں، اسے تسخیر کرنے کے لئے چلے بھی کرتے ہیں۔ لیکن پر چھائیوں کے مہان ہوتے ہی خوف زدہ ہو جاتے ہیں۔ اور اس طرح عمل ادھورا رہ جاتا ہے۔ لیکن ہم یہاں جو عمل تحریر کر رہے ہیں اسے تھوڑی سی محنت سے ہر شخص جو عملیات سے تعلق رکھتا ہے اسے با آسانی بغیر خوف و وحشت کے کر سکتا ہے۔ چونکہ یہ صرف خواب میں نظر آتا ہے لیکن یہ آپ کا کوئی کام نہیں کرے گا، ماسوائے آپ جس کے متعلق دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے بارے میں آپ کو تمام اطلاع فراہم کر دیے گا۔ یہ ایک بہترین عمل ہے۔ لیکن آپ سے ایک بار پھر عرض کر دیں کہ یقین کامل اور رجوع اللہ تبارک تعالیٰ سے ہی یہ ممکن ہے۔

اس عمل کو شروع کرنے کے وقت کسی جہاز کی بجائے آپ علم نجوم سے آگاہ ہیں اور کچھ آگائی رکھتے ہیں تو غور معلوم کریں، اس وقت ساعت عطار ہو اور روز عطار مشتری قرآن کا ہو.... اسی قرآن کی ساعت میں مندرجہ ذیل عزیمت لکھے۔ لیکن اس عزیمت..... یعنی الگ الگ حروف کر کے ایک وسیع کاغذ پاکیزہ پر لکھے۔

اس عزیمت کو سات بار سات الگ الگ کاغذوں پر تحریر کریں۔ اب جو اول کاغذ اول عزیمت آپ نے لکھی ہے۔ اسے کسی کپڑے کی بڑی پٹی کے ساتھ باندھ لیں۔ اور اسے سینے کے بائیں طرف یعنی بائیں پستان سے دو انگلی نیچے بائیں پہلو کی طرف... عموماً جہاں بازو رہتا ہے..... جب کہ دوسری ایک سیاہ رنگ کپڑے سے پٹی کاٹ لیں اور اس میں ان دونوں بسط کو ایک دوسرے سے اس قدر فاصلے پر رکھیں کہ آپ کی دونوں

آنکھوں پر چشمے کے گلاس کی طرح آجائیں۔ اگر آپ چاہیں تو کچھ کپڑے کی پٹی کاٹ کر
 سلانی بھی کروا سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ محفوظ رہے گا۔ اور دیگر چاروں بسط کو بھی اچھی طرح
 کپڑے میں باندھ لیں۔ اور ان کو جب سب سو جائیں۔ اور آپ اپنے کمرے میں جو کہ
 آپ نے اپنے لئے مخصوص کر رکھا ہے۔ اس میں اپنی چار پائی کے چاروں پائیوں کے ساتھ
 باندھ دیں۔ اور خود وہ پٹی جو کہ سینے پر باندھنی ہے اسے دل پر باندھ کر قبلہ رخ ہو کر آنکھوں
 پر پہلے سے تیار کردہ پٹی باندھ کر لیٹ جائیں۔ اب اپنے سوچنے اور تصور کی تمام قوت کو جمع
 کرنا شروع کریں۔ اور تصور کریں جہاں نقش بندھا ہوا ہے۔ وہاں دل میں کچھ داخل ہو رہا
 ہے۔ اس تصور کو قوت دیں۔ یہ آپ کی سوچ اور قوت یقین سے ہی ممکن ہو سکے گی۔ صرف
 اپنے یقین کو بھر پور قوت دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ اپنی تھوڑی سی کوشش سے کامیاب ہو
 جائیں گے۔ اب صرف اپنے تصور کی قوت سے یہ محسوس کریں کہ کچھ آمد ہو رہی ہے، جہاں
 نقش بندھا ہوا ہے وہاں کچھ داخل ہو رہا ہے۔ اس لمحے نور کے تصور کو خیال کی قوت دیں۔
 انشاء اللہ قدرتی تجلیات سے روشنی پھیلنے لگے گی۔ جب آپ یہ محسوس کریں کہ خیال نے
 روشنی کی آمد کو خوش آمدید کہنا شروع کر دیا ہے۔ اس میں بندہ سے بیس منٹ صرف ہوں
 گے۔ اب آپ جو آنکھوں پر اپنے پٹی باندھ رکھی ہے اسے مزید کس کر مضبوطی سے
 باندھیں۔ اس قدر کہ آنکھیں درد سے سسکیاں لینے لگیں۔ لیکن اس قدر بھی نہیں کہ اذیت
 آپ کے عمل پر حاوی ہو جائے۔ جتنی مناسب برداشت و گرفت کر سکیں آپ ہمارا مقصد سمجھ
 گئے ہوں گے۔ اب کوشش کریں۔ ان بند آنکھوں سے روشنی کی کرنوں کو دیکھیں۔
 اندھیرے میں اپنی تمام اندورنی قوت بصارت کو مرکوز کر دیں۔ جب روشنی اور اندھیرے کی
 آنکھ چولیاں ختم ہو جائیں۔ اور ذہن پرسکون و یک سو ہو جائے تو اس تصور کو قوت کے ساتھ
 اندھیرے میں دیکھتے ہوئے سو جائیں..... اس عمل کو تواتر سے روزانہ کرنا ہوگا۔ ہم اس کی
 مکمل مدت عمل تو نہیں بتا سکتے ہیں۔ یہ عامل پر منحصر ہے اس کی قوت خیال جس قدر قوت
 بخش ہوگی وہ اتنی جلد کامیابی حاصل کرے گا۔ ویسے یہ عمل ایکس روز کا ہے۔ ممکن ہے آپ
 ایک ہفتے میں اپنے یقین اور قوت خیال سے کامیابی حاصل کر لیں، اب جو کچھ کرنا ہے آپ

نے کرنا ہے۔ آپ اپنے خیال کو جس قدر طاقت ور بنائیں گے، عمل کی مدت اس قدر مختصر ہو جائے گی۔ جن حضرات کی قوت خیال اور یقین کی قوت بھرپور ہوتی ہے۔ ان کی ایک ہفتے بعد ہی ملاقاتیں ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اب آپ کو جو کچھ معلوم کرنا ہے۔ رات کو اس ارادے کے ساتھ، سوالات کے ساتھ موجائیں، وہ خواب میں حاضر ہو کر آپ کے ہر سوال کا جواب دے دیا کرے گا۔ اللہ ہی حکمت والا ہر چیز پر قادر ہے۔

﴿عزیمت﴾ ﴿عزمت علیکم یا معشر الجن

والانس والارواح بحق حضرت سلیمان علیہ

السلام بن دائود علیہ السلام احضرو

احضرو احضرو یا قوم ہمزاہ حاضر شو بحق

یا حئی یا قیوم بسم برحمتک یا الرحیم

الرحمین ﴿

عرض ہے عمل کو شروع کرنے سے پہلے اس کے طریقہ کار کو اچھی طرح سمجھ لیں۔

اور ہم نے ابتدائی صفحات میں جو قواعد و قانون، حکمت باری تعالیٰ تحریر کی ہیں۔ اسے اچھی

طرح مطالعہ کرنے کے بعد عمل کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اللہ ہی ہر چیز پر قادر ہے۔



جنات و آسیب زدہ

جس شخص پر آسیب یا جنات کا سایہ ہو، اور آپ جنات یا آسیب کو حاضر کرنا چاہتے ہوں، اس کے لئے آپ کو تیاری کرنی ہوگی۔ خود کو اس عمل کے لئے تیار کرنا ہوگا۔ لیکن اس عمل کو وہ کرے جو پہلے عملیات کر چکا ہو۔ خود وہ کسی بھی نوعیت کے ہوں۔ کسی آیت مبارک یا اسم پاک کا وہ عامل ہو۔ ورنہ اسے آپ ہرگز نہ کریں۔ جب آپ نے ابتدائی ہی میں کچھ نہیں کیا تو آپ خود ہی سوچئے اس مخلوق کی دہشت کیسے برداشت کر پائیں گے خود تو نقصان اٹھائیں گے۔ مریض کو بھی پریشان کریں گے۔ پہلے کسی باعمل عامل سے عملیات کے اسرار و رموز سے آگاہی حاصل کیجئے، کسی بزرگ کی خدمت میں خود کو مصروف رکھیں۔ اور اللہ تبارک تعالیٰ کے فرائض کی ادائیگی پابندی سے ادا کیجئے۔ پھر اس طرف راغب ہوں۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔۔۔ کسی بھی ماہ میں ماسوائے محرم کے اول جمعرات یعنی نو چندی سے یہ عمل شروع کریں۔ جگہ اور پرہیز کے مطابق ہم پہلے تحریر کر چکے ہیں۔ یعنی پرہیز جلالی و جمالی دونوں اختیار کرنے ہوں گے۔ یہ سات سے اکیس دن کا عمل ہے۔ اگر آپ قوت خیال، اور یقین کامل کے ساتھ کریں اور عبادت الہی سے کسی بھی لمحہ غفلت نہ برتیں تو سات روز ہی میں کامیابی انشاء اللہ حاصل ہوگی۔ جس روز شروع کریں اس دن کسی صاحب کمالات، عاشق رسول کے مزار پر حاضری دیں۔ اپنا مدعا عاجزی سے بیان کریں۔ اور کامیابی کے لئے درخواست کریں۔ اور غریبوں میں کھانا تقسیم کریں۔ زیادہ حیثیت نہیں ہے تو صرف تین آدمیوں کو ہی کھانا کھلائیں۔ اور پھر حضرت سلیمان علیہ السلام کی فاتحہ دے کر بعد نماز عشاء اپنی جگہ پر با وضو مندرجہ ذیل عزیمت کو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے درمیان پڑھتے رہیں اس کی تعداد مقرر نہیں ہے۔ البتہ آپ اندازاً تین گھنٹے

پڑھیں۔ اور آخر میں مندرجہ ذیل نیاز دے کر عمل ختم کریں۔ یہ فاتحہ آپ اول جمعرات اور پھر درمیان میں جو بھی جمعرات آئے گی اس روز دیں شربنی پر یہ فاتحہ آپ کے عمل میں فضل و رحمت کی باعث ہو گی۔ وہ یہ ہے۔ فاتحہ، حاتم المرسلین حضرت محمد صلی اللہ والہ وسلم، بادشاہ جنات علامہ شیران اعظم، سلیمان اعظم، علامہ فانوس، علامہ خیبر، علامہ شمن، علامہ ظہیری، علامہ نجدی... ان کے نام کے ساتھ فاتحہ دیں۔

ویسے تو آپ سات روز میں اس کے عامل ہو جائیں گے۔ لیکن اکیس روز کر لیں تو آپ کو مضبوطی مل جائیں گے اور ممکن ہے شرف ملاقات بھی حاصل ہو جائے۔

اکیس روز کے بعد آپ اس عزیمت سے کام لے سکتے ہیں۔ اس کا طریقہ یوں ہے کہ پہلے آپ مندرجہ ذیل فاتحہ دیں۔ آسیب، ذودہ کے وجود پر خوشبویات لگائیں، اور عزیمت پڑھ کر اس پر دم کریں اور ساتھ ہی فلیتہ روشن کریں۔ آپ کے اس عمل سے لمحے بعد ہی جن یا آسیب حاضر ہوگا۔ آپ کو گھبرانے کی قطعی ضرورت نہیں۔ یہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ چونکہ یہ عزیمت آپ کے قلب میں روشن ہے۔ عزیمت کو تو اتار سے پڑھیں اور دم کرتے رہیں۔ فلیتہ سرسوں کے تیل میں روشن کریں۔ آسیب یا جن کے حاضر ہونے پر آپ اس سے سوالات کر سکتے ہیں... ایک بار پھر آپ سے عرض کریں گھبرانے کی قطعی ضرورت نہیں۔ اگر آپ پہلی بار کر رہے ہیں تو اپنے استاد سے اجازت لے کر کریں یا صاحب مزار سے ہر پرستی کی درخواست کے بعد کریں۔ ہو سکے تو اپنے اطراف احصار کھینچ لیں۔

نمرود	فرعون	ہامان	شداد
شداد	نمرود	فرعون	نمرود
فرعون	شداد عاَد	شداد عاَد	ہامان

عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمان الرحیم

عزمت علیکم واقسمت علیکم یا عبد الرحمان یا عبد

الصمد یا عبد الواحد بحق حضرت میر محی الدین ابو

محمد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اجب یا جبرائیل

اجب یا دروائیل اجب یا اقسما ئیل اجب یا تنکفیل بحق

یابدوح حمنا حمنا و اشیا بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول

اللہ و بحق سلیمان علیہ السلام حاضر شو حاضر شو

یہ بحرِ خارِ گلستان بھی ہے۔

شروع اللہ جل شانہ کے مبارک و بابرکت، قوتِ عظیم کے نام سے، جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ میری ہر سانس اس کے رحم و کرم کی محتاج، سجدہ سجدہ ہے، ہر علم کی تجلیات و قوت اس کی خوش نودی کے لئے عاجزی میں ہے۔ ہر کام کو شروع کرنے سے پہلے رب کو راضی کرنا ہی کامیابی ہے۔ جو سفر برسوں کا ہو۔ اگر ہوا آپ کے لئے سواری بن جائے تو یہ سفر لمحوں میں طے ہو سکتا ہے۔ یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ اگر آپ اپنے ذہن، اپنے قلب، اپنے دل سے آلودگی کو نکال دیں، اور اللہ جل شانہ کے عاجز بندے بن جائیں، عبادتِ الہی کو شوق و عشق کا درجہ دے دیں، در مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاک سے وضو کریں اور سر زمین کر بلا پر بکھرے ہوئے اک اک نور اک قطرے کو اپنی محبت و اپنی عقیدت بنائیں۔ جس طرح ان عظیم بندوں نے اللہ تبارک تعالیٰ سے اظہار بندگی و وفا کیا تھا، ایک عرض کرتے چلیں۔ آپ کسی بھی فرقے، کسی بھی فقے سے تعلق رکھتے ہوں آپ سے التجا ہے، کسی بھی اللہ تبارک تعالیٰ کے برگزیدہ بندے کو آلودہ نظروں سے نہ دیکھیں اور نہ ہی قلب میں کوئی میل لائیں، جس سے اللہ تبارک تعالیٰ محبت رکھتا ہو۔ اور میرے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے ہوں، یہ ہماری بدبختی ہوگی کہ ہم ان کی عظمتوں سے منکر ہو کر اپنے ذہنوں کو آلودہ کریں، اور جہنم کے شعلوں کو اپنا مقدر بنا لیں۔ عقلمندوں کے لئے اشارہ ہی کافی ہے۔ ہم اس سے زیادہ کچھ نہیں کہیں گے۔ اللہ تبارک تعالیٰ آپ کو اور تمام اہل

ایمان کو نفرت، تعصب کی گندگی سے محفوظ رکھے۔ ہمیں آپ سب کو اللہ تبارک تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی رحمت سے اور اہل بیت اپنی محبت سے نوازیں۔ آمین۔

جیسا کہ ہم نے ابتداء میں عنوان رقم کیا ہے، یہ بحرِ خارِ گلستان بھی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ آپ اگر چاہیں تو اس پر خارِ گلستان بنا سکتے ہیں۔ خود بھی اپنی سانسوں کو خوشبو سے معطر کر سکتے ہیں، دور دور تک پھیلے اس دکھ درد کے صحرا کو خوشیاں دے سکتے ہیں جو عملیات ہم بیان و تحریر کر رہے ہیں ان سے آپ توت حاصل کر کے امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو صراطِ مستقیم بھی دیکھا سکتے ہیں اور ان کے دکھ و پریشانی میں ان کی مدد بھی کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اس جذبے کے ساتھ ان عملیات کو کریں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت سے ضرور کامیاب ہوں گے۔ اک بار پھر آپ سے عرض ہے، جس سے اللہ محبت رکھتا ہے، جس سے میرے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم محبت رکھتے ہیں آپ بھی ان سے اپنی محبت اور عقیدت کا بھرپور اظہار کریں۔

یہی آپ کی اور ہماری کامیابی ہے۔



